بسم الله الرحمن الرحيم

أمن يجيب المضطر إذا دعاه ويكشف السوء

وقال ربكم ادعوني أستجب لكم

وقال عليه السلام الدعاء مخ العبادة

ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم

ادعیه قسم اول بسبع احزاب

ادعیه قسم ثانی

مجموعهٔ دعوات فضلیه

الاحادیث النبویة

اسباق سلوک نقشبندیه مجددیه

سلسلهٔ شریفه

معمولات مختصره نصائح ضروریه

مؤلفه

عبد الغفور العباسی القریشی النقشبندی

باهتمام سید عبد الله شاه عرف (خان ملا) خطیب شریفی مسجد

ویرجی اسٹریٹ کراچی نمبر ۲

مشهور آفسٹ لیتھو پریس کراچی طبع گردید

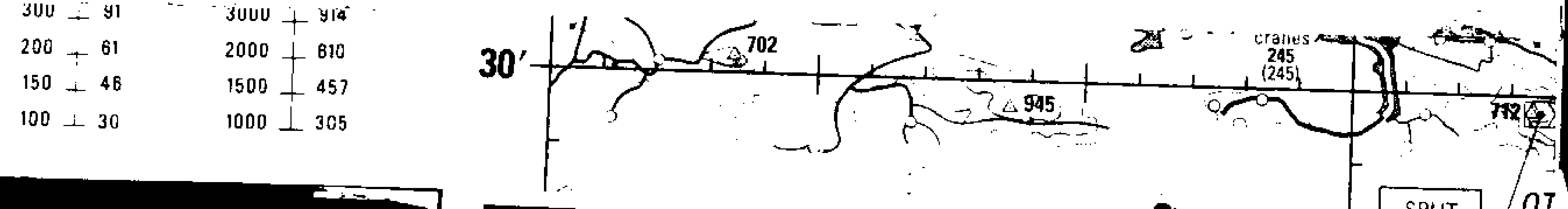
300 91
200 61
150 46
100 30
3000 914
2000 610
1500 457
1000 305
30′
702
945
cranes
245
(245)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَمَّنْ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ

وقال ربکم ادعونی استجب لکم

وقال علیہ السلام الدعاء مخ العبادة

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

الحمد للہ کہ ایں

ادعیہ قسم اول بسبع احزاب

ادعیہ قسم ثانی

مجموعۂ دعوات فضلیہ

الاحادیث النبویہ

اسباق سلوک نقشبندیہ مجددیہ

سلسلۂ شریفہ

معمولات مختصرہ نصائح ضروریہ

مؤلفہ

عبد الغفور العباسی القریشی النقشبندی

باھتمام سید عبد اللہ شاہ عرف (خان ملّا) خطیب شریفی مسجد
دریجی اسٹریٹ کراچی نمبر ۲
مشہور آفسٹ لیتھو پریس کراچی طبع گردید

Marfat.com

فہرست مضامین مجموعہ دعوات فضلیہ

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱	خطبة الكتاب	ب	۱۳	سند بیعت	۱۴۱
	القسم الاول		۱۴	سلسلۂ شریف بزبان اردو	۱۴۳
۲	الحزب الاول ليوم الجمعة	۷	۱۵	شجرۂ مبارکہ (فارسی)	۱۴۶
۳	الحزب الثاني ليوم السبت	۱۳	۱۶	اوراد وظائف روزمرہ	۱۷۹
۴	الحزب الثالث ليوم الاحد	۱۹		(معمولات)	
۵	الحزب الرابع ليوم الاثنين	۲۵	۱۷	خلاصة السلوک	۱۸۴
۶	الحزب الخامس ليوم الثلاثاء	۳۳	۱۸	مناجات عربی (مترجم)	۱۸۵
۷	الحزب السادس ليوم الاربعاء	۴۱	۱۹	اصطلاحات نقشبندیہ	۱۸۶
۸	الحزب السابع ليوم الخميس	۴۹	۲۰	تصفیہ قلب	۱۹۲
	القسم الثاني		۲۱	محاسبۂ نفس	۱۹۷
۹	ادعیہ مخصوصہ	۵۷	۲۲	موت کی یاد	۲۰۱
	الخاتمہ		۲۳	آداب الشیخ والمرید	۲۰۳
۱۰	احادیث نبویہ	۹۸	۲۴	ختم خواجگان	۲۰۵
۱۱	اسباق سلوک (اشغال)	۱۲۷	۲۵	تمت	۲۰۷
۱۲	سلسلۂ شریفہ بزبان عربی	۱۳۳			

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم وبعد فیقول

ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کے کرم والے رسول پر درود بھیجتے ہیں اس کے بعد

العبد المفتقر الی رحمۃ اللہ الشکور محمد

خدا سے قدردان کی رحمت محتاج بندہ محمد جو

عبد الغفور العباسی النقشبندی المجددی

عبد الغفور عباسی نقشبندی مجددی

الفضلی کان اللہ لہ وعاملہ بلطفہ الخفی والجلی

فضلی کہتا ہے (اللہ اس کا ہو اور اپنی چھپی ہوئی اور ظاہر مہربانی سے

فی دنیاہ واخرتہ ۔ ھذہ ادعیۃ ماثورۃ

دنیا و آخرت میں اس کے ساتھ برتاؤ کرے) کہ یہ چند

صحیحۃ من کلام سید المرسلین صلی اللہ

صحیح دعائیں ہیں جو رسولوں کے سردار (جن پر کروڑوں اللہ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

عزوجل کی رحمتیں اور آپ کی آل واصحاب پر ہوں) کے کلمات طیبات ہیں

اِخْتَصَرْتُهَا مِنَ الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ الَّذِىْ

جن کو میں نے حصن حصین سے مختصر طور پر

اَلَّفَهُ الْاِمَامُ الْهُمَامُ شَيْخُ الْاِسْلَامِ شَمْسُ الدِّيْنِ

جس کو بڑے امام کے سردار دین کے آفتاب

اَبُوالْخَيْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِنِ الْجَزَرِيُّ

صاحب خیر محمد نے (جو محمد کے بیٹے محمد کے بیٹے ہیں اور جزری

الشَّافِعِيُّ الدِّمَشْقِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِحَذْفِ مَا

شافعی و مشقی ہیں) نے تالیف کیا (اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو ان پر) اس طور سے

زَادَ عَلَى الْاَدْعِيَةِ مِنَ الرُّمُوْزِ وَالْفَضَائِلِ

کہ رموز اور فضائل انھوں نے بڑھائے تھے میں نے ان کو

وَمَا وَقَعَ مُكَرَّرًا لِيَسْهَلَ عَلٰى مَنْ يَّشْتَغِلُ

اور مکررات کو حذف کر دیا تاکہ یہ (دعائیں) پڑھنے والے پر آسان

بِقِرَاءَتِهَا وَيَعُمَّ نَفْعُهَا وَاَضَفْتُ اِلَيْهَا الْاَدْعِيَةَ

ہوں اور ان کا فائدہ عام ہو اور میں نے ان میں قرآنی دعاؤں کا

الْقُرْاٰنِيَّةَ وَقَدْ اَجَزْتُ اَوْلَادِىْ وَاَصْحَابِىْ

اضافہ کیا ہے اور میں نے اپنی اولاد مخلص اصحاب اور خصوصا

الْمُخْلِصِيْنَ وَلِمَنْ دَخَلَ فِى السِّلْسِلَةِ النَّقْشَبَنْدِيَّةِ

جو کوئی نقشبندی

Marfat.com

الْمُجَدِّدِيَّةِ الْفَضْلِيَّةِ خُصُوْصًا وَلِسَائِرِ

فضلی سلسلہ میں داخل ہو اور تمام مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ عُمُوْمًا فَيَنْبَغِيْ لَهُمْ اَنْ يُّدَاوِمُوْا عَلٰى

کو عموماً اجازت دی ہے تو ان کو چاہیے کہ اس مختصر کو

قِرَاءَةِ هٰذَا الْمُخْتَصَرِ فَاِنَّهٗ اَمَانٌ كَامِلٌ عَنْ

ہمیشہ پڑھیں کیونکہ یہ ہر بلا سے پورا

كُلِّ بَلَاءٍ وَّدَوَاءٌ نَّافِعٌ لِّكُلِّ دَاءٍ وَاَسْاَلُ اللّٰهَ

امن ہے اور ہر بیماری کے لئے مفید دوا ہے میں قبول

الْمُجِيْبَ بِلُطْفِهِ الْعَمِيْمِ اَنْ يَّنْفَعَنَا بِقِرَاءَتِهٖ وَ

کرنے والے اللہ سے اس کی عام مہربانی کے بھروسے پر درخواست کرتا ہوں

سَائِرَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِجَاهِ حَبِيْبِهِ

کہ وہ ہم کو اور تمام مسلمانوں کو اس کے پڑھنے کی برکت سے دنیا و آخرت میں نفع پہنچائے

الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اپنے برگزیدہ حبیب کے رتبے کے صدقے اللہ کی رحمت ہو

اَصْحَابِهٖ شُمُوْسِ الْهُدٰى وَاَقْمَارِ الدُّجٰى وَ

آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب پر جو ہدایت کے آفتاب ہیں اور اندھیرے کے

رَتَّبْتُهٗ عَلٰى قِسْمَيْنِ وَخَاتِمَةٍ وَالْقِسْمُ الْاَوَّلُ فِي

چاند ہیں اور میں نے اس مختصر کو دو قسم اور ایک خاتمے پر مرتب کیا

الْاَدْعِيَةِ الَّتِيْ لَيْسَتْ مَخْصُوْصَةً بِوَقْتٍ وَّلَا سَبَبٍ وَ

پہلی قسم ان دعاؤں کے بیان میں ہے جو کسی وقت اور سبب کے ساتھ مخصوص نہیں

Marfat.com

جَعَلْتُ هٰذَا الْقِسْمَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْزَابٍ لِكُلِّ يَوْمٍ مِنَ

میں نے اس قسم کو سات وظیفے قرار دیئے ہیں (یعنی) ہفتے کے ہر دن کے لیے ایک

الْأُسْبُوْعِ حِزْبٌ مَعَ انْضِمَامِ بَعْضِ الْأَدْعِيَةِ الْقُرْآنِيَّةِ

وظیفہ اور ساتھ ہی ہر وظیفے کے اول میں بعض قرآنی دعاؤں کو

فِيْ أَوَّلِ كُلِّ حِزْبٍ وَزِدْتُ فِيْ أَوَّلِ كُلِّ حِزْبٍ وَ

ملایا اور ہر وظیفے کے اول اور آخر میں برکت اور

آخِرِهٖ صَلٰوةً مُخْتَصَرَةً رَجَاءً لِلْبَرَكَةِ وَالْإِجَابَةِ

قبولیت کی امید پر ایک ایک مختصر درود شریف بڑھا دیا ہے

وَالْقِسْمُ الثَّانِيْ فِي الْأَدْعِيَةِ الْمَخْصُوْصَةِ بِأَوْقَاتٍ

اور دوسری قسم ان دعاؤں کے بیان میں ہے جو کسی وقت اور حاجت کے ساتھ

وَحَاجَاتٍ وَالْخَاتِمَةُ فِيْ نُبْذَةٍ مِنَ الْأَحَادِيْثِ

مخصوص ہیں اور خاتمہ میں کچھ احادیث نبوی ہیں جن کا

النَّبَوِيَّةِ الْمُفِيْدَةِ لِلسَّالِكِ مُطَالَعَتُهَا وَأَسْبَاقِ

مطالعہ سالک کے لئے مفید ہے اور

الطَّرِيْقَةِ وَالسِّلْسِلَةِ الشَّرِيْفَةِ بِأَلْسِنَةٍ عَدِيْدَةٍ

طریقے کے اسباق ہیں اور سلسلہ شریف

وَبَعْضِ الْمَعْمُوْلَاتِ الْمُخْتَصَرَةِ وَالنَّصَائِحِ اللَّازِمَةِ

متعدد زبانوں میں ہے اور بعض مختصر عمل ہیں اور ضروری نصیحتیں ہیں

وَسَمَّيْتُهٗ بِمَجْمُوْعَةِ الدَّعَوَاتِ الْفَضْلِيَّةِ

اور میں نے اس مختصر کا نام مجموعہ دعوات فضلیہ رکھا ہے

Marfat.com

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ لِیَوْمِ الْجُمُعَةِ

منزل اول بروز جمعہ

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ تَنْحَلُّ

ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسے آقا جن سے مشکلات کی

بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ

گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں

وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى

پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ

اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور ان پر

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ + اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

آل ان کی کے اور اصحاب ان کے پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ط

کے موافق ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام جہان کا پروردگار بڑی نعمت دینے والا مہربان روز جزا کا

Marfat.com

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو دین کا سیدھا راستہ دکھا

الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے اپنا فضل کیا نہ ان کا

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ ۝

جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کا اے خدا قبول فرما

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَتُبْ

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا اور پھرا

عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا

اوپر ہمارے تحقیق تو ہے پھر آنے والا مہربان اے ہمارے پروردگار دے ہمیں دنیا

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کی پکھالیں انڈیل دے اور

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

ہمارے پاؤں جمائے رکھ اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے سنا ہم نے اور مانا ہم بخشش مانگتے

رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا

ہیں ہم تیری اے رب ہمارے اور تیری طرف ہے پھر آنا اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں

أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

یا چوک جائیں تو ہم کو اس کے وبال میں نہ پکڑ اور اے ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے

Marfat.com

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

ہو گزرے ہیں جس طرح ان پر تو نے احکام سخت کا بار ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال اور اے ہمارے

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ

پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں ہم سے نہ اٹھوا اور ہمارے قصوروں سے

وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

درگزر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مددگار ہے تو ان لوگوں

الْكٰفِرِيْنَ ۞ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

کے مقابلہ میں جو کافر ہیں مدد کر۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو راہ راست پر لائے پیچھے ہمارے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞

دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر اور اپنی سرکار سے ہم کو رحمت کا خلعت عطا فرما کچھ شک نہیں کہ تو

رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ

بڑا دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ایک نہ ایک دن جس کے آنے میں شبہ ہی نہیں

اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

لوگوں کو اکٹھا کرے گا۔ بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا

مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ

ہوں ناتوانائی اور سستی اور بزدلی اور بڑے بڑھاپے اور تاوان

وَالْمَاْثَمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

اور گناہ سے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اور فتنہ سے آگ کے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

Marfat.com

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

اور مالداری کی بدی کے فتنہ سے اور محتاجی کی بدی کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے برے

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ

فتنہ سے یا اللہ دھو دے گناہ میرے برف

بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور اولے کے پانی سے اور پاک کر دے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ

سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور مجھ میں

بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور میرے گناہوں میں ایسا فصل کر دے جیسا مشرق اور مغرب میں

وَالْمَغْرِبِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

تو نے فصل کیا ہے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری کم ہمتی سے اور سستی سے

الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَ

اور پناہ پکڑتا ہوں تیری سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلت سے اور

الذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ

خواری سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری محتاجی سے اور

Marfat.com

وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ

کفر سے اور فسق سے اور ضد اضدی سے اور سنانے سے اور دکھانے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

سے اور پناہ پکڑتا ہوں بہرے ہونے سے اور گونگے ہونے سے اور جنون کے اور جذام

وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ ❁ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

سے اور بری بیماریوں سے اور بار قرضہ سے اے اللہ پناہ پکڑتا ہوں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

ساتھ تیرے فکر سے اور غم سے اور کم ہمتی سے اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی

وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

سے اور بار قرضہ سے اور لوگوں کے دباؤ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بخل سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ

مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ

تیرے بزدلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں

الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے دنیا کے فتنہ سے اور پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ❁ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَ

ساتھ تیرے عذاب قبر سے اے میرے رب دے میرے نفس کو پرہیزگاری اس کی

زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

اور پاک کر اسے تو بہتر ہے اس سے جس نے پاک کیا اسے تو ہی ہے دوست اس کا اور مولا اس کا

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے

يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا

جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو مستجاب

يُسْتَجَابُ لَهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

نہ ہو یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ

اور بخل سے اور بری عمر سے اور دل کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب

الْقَبْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

سے اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهَا

ایسے آقا جن سے مشکلات کی گرہیں کھل جائیں

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ

اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جائیں اور حاجتیں پوری

وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى

ہو جائیں اور پسندیدہ مقصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ

ہو جاوے اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کی

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

پر ہر لحظہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

Marfat.com

اَلْحِزْبُ الثَّانِی لِیَوْمِ السَّبْتِ

دوسری منزل بروز شنبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۝

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار

تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اور آقا محمد پر ایسے آقا جن سے

تَنْحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِھَا الْکُرَبُ وَ

مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور

تُقْضٰی بِھَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِھَا الرَّغَائِبُ وَ

حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے

حُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ

اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے

الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ

اور اصحاب ان کے ہر ہر لمحہ اور ہر

نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۔ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق اے ہمارے پروردگار ہم

Marfat.com

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۞ قُلِ

تجھ پر ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچالے کہہ

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جس کو چاہے اور چھین لیتا ہے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور ذلت

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

دیتا ہے جس کو چاہے بیچ ہاتھ تیرے کے ہے خیر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

پیٹھاتا ہے رات کو بیچ دن کے اور پیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور نکالتا ہی زندہ

فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞

بے شمار اے میرے پروردگار اپنی جناب سے

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ

مجھ کو بھی نیک اولاد عنایت فرما کہ تو سنیوالا ہی دعا ہیں

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۞ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

سنتا ہے اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم ساتھ اس

الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

چیز کے کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی پس لکھ ہم کو ساتھ گواہوں کے اے رب ہمارے

Marfat.com

ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور زیادتی ہماری بیچ کام ہمارے کے اور ثابت

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ

رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہمکو اوپر قوم کافروں کے اے رب ہمارے نہیں پیدا کیا تونے

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا

یہ بے فائدہ کی ہے۔ تجھکو پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے اے ہمارے پروردگار

إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جس کو تونے دوزخ میں ڈالا اس کو بہت ہی خوار کیا اور وہاں گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں

مِنْ أَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک منادی کرنیوالے یعنی پیغمبر کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ

لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارے قصور معاف فرما اور

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ○

ہم پر سے ہمارے گناہ دور کر اور نیک بندوں کے شمول میں ہمارا بھی خاتمہ بالخیر کر اور اے ہمارے رب

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

جیسے جیسے نعمتوں کے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر ہمکو قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ

کے دن رسوا نہ کر تحقیق تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا یا اللہ میں بوسیلہ تیری

أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِيْ أَنْتَ

عزت کے پناہ پکڑتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے اور تو ہے

Marfat.com

الحی الذی لا یموت والجن والانس یموتون ۔

زندہ جس کو کبھی موت نہ آئے گی اور جن و انس تمام مر جائیں گے

اللھم انا نعوذ بک من جھد البلاء ودرک

یا اللہ ہم پناہ پکڑتے ہیں تیری بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے

الشقاء وسوء القضاء وشماتۃ الاعداء ۔ اللھم

اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے یا اللہ میں پناہ

انی اعوذ بک من شر ما عملت ومن شر ما لم

پکڑتا ہوں تیری اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے جو میں نے

اعمل ۔ اللھم انی اعوذ بک من شر ما علمت ومن

نہیں کیا۔ اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس

شر ما لم اعلم ۔ اللھم انی اعوذ بک من زوال

چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نعمت تیری کے

نعمتک وتحول عافیتک وفجاءۃ نقمتک

جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے اچانک آجانے سے

وجمیع سخطک ۔ اللھم انی اعوذ بک من شر

اور تیرے تمام غصوں سے۔ اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اپنی شنوائی کی برائی

سمعی ومن شر بصری ومن شر لسانی ومن

سے اور اپنی بینائی کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل

شر قلبی ومن شر منیی ۔ اللھم انی اعوذ بک

کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

Marfat.com

مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

محتاجی سے اور فاقہ سے اور ذلت سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس سے

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جاوے۔ اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری کسی چیز کے

الْهَدَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِكَ

میرے اوپر گر جانے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری کسی چیز پر گر پڑنے سے اور پناہ پکڑتا ہوں

مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ

تیری ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس سے

یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ

کہ گڑبڑ میں ڈالدے مجھے شیطان موت کے وقت اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس سے

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ

کہ میں مروں جہاد سے بھاگ کر اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے۔ اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَ

ناپسندیدہ اخلاق سے اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور

الْاَدْوَآءِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ

بیماریوں سے۔ اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے

مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ

تیرے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اور

Marfat.com

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ

پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے ہم اور بری چیزوں سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تو ہی ہے لائق طلب کئے جانے مدد کے اور تجھی پر

الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پہونچا دینا ہے اور نہیں بھاگنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے اے اللہ

صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ

اور آقا محمد پر ایسے آقا جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور

بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهَا

دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ

الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ

برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے پر

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

Marfat.com

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ لِيَوْمِ الْاَحَدِ

تیسری منزل بروز اتوار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے

عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهَا

سردار اور آقا محمد پر ایسے آقا جس سے مشکلات

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَآئِجُ

کی گرہیں کھل جائیں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری

وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَ

کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور

یُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے اور

صَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

اصحاب ان کے پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے

لَّكَ ۔ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ

موافق۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے نجات دے جہاں کے رہنے

Marfat.com

اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا

والے ہم پر ظلم کر رہے ہیں اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور خود ہی اپنی

مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ○ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک خوان

مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَ

اتار اور خوان کا اترنا ہمارے لئے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے عید قرار پائے

اٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

اور یہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمکو روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں میں بہتر ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ وَنَطْمَعُ

اے ہمارے پروردگار ہم تو ایمان لے آئے تو تصدیق کرنیوالوں کیساتھ ہمکو بھی لکھ لے اور طمع رکھتے

اَنْ يُّدْخِلَنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا

ہیں یہ کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ قوم صالحوں کے اے رب ہمارے

تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

نہ کر ہم کو ساتھ قوم ظالموں کے تو ہے دوست ہمارا پس بخش ہم کو

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ

اور رحم کر ہم پر اور تو ہے بخشنے والا اور لکھ واسطے ہمارے بیچ اس

هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ

دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے تحقیق ہم نے توبہ کی طرف تیری

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى

اے رب ہمارے تحقیق تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور نہیں پوشیدہ

Marfat.com

عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

اوپر اللہ کے کچھ نہیں زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ بخشے گا تو ہم کو اور نہ رحم کریگا تو ہم پر

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ

البتہ ہو جاویں گے ہم گھاٹا پانیوالوں میں سے۔ اے ہمارے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں

بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

حق حق فیصلہ کر اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے اے اللہ میں

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ

تیری پناہ چاہتا ہوں برے پڑوسی سے بسنے کے گھر میں

فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ ❊ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

اس لئے کہ پڑوسی جنگل کا پھر جاتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے

الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ ❊ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

کفر اور قرض سے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ساتھ تیرے قرض

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

کی زیادتی سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ

اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور بے خوف

لَا يَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ

دل سے اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے اور اس نفس سے جو نہ آسودہ ہو اور

Marfat.com

وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ

بھوک سے اس لئے کہ وہ بری ہمخوابہ ہے اور چوری سے اس لئے کہ وہ

فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَمِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

بری خصلت ہے اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی اور

وَمِنَ الْهَرَمِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ

بہت بڑھاپے سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور

وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ

دجال کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عَزَائِمَ

اور موت کے فتنہ سے اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری مغفرت

مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ

کے اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچاؤ ہر گناہ سے

كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

اور لوٹ ہر نیکی کی اور کامیابی بہشت کی

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

اور نجات دوزخ سے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم

نَافِعًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کارآمد اور میں پناہ پکڑتا ہوں تیری علم غیر نافع سے اے اللہ میں پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَّا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ

پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس عمل سے جو بلند نہ کیا جائے اور اس

Marfat.com

لَا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَّا يُسْمَعُ ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

دل سے جو خوف ہو اور اس قول سے جو نہ سنا جائے اے اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تیری اس سے

اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا ، نَعُوْذُ

کہ پھر جاویں ہم الٹے پاؤں یا فتنے میں ڈالے جائیں اپنے دین کے سبب ہم پناہ پکڑتے ہیں

بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ

ساتھ اللہ کے آگ کے عذاب سے اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ اللہ کے ان فتنوں سے جو

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ، نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ

ظاہر ہیں اس سے اور جو پوشیدہ ہیں اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ اللہ کے دجال کے

الدَّجَّالِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ

فتنہ سے اے اللہ میں پناہ میں آیا تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے

وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ

جو نہ گڑگڑاوے اور اس نفس سے جو نہ آسودہ ہو اور اس دعا سے جو نہ سنی

لَا يُسْمَعُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ ،

جاوے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ساتھ تیرے ان چاروں سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ وَخَطَئِىْ وَعَمْدِىْ ، اَللّٰهُمَّ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ اے اللہ میں

اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برے دن سے اور بری رات سے اور

مِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ

بری گھڑی سے اور برے یار سے اور برے

Marfat.com

جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

پڑوسی سے رہنے والے گھر میں اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ ٭

تیری سفید داغ اور دیوانگی اور کوڑھ اور بری بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی اور نفاق سے اور بری

الْاَخْلَاقِ ٭ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ

عادتوں سے یا اللہ بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی

فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ٭ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

اپنے بارے میں اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے اے اللہ

جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ

بخش دے جو گناہ مجھ کو مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا اور نادانستہ اور دانستہ اور یہ سب

عِنْدِیْ ٭ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ

باتیں میرے پاس ہیں تو ہی رب سے پہلے ہے اور تو ہی رب کا آخر ہے اور تو ہر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٭ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا

چیز پر قادر ہے اے اللہ پھیرنے والے دلوں کے پھیر دے ہمارے دلوں کو

عَلٰی طَاعَتِكَ ٭ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ٭ اَللّٰهُمَّ

اور اپنی اطاعت کے۔ یا اللہ مجھکو ہدایت کر اور مجھکو استوار رکھ اے اللہ میں

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالسَّدَادَ ٭ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور استواری اے اللہ

Marfat.com

صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا

رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ

آقا ایسے آقا جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جا دیں اور

بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰی بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا

دشواریاں اور سختیاں دور ہو جا دیں اور حاجتیں پوری کی جاہیں اور پسندیدہ

الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ لِيَوْمِ الْاِثْنَيْنِ

چوتھی منزل بروز پیر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالا مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ

ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسے آقا جس سے مشکلات کی

بِہَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہَا الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہَا

گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ

اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور ان کی

وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْہِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور او پر آل ان کی کے اور اصحاب

صَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ

ان کے پر ہر لحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

مَعْلُوْمٍ لَّکَ ٭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

اے رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور مار ہم کو مسلمان کر کے

مُسْلِمِیْنَ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا

اے میرے پروردگار میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور

فِیْ رَحْمَتِکَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ عَلٰی

ہمکو اپنی رحمت میں لے اور تو ہی رحم کرنے والا ہے خدا ہی پر

اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ

ہمارا بھروسہ ہے اے رب ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم ظالموں کے

الظّٰلِمِیْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○

اور نجات دے ہمکو ساتھ رحمت اپنی کے قوم کافروں سے

Marfat.com

رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي

اے پروردگار میرے تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں میں تجھ سے وہ چیز

بِهٖ عِلْمٌ ط وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِّنَ

کہ نہیں مجھکو ساتھ اس کے علم اور اگر نہ بخشے گا تو مجھکو اور نہ رحم کریگا تو مجھ پر ہو جاؤں گا میں

الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيّٖ

ٹوٹا پانیوالوں سے. اے پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے تو ہی ہے دوست میرا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِي

بیچ دنیا کے اور آخرت کے قبض کر مجھکو مطیع اپنا اور ملا دے مجھکو

بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ ط رَبِّ

ساتھ صالحوں کے بیشک میرا رب البتہ سننے والا ہے دعا کا اے رب میرے

اجْعَلْنِي مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَ

کر مجھ کو قائم رکھنے والا نماز کا اور میری اولاد کو بھی اور ہمارے

تَقَبَّلْ دُعَاءِ ط رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

پروردگار دعا قبول کر اے رب ہمارے بخشدے مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور سب

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي

ایمان والوں کو جس دن حساب ہونے لگے. اے میرے رب رحم کر اوپر میرے ماں باپ کی جس

صَغِيْرًا ۝ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

طرح مجھے میرے ماں باپ نے چھوٹے سے کو پالا ہے. اے رب مجھکو داخل کر اچھی جگہ پر اور مجھے

أَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ

اچھی طرح نکالو اور مجھے فتح یابی کے ساتھ

Marfat.com

لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

دشمنوں پر غلبہ دو اے رب ہمارے دے ہمکو اپنے پاس سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ رَبِّ اشْرَحْ

رحمت اور تیار کر واسطے ہمارے کام ہمارے سے بھلائی کے اے رب میرا سینہ

لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○

کھولدے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کردے اے رب میرے زیادہ کر علم مجھکو

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ

مجھکو بیماری لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہو۔ اے خدا تیرے

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ رَبِّ

سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ذات ہے میں نے بڑا ظلم کیا اے میرے رب

لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○ رَبِّ احْكُمْ

مجھکو اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر وارث ہے۔ اے میرے پروردگار حق حق

بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ○

فیصلہ کردے اور پروردگار ہمارا مہربان ہے مدد مانگا گیا ہے اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی

وَالْغِنٰى ۞ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ

اور بے غمی یا اللہ درست رکھ میرا دین جو میرے حق میں بچاؤ ہے

اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ

اور درست رکھ میری دنیا جس میں میری معاش ہے اور

Marfat.com

لِی اٰخِرَتِی الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ

درست رکھ میری آخرت جہاں مجھے لوٹنا ہے اور کر زندگی کو

زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً

میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں اور کر موت کو میرے لئے چین

لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ❁ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ

ہر برائی سے یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے

وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ ❁ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ

مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر دے۔ اے رب مدد کر میری اور میرے

وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی

مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر۔ اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لئے اور مجھکو

مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ❁ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ

مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے رب کر دے مجھے ایسا کہ میں تجھکو بہت یاد کیا کروں

شَکَّارًا لَّکَ رَھَّابًا لَّکَ مِطْوَاعًا لَّکَ مُطِیْعًا

تیرا بہت شکر کیا کروں تجھ سے بہت ڈرا کروں تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں تیرا بہت مطیع رہا کروں

اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُّنِیْبًا ❁ رَبِّ تَقَبَّلْ

تجھ ہی سے سکون پانیوالا تیری ہی طرف متوجہ اور رجوع ہونیوالا اے رب قبول کر

تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَ

میری توبہ اور دھو دے میرے گناہ اور قبول کر میری دعا اور قائم رکھ میری حجت

ثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ

اور درست رکھ میری زبان اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال دے

Marfat.com

سَخِيمَةَ صَدْرِي ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

سینے کی کدورت یا اللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور

وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَ

راضی ہو جا ہم سے اور قبول کر ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں اور

نَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ

بچا ہمیں آگ سے اور درست کر دے ہمارے احوال سب یا اللہ

اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا

الفت دے ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی اور دکھا

سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَ

ہم کو سلامتی کے راستے اور نکال ہم کو اندھیروں سے نور کی طرف اور

جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ

علیحدہ رکھ ہمیں بے حیائیوں سے جو ظاہری ہوں اور جو باطنی ہوں اور برکت

لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا

دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور بیبیوں میں

وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری اولادیں اور توبہ قبول کر ہماری کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ

مہربان ہے اور کر دے ہمیں اپنی نعمت کا شکر گزار اور ثنا خوان نعمت

بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

کے قابل اور پورا کر دے ہم پر اسے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

Marfat.com

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ

ثابت قدمی امر دین میں اور مانگتا ہوں تجھ سے اعلیٰ درجہ کی ہدایت اور مانگتا ہوں تجھ سے

شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ

تیری نعمت کا شکر اور عبادت تیری کی خوبی اور مانگتا ہوں تجھ سے

لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ

زبان سچی اور قلب سلیم اور اخلاق متین اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس برائی سے جو تجھے معلوم ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ بھلائی

تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

جس کو تو جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں اس گناہ سے جس کو تو جانتا ہے تو ہی بیشک چھپی ہوئی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا

چیزوں کا جاننے والا ہے۔ یا اللہ بخش دے جو کچھ پہلے کیا میں نے اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ

اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے یا اللہ

اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

حصہ دے ہمیں اپنے خوف سے اتنا کہ حائل ہو جاوے ہم میں اور تیرے

وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

گناہوں میں اور اپنی عبادت سے اتنا کہ پہنچا دے تو ہمیں بذریعہ اس کے اسی

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

جنت میں اور یقین سے اتنا کہ سہل کردے اس سے ہم پر دنیا کی

Marfat.com

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

اور کارآمد رکھ ہماری شنوائیاں اور ہماری بینائیاں مصیبتیں

وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

اور ہماری قوت جبتک ہمیں زندہ رکھے اور کرنا اس کی کو باقی بعد ہمارے

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ

اور ہمارا انتقام لے اس سے جس نے ہم پر ظلم کیا اور مدد دے ہمیں اسپر جو ہم سے

عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ

دشمنی کرے اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور مت کر

الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ

دنیا کو مقصود اعظم ہمارا ورنہ انتہا ہماری معلومات کی اور نہ انتہا ہماری

رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۞ اَللّٰهُمَّ

رغبت کی اور نہ مسلط کر ہم پر اس کو جو ہم پر رحم نہ کرے اے اللہ

صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ

سردار اور آقا محمد پر ایسے آقا جس سے مشکلات کی گرہیں

بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا

کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہوجاویں اور حاجتیں پوری کیجاویں

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ

اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہوجاوے

Marfat.com

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل
وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ
اُن کی کے اور اصحاب اُن کے پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری
مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۞
معلومات کے شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ لِيَوْمِ الثُّلَاثَاءِ
پانچویں منزل بروز منگل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝
پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان
اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا
اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام
تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ
نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسے آقا جن سے مشکلات
تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ
کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری
وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ
کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی

Marfat.com

الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ

بھلائی حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ

اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات

مَعْلُوْمٍ لَّكَ ❊ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ

کے شمار کے موافق۔ اے رب میرے اتار مجھکو اتارنا مبارک اور تو بہتر اتارنے

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ

والا ہے اے رب میرے پس مت کیجیو مجھکو بیچ قوم

الظّٰلِمِيْنَ ○ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ

ظالموں کے اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے وساوس شیطانیہ

الشَّيٰطِيْنِ (لا) وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے رب میرے اس سے کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

حاضر ہوں میرے پاس اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہم کو اور رحمت کر

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

ہم پر اور تو بہتر رحمت کرنیوالا ہے۔ اے پروردگار میرے بخش اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ط اِنَّ عَذَابَهَا

اے ہمارے رب ہم سے پھیرے ہی پھیرے رکھ عذاب دوزخ کو کیونکہ دوزخ کا عذاب مصیبت ہے

كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

تحقیق وہ بری جگہ ہے قرار کی اور رہنے کی

Marfat.com

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں سے اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ رَبِّ هَبْ لِيْ

اور ہمکو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا اے پروردگار میرے بخش مجھکو

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ

حکم اور ملادے مجھکو ساتھ نیکوں کے اور کر میرے واسطے زبان

صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ

راستی کی بیچ پچھلوں کے اور کر مجھکو وارثین بہشتوں کی

جَنَّةِ النَّعِيْمِ ○ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ○

نعمت میں سے اور مت رسوا کر اس دن کہ اٹھائے جاویں

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ

جس دن نہ نفع دے گا مال اور نہ بیٹے مگر جو کوئی لاوے اللہ

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ○

کے پاس دل سلامت اے رب میرے نجات دے مجھکو اور میرے اہل کو اس چیز سے کہ

رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ○ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ

کرتے ہیں اے میرے رب میری قوم نے مجھکو جھٹلایا تو اب مجھ میں اور ان لوگوں میں

فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

ایک قطعی فیصلہ کردے اور مجھکو اور ایمان والے لوگ جو میرے ساتھ ہیں ان کو بچالے یا اللہ

زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا

ہمیں زیادہ کر اور گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں اور خوار نہ کر اور عطیہ دے ہمیں

Marfat.com

ولا تحرمنا وآثرنا ولا تؤثر علينا وارضنا

اور محروم نہ کر اور ہمیں فضیلت دے اور ہم پر کسی کو فضیلت نہ دے اور ہمیں خوش کر

وارض عنا ٭ اللهم الهمني رشدي واعذني

اور ہم سے راضی ہو جا۔ یا اللہ دل میں ڈال دے میرے میری صلاحیت اور پناہ

من شر نفسي ٭ اللهم قني شر نفسي واعزم

میں رکھ میری اپنی برائی سے۔ یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی برائی سے اور

لي على رشد امري ٭ اللهم اغفر لي ما اسررت

ہمت دے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر۔ اے اللہ بخش دے جو میں نے پوشیدہ کیا

وما اعلنت وما اخطات وما عمدت وما

اور جو میں نے ظاہر کیا اور جو میں نے نادانستہ کیا اور جو میں نے دانستہ کیا

جهلت ٭ اسال الله العافية في الدنيا

اور جو میں نے نادانی کی۔ مانگتا ہوں میں خدا تعالیٰ سے امن دنیا اور

والآخرة ٭ اللهم اني اسئلك فعل الخيرات

آخرت میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق نیک کاموں کے کرنے کی

وترك المنكرات وحب المساكين وان

اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور محبت غریبوں کی اور یہ کہ بخش دے

تغفرلي وترحمني واذا اردت بقوم فتنة

تو مجھے اور رحم کرے تو مجھ پر اور جب ارادہ کرے تو کسی قوم پر بلا نازل

فتوفني غير مفتون واسئلك حبك وحب

کرنے کا تو اٹھا لینا مجھے قبل اس کے کہ اس بلا میں پڑوں اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت

Marfat.com

مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ ✦ اَللّٰهُمَّ

اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی محبت جو قریب کر دے تیری

اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَ

محبت سے۔ یا اللہ کر دے اپنی محبت زیادہ پیاری مجھے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے

مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ✦ اَللّٰهُمَّ فَمَا رَزَقْتَنِي

اور ٹھنڈے پانی سے یا اللہ جس طرح دیا ہے تو نے مجھے جو کچھ مجھے

مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ ✦ اَللّٰهُمَّ

پسند ہے تو کر دے اسے معین میرا اس کام میں جو تجھے پسند ہے یا اللہ اور جو کچھ

وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا

دور کیا تو نے مجھ سے ان چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو کر دے اسے میرے حق میں فراغ ان

لِي فِيمَا تُحِبُّ ✦ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي

چیزوں کیلئے جو تجھے پسند ہیں یا اللہ نفع مند کر دے مجھے ساتھ میری شنوائی کے اور بینائی کے

وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ

اور کر دے ان دونوں کو وارث مجھے اور مدد کر میری اس کے مقابلہ میں جو مجھ پر

يَظْلِمُنِي وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِي ✦ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ

ظلم کرے اور لے اس سے بدلہ میرا اے پلٹنے والے دلوں کے مضبوط

ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ✦ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

رکھنا دل میرا اپنے دین پر یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

إِيمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ

ایسا ایمان کہ پھر نہ جائے اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور خدمت اپنے

Marfat.com

نبينا محمد صلى الله عليه وسلم في اعلى

نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی برترین مقام

درجة الجنة جنة الخلد ۔ اللهم اني اسئلك

جنت میں یعنی جنت الخلد میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

صحة في ايمان وايمانا في حسن خلق ونجاحا

تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن خلق کے ساتھ اور کامیابی

تتبعه فلاحا ورحمة منك وعافية ومغفرة

جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے اور امن اور بخشش

منك ورضوانا ۔ اللهم انفعني بما علمتني

تیری طرف سے اور خوشنودی یا اللہ نفع دے مجھے اس علم سے جو تونے مجھے دیا اور دے

وعلمني ما ينفعني وزدني علما ۔ الحمد لله

مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے اور زیادہ کر علم میرے لئے حمد ہے اس اللہ تعالیٰ

على كل حال واعوذ بالله من حال اهل

کی ہر حالت میں اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے اہل دوزخ کے حال سے

النار ۔ اللهم بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق

یا اللہ بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے

احيني ما علمت الحيوة خيرا لي وتوفني اذا

زندہ رکھنا مجھے جب تک تیرے علم میں زندگی بہتر ہو میرے لئے اور اٹھا لینا مجھے جب

علمت الوفاة خيرا لي واسئلك خشيتك

تیرے علم میں موت بہتر ہو میرے لئے۔ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر

Marfat.com

فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى

غائب اور حاضر میں اور کلمہ اخلاص کا عیش اور

وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ

طیش میں اور مانگتا ہوں تجھ سے ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی

لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ

ٹھنڈک کہ جاتی نہ رہے اور مانگتا ہوں تجھ سے رضامندی تیرے حکم پر اور خوشی

بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ

عیش کی موت کے بعد اور مزا تیرے دیدار کا اور تڑپ تیرے وصال کی

اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّ

اور پناہ چاہتا ہوں بذریعہ تیری ذات کے مصیبت آزار دینے والی اور

فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ۞ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا

بلا گمراہ کرنے والی سے یا اللہ آراستہ کردے ہمیں ایمان کی زینت سے اور کردے ہمیں

هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

راہ نما راہ بین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب

كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اس وقت کی اور آئندہ کی اس میں سے جس کا مجھے علم ہے اور جس کا نہیں

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی سب کی سب اس وقت کی اور آئندہ کی اس میں جس کا مجھ کو علم

مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

ہے اور جس کا نہیں ۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب بھلائی جس کو مانگا ہے تجھ سے

Marfat.com

مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ۞ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی سب کی سب جس سے

عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

پناہ مانگی ہے تیرے بندے اور تیرے نبی صلعم نے۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت اور

الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ

جو چیز اس کی طرف قریب کرنیوالی ہو قول ہو یا عمل اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے آگ سے اور جو چیز اس کے قریب کرے قول ہو یا

اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْرًا

یا عمل میں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کردے ہر اپنے حکم کو میرے حق میں بہتر

وَاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے جو کچھ جاری کرے تو میرے حق میں کوئی بات کرکے تو انجام

رُشْدًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اس کا بھلائی اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام

تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَنْحَلُّ

تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسے آقا

بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا

جن سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ

اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

Marfat.com

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور ان کی آل

صَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ

ان کی کے اور اصحاب ان کے پر ہر لحظہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے

مَعْلُوْمٍ لَّكَ ✥

شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ لِيَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

چھٹی منزل بروز بدھ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام کے بخشش کرنے والا مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ تَنْحَلُّ

نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت

بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا

جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ

حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

Marfat.com

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی

فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ ۝

کے اور اصحاب ان کے پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اے میرے رب مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے

عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

والدین پر کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں اور

وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند کرے اور تو مجھ کو اپنے کرم سے اپنے

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ۝ رَبِّ نَجِّنِي

نیک بندوں میں داخل کر۔ اے میرے پروردگار میں نے اپنے اوپر ظلم کیا تو میرا گناہ معاف کر۔ الٰہی مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ

رب مجھکو ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اے میرے رب تو مجھکو بھیجدے میں اس کا حاجتمند ہوں

خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

اے میرے رب مدد دے مجھکو اوپر قوم مفسدوں کے

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝

پس پاکی ہے اللہ کو جس وقت کہ شام کرتے ہو تم اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ

اور واسطے اس کے ہے سب تعریف بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور تیسرے پہر اور

Marfat.com

حِينَ تُظْهِرُونَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

جب ظہر کرتے ہو تم نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

مردے کو زندہ سے اور جلاتا ہے زمین کو پیچھے اس کی موت کے

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ○ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ

اور اسی طرح نکالے جاؤ گے تم اے میرے پروردگار مجھکو نیک

الصّٰلِحِينَ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

بختوں میں سے عطا فرما۔ کہہ تو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے

الْأَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ

جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی حکم کرے گا درمیان بندوں

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○ رَبَّنَا

اپنے کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے۔ اے پروردگار ہمارے

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ

سما لیا تو نے ہر چیز کو رحمت میں اور علم میں پس بخش واسطے ان لوگوں کے

تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

کہ توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی اور بچا ان کو عذاب دوزخ سے

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِي وَعَدْتَّهُمْ

اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو بہشتوں میں ہمیشہ رہنے کے جو وعدہ دیا ہے

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

ان کو تو نے اور جو لائق بہشت کے ہیں باپوں ان کے سے اور بیبیوں ان کی سے اور

Marfat.com

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ

اولاد ان کی سے تحقیق تو ہے غالب حکمت والا۔ اور بچا ان کو برائیوں سے اور

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَ

جس کو تو بچا دے برائیوں سے اس دن پس تحقیق مہربانی کی تو نے اسکی اور

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ

یہ بات وہی ہے مراد پانا بڑا یا اللہ اچھا کر انجام

عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا

ہمارا تمام کاموں میں اور پناہ میں رکھ ہمیں رسوائی سے دنیا کی

وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ٭ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ

اور عذاب آخرت سے یا اللہ نگرانی کر میری اسلام پر

قَائِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ

جب کھڑا ہوں اور نگرانی کر میری اسلام پر جب بیٹھا ہوں اور نگرانی کر میری

بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا

اسلام پر جب لیٹا ہوں اور نہ طعنہ کا موقع دے مجھ پر کسی دشمن کو اور نہ کسی

حَاسِدًا ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

حاسد کو یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب بھلائی جس کے خزائن قبضہ میں

خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

ہیں تیرے یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ہر شے کی برائی سے جو

مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِيْ

پکڑے گا تو پیشانی اس کی اور میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب کی سب بھلائی جو تیرے

Marfat.com

بِيَدِكَ كُلِّهٖ • اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

قبضہ میں ہے۔ یا اللہ مت چھوڑ ہمارا کوئی گناہ مگر بخش دینا اسے

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا

اور کوئی فکر مگر کہ زائل کر دینا اسے اور نہ کچھ قرض مگر کہ ادا کر دینا اسے اور نہ کوئی

حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا

حاجت دنیا کی حاجتوں میں سے اور آخرت کی میں سے مگر کہ پورا کر دینا اسے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ • اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَ

اے رب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر اور اپنے

شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ • اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا

شکر اور اپنے عبادت کی خوبی پر۔ یا اللہ قناعت دے مجھے اس پر جو نصیب کیا

رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ

تو نے مجھے اور برکت دے میرے لئے بیچ اس کے اور نگہبان رہ میری ہر اس چیز پر جو میرے سامنے

لِّيْ بِخَيْرٍ • اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً

نہیں ہے خیریت کے ساتھ۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے زندگی صاف اور موت ڈھنگ کی

سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ • اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور انتقال جس میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ یا اللہ میں کمزور ہوں

ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ

پس قوت سے بدل دے اپنی مرضیات میں ضعف میرا اور کشاں کشاں لیجا مجھے خیر کی

بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ • اَللّٰهُمَّ

طرف اور کر دے اسلام کو انتہا میری پسند کا۔ یا اللہ

Marfat.com

إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي

میں کمزور ہوں پس قوت دے مجھے اور میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھے اور میں

فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي ۞ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ

محتاج ہوں پس رزق دے مجھے ۔ یا اللہ تو اول ہے اور تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں

قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ أَعُوذُ بِكَ

اور تو آخر میں رہیگا اور تیرے پیچھے کوئی چیز نہ رہے گی میں پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ ۞ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

ساتھ تیرے ہر جاندار سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ

سب سے سوال اور سب سے اچھی دعا اور سب سے اچھی کامیابی اور سب سے

الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ

اچھا عمل اور سب سے اچھا ثواب اور سب سے اچھی زندگی اور سب سے

الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِينِي وَحَقِّقْ إِيمَانِي

اچھی موت اور ثابت قدم رکھ مجھے اور بھاری کر پلڑے میری نیکیوں کا اور سچا کر میرے

وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي

میرے ایمان کو اور بلند کر دے میرا درجہ اور قبول کر میری نماز اور بخش دے میری

وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِين ۞

خطائیں اور مانگتا ہوں تجھ سے بلند درجے جنت کے آمین

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی کی ابتدائیں اور انتہائیں اور اس کی

Marfat.com

جَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ

جامع چیزیں اور اس کا اول اور اس کا آخر اور اس کا ظاہر اور اس کا باطن

وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ✣ اَللّٰهُمَّ

اور بلند درجے جنت کے آمین یا اللہ میں

اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِیْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ

مانگتا ہوں تجھ سے ان چیزوں کی جو کروں دھروں میں اور اس کی بھلائی جو عمل میں

مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ

لاؤں اور اس کی بھلائی جو پوشیدہ ہے اور اس کی بھلائی جو ظاہر ہے اور بلند

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ✣ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ

درجے جنت کے آمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ

کہ تو بلند کردے تو ذکر میرا اور اتار دے گناہ میرے اور بنادے کام میرا

وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ

اور پاک کردے دل میرا اور بچائے رکھ میری شرمگاہ اور منور کردے میرے دل کو

وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

اور بخشدے میرے گناہ اور مانگتا ہوں تجھ سے بلند درجے

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ✣ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ

جنت کے آمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ برکت

تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَ

دے مجھکو میری سماعت میں اور میری بصارت میں اور میری جان میں اور میری

Marfat.com

فِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَ

خلقت میں اور میری عادت میں اور میری اولاد میں اور میری زندگی میں اور

فِیْ مَمَاتِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْئَلُكَ

میری موت میں اور میرے عمل میں اور قبول کرلے میری نیکیاں اور مانگتا ہوں تجھ سے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

درجات بلند جنت کے آمین یا اللہ

اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ

کرتو بہت وسیع رزق مجھ پر وقت بڑھاپے کے

وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْغِنٰی

اور پوری ہونے عمر کے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اپنی سیر چشمی اور اپنے

وَغِنَا مَوْلَایَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ

متعلقین کی سیر چشمی یا اللہ کردے مجھکو صبر والا اور کردے مجھکو

شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ

شکر گذار اور کردے مجھ کو میری آنکھ میں ذلیل اور لوگوں کی آنکھوں میں

النَّاسِ كَبِیْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَ

بزرگ یا اللہ رکھ ہماری زمین میں برکت اور

زِیْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّ

شادابی اور امن یا اللہ رحمت کاملہ اور

سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر

Marfat.com

الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰی

کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور

بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ

ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کی وجہ سے ابر برسایا جاتا ہے اور ان پر آل

فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ❁

انکی کے اور اصحاب ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ لِيَوْمِ الْخَمِيْسِ

ساتویں منزل بروز جمعرات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام

عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهَا

نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسے آقا جن سے

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰی بِهَا الْحَوَائِجُ

مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں

Marfat.com

وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى

پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ

اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۞

انکے ہر ہر لمحہ میں اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

اے میرے رب مجھکو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ

ماں باپ پر احسانات کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ

اور ایسی کریں نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر میں تیرے لئے

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

میں تیری طرف رجوع ہوتا ہوں اور میں تیری فرمانبرداروں میں ہوں اے ہمارے رب ہمارے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

اور ہمارے بھائیوں کے گناہ معاف کر جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایسا کر کہ جو لوگ ایمان لا چکے

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ رَبَّنَا

ہیں ان کی طرف سے ہمارے دلوں میں کسی طرح کا کینہ نہ آنے پائے اے ہمارے پروردگار تو بیشک شفقت کرنیوالا مہربان ہے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۞

اے ہمارے رب ہم تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے رب ہمکو کافروں کا تختہ مشق نہ بنا اور بخش دے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر بیشک

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا

تو زبردست اور حکمت والا ہے۔ اے ہمارے رب پورا کر واسطے ہمارے

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَبِّ

نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

پروردگار مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور جو شخص ایمان لا کر میرے گھر میں آیا ہو اسکو اور با ایمان

وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۚ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مردوں اور با ایمان عورتوں کو بخش دے۔ شروع ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالا مہربان

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ

کہو میں تمام مخلوق کے شر سے صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے

فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

شر سے اور حاسدوں کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

شروع ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالا مہربان کہو کہ جو لوگوں کے دلوں میں

النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ

وسوسے ڈالتا نظر نہیں آتا جنات اور آدمی وسوسہ انداز ان کے شر سے میں لوگوں کے

Marfat.com

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود برحق خدا

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

کی پناہ مانگتا ہوں پاکی ہے تجھ کو یا اللہ

وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ

اور دعا ملاقات ان کی کے بیچ اس کے سلام ہے اور آخر پکارنا ان کا یہ ہے کہ سب

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ

تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار عالموں کا ہے۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِاَنَّكَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَ

کیونکہ تو سب کا اول ہے اور تجھ سے قبل کچھ نہیں اور

الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا

تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہوگا اور تو ظاہر ہے پس تیرے

شَیْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ اَنْ

اوپر کچھ نہیں ہے اور تو پوشیدہ ہے تیرے سوا اور کچھ نہیں یہ کہ ادا کردے ہم سے

تَقْضِیَ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَنْ تُغْنِیَنَا مِنَ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ

قرض اور یہ کہ سیرچشمی عنایت کر ہم کو محتاجی سے یا اللہ میں

اِنِّیْ اَسْتَهْدِیْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِكَ

راہ مانگتا ہوں تجھ سے تاکہ میں اپنے کاموں میں کامیاب ہو جاؤں

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اپنے نفس کی برائی سے۔ اے اللہ میں بخشش مانگتا ہوں

Marfat.com

وَأَسْتَهْدِيكَ لِمَرَاشِدِ أَمْرِي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

تجھ سے اپنے گناہوں کی اور راہ مانگتا ہوں اپنے کاموں میں کامیابی کی اور توبہ کرتا ہوں

فَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي ✤ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِي

تیری طرف پس رجوع کر مجھ پر بیشک تو ہی ہے میرا رب اے اللہ کر دے میری رغبت

إِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي صَدْرِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي

اپنی طرف اور کر دے تونگری میری میرے دل میں اور برکت دے مجھکو اسمیں جو دیا تو نے مجھے

وَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي ✤ يَا مَنْ أَظْهَرَ

اور قبول کر مجھ سے بیشک تو میرا رب ہے اے وہ کہ جس نے کھول دی خوبی

الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيرَةِ

اور چھپا دی مجھ پر برائی اے کہ وہ نہیں پکڑتا ہے گناہ کو

وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

اور نہیں پھاڑتا پردے اے بڑے معاف کرنیوالے اچھے درگذر کرنے والے

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

کشادہ بخشش والے اے لمبے ہاتھوں والے

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ

ساتھ رحمت کے اے مالک ہر بھید کے اے انتہا ہر شکایت کے

شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا

اے بزرگ درگذر کرنیوالے اے بڑے احسان والے اے

مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا

ابتدا کرنے والے نعمتوں کے پہلے ان کے مستحق ہونے کے اے رب ہمارے اور سردار

Marfat.com

سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا

ہمارے اور اے مالک ہمارے اور اے مقصد و خواہش ہماری کے میں چاہتا ہوں اے اللہ کہ

اللّٰهُ أَنْ لَا تَشْوِيَ خَلْقِي بِالنَّارِ ثُمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ

جلائے میرے جسم کو آگ سے تیرا نور اتم ہے ۔ تو نے ہی ہدایت دی پس تیرے ہی لئے سب تعریف

الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ يَدَكَ

ہے تو بڑا حلیم ہے پس تو نے معاف کیا تیرے ہی لئے ہے سب تعریف اور تو نے ہاتھ کشادہ کیے

فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ

پس تو نے دیا تیرے ہی لئے سب تعریف ہے ۔ اے اللہ تیرا چہرہ سب چہروں سے بزرگ تر ہے اور تیرا مرتبہ

وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ أَفْضَلُ

تمام مراتب سے بڑھ کر ہے اور تیرا عطیہ سب عطیوں سے افضل ہے اور

الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَأُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى

خوش گوار ہے اطاعت کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے پس قدر دانی کرتے ہو اور نافرمانی کیجاتی

رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ الضُّرَّ

ہے تیری اے رب ہمارے پس تو بخش دیتا ہے اور اجابت کرتا ہے پریشان کی اور کھول دیتا ہے مصیبت کو اور شفا

وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ

بخشتا ہے بیمار کو اور بخش دیتا ہے گناہ کو اور قبول کرتا ہے توبہ کو

وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ

اور تیری نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اتار سکتا اور کسی کہنے والے کا کہنا تیری تعریف کو

قَوْلُ قَائِلٍ ❊ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

پورا نہیں کر سکتا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل اور

Marfat.com

وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ

تیری رحمت کیونکہ سوائے تیرے اور کوئی مالک نہیں یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ

بخشدے میرے گناہ جو میں نے نادانستگی سے کئے اور جو دانستہ کئے

وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

اور جو پوشیدہ کئے اور جو علانیہ کئے اور جو بے سمجھی سے کئے اور جو دانستہ کئے۔ یا اللہ

لَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَأَنَا

بخشدے ہمارے گناہ اور ہمارے ظلم اور جو گناہ ہم کو مقصود نہ تھا اور جو مقصود تھا اور نادانستہ

وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

ہمارے اور دانستہ گناہ اور یہ سب ہمارے پاس موجود ہیں۔ یا اللہ بخشدے میرے گناہ

خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ

نادانستہ اور دانستہ غیر مقصود گناہ کو اور جو مقصود گناہ تھا اور نہ محروم رکھ مجھ سے

بَرَكَةَ مَا أَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا أَحْرَمْتَنِيْ رَبِّ

برکت اس کی جو کچھ تونے دیا مجھ کو اور نہ فتنہ میں ڈال اس چیز کے جس سے کہ تونے مجھے

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْأَقْوَمَ ۞ اَللّٰهُمَّ

محروم رکھا اے رب بخشش کر اور رحم کر اور دکھا دے مجھے راہ سیدھی اے اللہ

رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَأَذْهِبْ

پروردگار نبی محمد کے بخشدے گناہ میرے اور دور کر مجھ سے غصہ میرے

غَيْظَ قَلْبِيْ وَأَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ

دل کا اور خلاصی دے مجکو گمراہیوں سے فتنوں کی جبتک

Marfat.com

مَا اَحْيَيْتَنَا ✦ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ

زندہ رکھے تو ہم کو یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت ایمان

عِنْدَ الْمَمَاتِ ✦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً

موت کے وقت اے اللہ رحمت کاملہ

کَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا

اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار

وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ

اور آقا محمد پر ایسی آقا جن سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں

وَ تَنْفَرِجُ بِهَا الْکُرَبُ وَ تُقْضٰی بِهَا الْحَوَآئِجُ

دور ہو جائیں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی

وَ تُنَالُ بِهَا الرَّغَآئِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ

بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذات گرامی سے

وَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ

ابر برسایا جاتا ہے اور ان پر آل کی

وَ صَحْبِهٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ

اور اصحاب ان کے پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے

کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ✦

شمار کے موافق

Marfat.com

اَلْقِسْمُ الثَّانِیْ

فِی الْاَدْعِیَةِ الْمَخْصُوْصَةِ بِاَوْقَاتٍ وَّحَاجَاتٍ

قسم ثانی ان دعاؤں کے بیان میں ہے جو مخصوص ہیں اوقات اور حاجتوں اور حالات

وَاَحْوَالٍ مِّنْ بَدْءِ الْعُمُرِ اِلَی الْاِنْتِهَاءِ

کے ساتھ ابتدائے عمر سے لے کر آخر عمر تک

مَا یُقَالُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ یَوْمٍ وَمَسَائِهٖ

وہ دعائیں جو ہر روز صبح اور شام پڑھی جاویں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان پہنچا سکتی کوئی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

چیز زمین میں اور نہ آسمان میں وہ سنتا اور جانتا ہے

(ثَلَاثًا) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

(اسکو تین بار پڑھے) پناہ چاہتا ہوں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام

شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ

مخلوق کی برائی سے یا اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے

اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ

شام کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے زندہ ہیں ہم اور آپ کی ہی قدرت سے مرتے ہیں ہم اور طرف آپ

النُّشُوْرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ

ہی کے اٹھنا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اسکا

Marfat.com

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

سبھی کا مالک ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَضِيْنَا

زندہ ہے نہیں مرتا اور وہ سب چیز پر قادر ہے راضی ہیں ہم سب

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى

اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین کے محمد صلی اللہ علیہ و

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيًّا اَصْبَحْنَا عَلٰى

آلہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے صبح کی ہم نے

فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ

دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

عَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا

دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ

جو خاص مطیع تھے اور نہ تھے مشرکوں میں سے یا اللہ تو ہی ہے رب

اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى

میرا نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ ہوں تیرا

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ

اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک طاقت رکھتا ہوں اقرار کرتا ہوں

Marfat.com

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ

تیری نعمت کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا پس بخشدے تو مجھے کیونکہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

نہیں بخشتا ہے گناہ کو کوئی سوا تیرے پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے

مَا صَنَعْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

اعمال کی برائی سے کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (سبع مرات

بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش عظیم کا (حسبی اللہ سے

من حَسْبِيَ الی عظیم)

عظیم تک سات بار پڑھے)

مَا يُقَالُ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

وہ دعا جو سورج نکلنے کے وقت پڑھی جاوے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ

شکر ہے خدا کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں نے ہمیں

يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

ہلاک نہیں کیا

اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ يَقُوْلُ

جب سورج غروب ہو جاوے تو کہے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ

یا اللہ یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنیکا اور آپ کے دن کے جانیکا اور آپکے

Marfat.com

وَاَصْوَاتُ دُعَائِكَ فَاغْفِرْ لِيْ
سائلوں کی پکار کا پس بخشدے مجھے

عِنْدَ دُخُوْلِ الْبَيْتِ يَقُوْلُ
گھر میں جب داخل ہو تو کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور باہر نکلنے کی

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ
بھلائی خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے نام کے

رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا
ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم اپنے رب اللہ پر بھروسہ کیا ہم نے

وَاِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ يَقُوْلُ
جس وقت گھر سے نکلے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
خدا کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ کیا میں نے

يَقُوْلُ عِنْدَ النَّوْمِ
کہے سوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى
یا اللہ میں تیرے نام پر بھروسہ کرتے ہوئے مرتے ہوں اور جاگتا ہوں

مَا يُقَالُ اِذَا رَاٰى فِي النَّوْمِ مَا يَكْرَهُ
وہ دعا کہ برا خواب دیکھنے کے وقت پڑھی جائے

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا (ثلاثا)

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے اور اس خواب کی برائی سے (اس کو تین بار پڑھے)

وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهٖ (ثلثا) وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ

اور بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور کروٹ بدل لے

جَنْبِهِ الَّذِیْ كَانَ عَلَيْهِ وَلَا يَذْكُرْهَا لِاَحَدٍ

اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے

وَاِذَا فَزِعَ اَوْ وَجَدَ وَحْشَةً اَوْ اَرِقَ فَلْيَقُلْ

اور جب چونک جائے یا وحشت طاری ہو یا بیخوابی ہو تو کہے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ

پناہ پکڑتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی پکی باتوں کی اس کے غصہ اور اس کے عذاب سے

وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

اور اس کی مخلوق کی برائی سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

اِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ فَلْيَقُلْ

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ پڑھنا چاہیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اسی طرف اٹھنا ہے

اِذَا اَرَادَ دُخُوْلَ الْخَلَاءِ يَقُوْلُ

جب پیخانے میں جانے کا قصد کرے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں

Marfat.com

الخُبُثِ وَالخَبَائِثِ ۔

ناپاک مردوں اور ناپاک عورتوں سے

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

إِذَا خَرَجَ مِنَ الخَلَاءِ فَيَقُولُ

جب پیخانے سے باہر آئے تو کہے

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی شکر ہے اللہ کا جس نے دوری کردی مجھ سے

الأَذٰى وَعَافَانِي ۔

گندگی اور صحت دی مجھ کو

وضو کے شروع کی دعا

إِذَا شَرَعَ فِي الوُضُوءِ يَقُولُ

جب وضو شروع کرے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والے مہربان کے سب تعریف

الَّذِي جَعَلَ المَاءَ طَهُورًا

اللہ کے لئے ہے جس نے پانی کو پاک بنایا

کلی کرتے وقت کی دعا

عِنْدَ المَضْمَضَةِ يَقُولُ

جب کلی کرے تو کہے

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ

یا اللہ مدد کر میری اپنے ذکر پر اور شکر پر اور تلاوت کتاب پر

ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دعا

عِنْدَ الاِسْتِنْشَاقِ يَقُولُ

جب ناک میں پانی ڈالے تو کہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ

یا اللہ سونگھا مجھ کو جنت کی خوشبو اور نہ سونگھا مجھے دوزخ کی بو

عِنْدَ غَسْلِ الْوَجْهِ یَقُوْلُ

منہ دھوتے وقت کہے

اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

یا اللہ روشن کر دے میرا منہ جس دن روشن ہو دیں گے چہرے اور سیاہ ہوں گے چہرے

عِنْدَ غَسْلِ الْیَدِ الْیُمْنٰی یَقُوْلُ

جب دایاں ہاتھ دھوئے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

یا اللہ دے مجھ کو میرا اعمالنامہ داہنے ہاتھ میں اور لے مجھ سے حساب آسان

عِنْدَ غَسْلِ الْیَدِ الْیُسْرٰی یَقُوْلُ

اور جب بایاں ہاتھ دھوئے تو کہے

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ

یا اللہ نہ دے مجھ کو میرا اعمال نامہ شمال کی طرف سے اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے

وَّرَآءِ ظَهْرِیْ وَلَا تُحَاسِبْنِیْ حِسَابًا عَسِیْرًا

اور نہ لے حساب مجھ سے حساب مشکل

یَقُوْلُ عِنْدَ مَسْحِ الرَّاْسِ

جب سر کا مسح کرے تو کہے

اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ

یا اللہ محفوظ رکھ آگ سے میرے بالوں کو اور میرے جسم کو اور لے مجھے نیچے سایہ کے

Marfat.com

ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ

اپنے عرش کے اس دن کے سوائے تیرے اور کسی کا سایہ نہ ہوگا

کانوں کا مسح کرتے وقت کی دعا

يَقُولُ عِنْدَ مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ

جب کانوں کا مسح کرے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ

یا اللہ کر مجھے ان لوگوں میں سے جو سنتے ہیں تیرے قول کو

وَيَتَّبِعُونَ مَا أَحْسَنَهُ

اور پیروی کرتے ہیں اس کی اچھی طرح سے

گردن کا مسح کرنے کی دعا

يَقُولُ عِنْدَ مَسْحِ الرَّقَبَةِ

جب گردن کا مسح کرے تو کہے

اَللّٰهُمَّ أَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

یا اللہ میری گردن کو آگ سے بچا لیجئے

پاؤں دھوتے وقت کی دعا

يَقُولُ عِنْدَ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

جب پاؤں کو دھوئے تو کہے

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ

یا اللہ مضبوط رکھ میرے قدم اوپر صراط کے جس دن کہ لغزش کھائیں گے قدم اس میں

وضو کے دوران کی دعا

يَقُولُ فِي أَثْنَاءِ وُضُوئِهِ

کہے دوران وضو میں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشائش دے مجھے میرے گھر میں

Marfat.com

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

اور برکت دے میری روزی میں

وَيَقُوْلُ اِذَا فَرَغَ مِنْ وُّضُوْئِهٖ

اور کہے جب وضو سے فارغ ہو جاوے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اکیلا ہے وہ نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ

علیہ وسلم بندے اس کے ہیں اور رسول اس کے یا اللہ کر دے مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے اور

الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

کر دے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے پاکی بیان کرتا ہوں میں آپ کی اے اللہ اور تعریف کرتا ہوں آپ کی

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا آپ کے بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کی

اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ فَلْيَقُلْ

جب تہجد کے لئے اٹھے تو کہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یا اللہ واسطے آپ کے ہی ہے تعریف آپ ہی ہیں قائم رکھنے والے آسمانوں کے اور زمینوں کے اور ان کے

وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ

جو ان میں ہیں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے اور آپ ہی بادشاہ ہیں آسمانوں

Marfat.com

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ

اور زمینوں کے اور ان کے جو ان میں ہے اور آپ ہی کے لئے حمد ہے آپ ہی نور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

کرنے والے ہیں آسمانوں کے اور زمینوں کے اور ان کے جو ان میں ہے اور آپ ہی کے

اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَ

لئے حمد ہے آپ برحق ہیں اور وعدہ آپ کا برحق ہے اور حضوری آپ کے سامنے برحق ہے

قَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ

اور ارشاد آپ کا حق ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور سب نبی

حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ

برحق ہیں اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم برحق ہیں اور قیامت برحق ہے یا اللہ آپ ہی کا

اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

فرمانبردار ہوں اور آپ ہی پر ایمان لایا ہوں اور آپ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اور آپ

اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ

ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں آپ ہی کے زور پر مقابل ہوتا ہوں دشمنان دین کے اور آپ ہی

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ

کی طرف فیصلہ لاتا ہوں میں آپ ہی ہیں رب ہمارے [illegible] کی طرف [illegible] جو کچھ

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ

[illegible]

اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

جاننے والے ہیں مجھ سے آپ ہی آگے [illegible]

Marfat.com

إلٰهي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

معبود میرے نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے

وَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ فَلْيَقُلْ كَمَا يَقُولُ

اور جب اذان سنے تو کہے جو کچھ مؤذن کلمات کہے اور جب مؤذن

الْمُؤَذِّنُ وَيَقُولُ بَعْدَ الْحَيْعَلَةِ

حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح پر پہنچے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَيَقُولُ صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے اور کہے تو نے سچ کہا اور تیری نجات ہوئی

بَعْدَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ وَبَعْدَ الْأَذَانِ يَقُولُ

صبح کی اذان میں جب مؤذن کہے الصلوٰۃ خیر من النوم اور اذان کے ختم ہونے پر پڑھے

اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ

یا اللہ اس پوری اذان اور دائم نماز کے پروردگار محمد کو

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

وسیلہ اور فضیلت دے اور اس مقام محمود میں

مَّحْمُودَنِ الَّذِي وَعَدْتَّهُ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ

اٹھا جس کا تو نے وعدہ کیا ہے اور اس کی شفاعت بھی ہم کو

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

نصیب کر بیشک تو وعدہ خلاف نہیں ہوتا

إِذَا خَرَجَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ فَلْيَقُلْ

جس وقت صبح کی نماز کے لئے نکلے تو کہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا

یا اللہ کردیجئے میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور

وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ

اور میری بینائی میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے داہنے

نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ

نور اور میرے بائیں نور اور میرے پیچھے نور اور کردیجئے میرے لئے

نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا

ایک خاص نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور

وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ

اور میرے بال میں نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

اور کردیجئے میری جان میں نور اور بڑا دیجئے مجھ کو نور

وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

اور کردیجئے مجھ کو سراپا نور اور کردیجئے میرے اوپر نور اور نیچے

تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

میرے نور یا اللہ دیجئے مجھکو خالص نور

اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيَقُوْلُ

جب مسجد میں داخل ہو تو کہے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

یا اللہ کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے

Marfat.com

إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَيَقُوْلُ

جب مسجد سے نکلے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ کا فضل

اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ مَسَحَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى

جب نماز پڑھ چکے تو اپنے سر پر داہنا ہاتھ پھیرے

رَاْسِهٖ وَقَالَ

اور کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اللہ کے نام کے ساتھ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

بخشش والا مہربان ہے وہ یا اللہ دور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم

دُبُرَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ يَقُوْلُ

بعد نماز صبح اور مغرب کے کہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

اور اسی کیلئے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اسی کے ہاتھ ہے بھلائی اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے

Marfat.com

(سبع قراءات من اللھم)

(اللھم اجرنی من النار کو سات مرتبہ پڑھے)

بعد صلوٰۃ الضحٰے یقول

بعد نماز چاشت کے پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ

اے اللہ تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں اور تیرے ہی بھروسہ دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے زور پر لڑتا ہوں

دُعَاءُ الْاِسْتِخَارَۃِ فَاِنْ کَانَ زَوَاجًا اِذَا ھَمَّ بِاَمْرٍ

استخارہ کی دعاء پس اگر وہ نکاح ہو جب کسی کام کا ارادہ کرے

فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ مِنْ غَیْرِ الْفَرِیْضَۃِ ثُمَّ لِیَقُلْ

تو چاہیے کہ دو رکعت نفل ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

خداوندا تو قادر ہے اور میں عاجز اور تو عالم ہے اور میں جاہل

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَیْتَ اَنَّ فِیْ فُلَانَۃَ

اور تو غیب داں ہے تیرے علم میں اگر فلانی عورت میرے لئے

خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدُرْھَا

دین اور دنیا اور آخرت میں بہتری ہے تو اس کو میرے نصیب میں کر

لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُھَا خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَاٰخِرَتِیْ

اور اگر ان کے سوا کوئی اور میرے لئے دنیا و آخرت میں بہتر ہے تو اس کو

فَاقْدُرْھَا لِیْ ؛

میرے نصیب میں کر

Marfat.com

خُطبۃُ النِّکاح

نکاح کا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَ

سب تعریف اللہ کو ہے ہم اسکی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ

اور اپنی جانوں کی برائی اور برے اعمال سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جس کو

اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ

اللہ ہدایت کرے اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو گمراہ کرے اس کا

یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا

کوئی ہادی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا

اور رسول ہیں اللہ نے ان کو رسول برحق کیا۔ بشارت دینے والا اور قیامت کے

بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ

ڈرانے والے جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو بیشک

فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا

اس نے ہدایت پائی اور جو ان کی نافرمانی کرے تو وہ اپنی جان کے سوا کسی کو نقصان

نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا وَنَسْأَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی

نہیں پہنچائیگا اور اللہ کا کچھ ضرر نہ کرے گا اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں

Marfat.com

أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ

کہ ہم کو ان لوگوں میں سے کرے جو اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اس کی

رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَ

رضا کے تابع ہوتے ہیں اور اس کے غصے سے بچتے ہیں ہم اس کے ساتھ اور اسی کے واسطے ہیں

لَهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اے لوگو اپنے اس پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ

پیدا کیا اور اس سے اس کی زوجہ کو پیدا کیا

مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلائے۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کے

تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

وسیلے سے آپس میں سوال کرتے ہو اور قطع رحم سے بیشک اللہ تم پر محافظ ہے

رَقِيبًا ۞ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ

اے مسلمانو اللہ سے جو ڈرنے کا حق ہے وہ ڈرو

تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۞

اور ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ مسلمان ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

اے مسلمانو اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کہو تمہارے عمل تمہارے لیے

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ

سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے

Marfat.com

اللہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیما ○

کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی مراد پائی

یقول لمن تزوج

دولہا سے یہ کہے

بارک اللہ لک وبارک اللہ علیک وجمع

اللہ تیرے واسطے برکت کرے اللہ تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو

بینکما فی خیر ○

بہتری پر جمع کرے

یقول قبل الدخول علیہا

دولہا دولہن پر دخول سے پہلے یہ پڑھے

اللھم انی اعیذھا بک وذریتھا من الشیطان الرجیم

خداوندا میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں

واذا دخل باھلہ او اشتری رقیقا او

خلوت کے وقت یا غلام خریدتے وقت یا جانور خریدتے وقت تو چاہئے

دابۃ فلیاخذ بناصیتھا ولیقل

کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے

اللھم انی اسالک من خیرھا وخیر ما جبلتھا

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی جبلی

علیہ واعوذ بک من شرھا وشر ما جبلتھا علیہ

عادتوں کی اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ سے اس کی برائی سے اور اسکی جبلی عادتوں کی برائی سے

Marfat.com

دعا جماع

وَإِذَا أَرَادَ الْجِمَاعَ قَالَ

جب ہمبستری کا ارادہ کرے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ

خدا کے نام کے ساتھ یا اللہ دور رکھیے ہم کو شیطان سے اور دور رکھیے شیطان کو اس

الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

بچہ سے جو نصیب کریں آپ ہم کو

دعا وقت انزال

وَإِذَا أَنْزَلَ يَقُولُ فِي قَلْبِهٖ

اور جس وقت انزال ہو تو اپنے دل میں کہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنِي نَصِيبًا

یا اللہ نہ کرنا شیطان کے لئے اس بچہ میں جو نصیب کریں آپ ہمیں کوئی حصہ

دعا بعد افطار

إِذَا أَفْطَرَ فَيَقُولُ

جب روزہ افطار کر چکے تو کہے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ

جاتی رہی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ثواب انشاء اللہ تعالیٰ

جب کسی کے یہاں افطار کرے

إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ فَلْيَقُلْ

جب کسی جماعت میں روزہ افطار کرے تو پڑھے

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ

افطار کیا کریں تمہارے یہاں روزہ دار لوگ اور کھایا کریں تمہارا کھانا نیک لوگ

Marfat.com

وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور رحمت کی دعا کریں تمہارے لئے فرشتے

اِذَا شَرَعَ فِی الْاَکْلِ فَلْیَقُلْ

جب کھانا شروع کرے تو کہے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

اِذَا فَرَغَ مِنَ الْاَکْلِ فَیَقُوْلُ

جب کھانا کھا چکے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے

اِذَا شَبِعَ فَلْیَقُلْ

جب پیٹ بھر جاوے تو پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ

سب تعریف اس اللہ کو جس نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمکو سیراب کیا اور ہم پر

عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ

انعام و فضل کیا

اِنْ نَسِیَ التَّسْمِیَةَ اَوَّلَ الطَّعَامِ فَلْیَقُلْ

اگر کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنی بھول گیا تو کہے

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

ساتھ نام اللہ کے شروع اور آخر طعام کے

Marfat.com

دعا اگر برص کے ساتھ شریک کر کھائے

إِنْ أَكَلَ مَعَ مَجْذُومٍ أَوْ ذِي عَاهَةٍ قَالَ

اگر کوڑھی یا کسی آفت رسیدہ کے ساتھ کھائے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ

اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ اور اسی پر اعتماد ہے

کھانا کھا چکنے کے بعد کی دعا

وَإِذَا أَكَلَ الطَّعَامَ فَلْيَقُلْ

جب کھانے سے فارغ ہو تو پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

خداوندا ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر ہمیں کھلا

دودھ پینے کی دعا

فَإِنْ كَانَ لَبَنًا فَلْيَقُلْ

اگر دودھ پیا ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

خداوندا ہمیں اس میں برکت دے اور اس کو ہمارے لئے زیادہ کر

دعوت کھانے کی دعا

وَإِنْ أَكَلَ مِنْ طَعَامِ الدَّعْوَةِ فَلْيَقُلْ

اگر دعوت کا کھانا کھائے تو یہ کہے

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي

یا اللہ کھانا دے اس کو جس نے مجھے کھانا کھلایا اور پانی دے اسکو جس نے مجھے پانی پلایا

کپڑا پہننے کی دعا

إِذَا لَبِسَ شَيْئًا قَالَ

جب کوئی کپڑا پہنے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ

سب تعریف اس اللہ کو جس نے مجھے یہ پہنایا اور مجھے دیا بغیر میری قوت

Marfat.com

مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

اور طاقت کے

إِذَا رَاٰى عَلٰى صَاحِبِهٖ ثَوْبًا جَدِيْدًا قَالَ لَهٗ

جب اپنے دوست پر نیا کپڑا دیکھے تو یہ کہے

تُبْلِىْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ

پرانا کر اللہ اس کا عوض دے گا پرانا کر اور پرانا کر پھر پرانا کر اور

ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ

پرانا کر پھر پرانا کر اور پرانا کر

إِذَا وَدَّعَ اَحَدًا يَقُوْلُ لَهٗ

جب کسی کو رخصت کرے تو اس کو یہ دعا دے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابل حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو

إِذَا اَرَادَ سَفَرًا يَقُوْلُ

جب کسی سفر کا ارادہ کرے تو کہے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں

إِذَا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِى الرِّكَابِ يَقُوْلُ

جب پیر رکاب میں رکھے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ

شروع ساتھ نام اللہ کے

Marfat.com

سواری پر بیٹھنے کے بعد کی دعا

إِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ يَقُولُ
جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے تو پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا
شکر ہے اللہ کا پاکی ہے اس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اس کو اور نہ

كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ
تھے ہم اس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں

سفر شروع کرنے کے وقت کی دعا

إِذَا شَرَعَ فِي السَّفَرِ فَلْيَقُلْ
جب چلنا شروع کرے تو یہ کہے

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا هٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ
اے اللہ آسان کر دیجئے ہم پر اس سفر کو اور طے کر دیجئے ہم پر

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ
درازی اس کی اے اللہ آپ ہی ہیں رفیق سفر میں اور خبرگیراں ہیں گھر بار میں

فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ
یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی سفر کی مشقت سے اور بری

السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي
حالت دیکھنے اور واپس آکر بری حالت پانے سے مال میں اور گھر میں

الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ
اور بچوں میں

سفر سے واپسی پر

إِذَا رَجَعَ مِنَ السَّفَرِ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ
جب سفر سے واپس آئے یہی پڑھے اور یہ اور زیادہ کرے

Marfat.com

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ

ہم رجوع کرنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں

سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

پھرنے والے اپنے رب کی طرف تعریف کرنے والے ہیں اللہ نے اپنا وعدہ سچا

وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

کردکھایا اور اپنے بندے کو غالب کیا اور گروہ کفار کو تنہا شکست دی

اِذَا دَخَلَ عَلٰی اَهْلِهٖ مِنَ السَّفَرِ قَالَ

جب سفر سے آکر گھر میں جائے تو یہ پڑھے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا ؕ

توبہ کرتا ہوں اپنے رب کی طرف رجوع کرتا ہوں کہ ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے

اِذَا رَكِبَ الْبَحْرَ قَالَ

جب دریا میں سوار ہو تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا بیشک میرا رب غفور رحیم ہے

رَّحِيْمٌ ط ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

اور انہوں نے اللہ کی ایسی تعظیم نہیں کی جیسا تعظیم کا حق ہے اور تمام

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ

کے روز ساری زمین اسی کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے قدرت میں لپٹے ہوئے

بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ

اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے جس کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں

Marfat.com

شہر میں داخل ہونے کی دعا

إِذَا أَرَادَ دُخُولَ بَلْدَةٍ فَيَقُولُ

جب کسی شہر کے اندر جانا چاہے تو کہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

یا اللہ برکت دیجئے اس شہر میں ہمیں (تین بار پڑھے) یا اللہ نصیب کر دیجئے ہمیں

جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلَى أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِي

ثمرات اس کے اور عزیز کر دیجئے ہمیں اس شہر کے نزدیک اور محبت دیجئے ہمیں

أَهْلِهَا إِلَيْنَا

اہل شہر کے نیک لوگوں کی

منزل پر اترنے کی دعا

إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ

جب کسی منزل میں اترے تو کہے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پناہ میں آتا ہوں خدا تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی برائی سے

نومسلم کو تعلیم دے

يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ

جب کوئی نیا مسلمان ہو جسے یہ تعلیم کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم کیجئے مجھ پر اور ہدایت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے

دعا بوقت مصیبت

مَنْ نَزَلَ بِهِ كَرْبٌ أَوْ تَوَقَّعَهُ يَقُولُ

جب کوئی مصیبت آن پڑے یا آنے کا اندیشہ ہو تو کہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پر بھروسہ کیا ہم نے

Marfat.com

اِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ يَقُوْلُ

اگر کوئی صدمہ پہنچے تو یہ کہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ آپ کے پاس میں

اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا

ثواب مانگتا ہوں اپنی مصیبت کا پس اجر دینا مجھے اس میں اور بدلہ میں دیجئے مجھے بہتر اس سے

اِذَا خَافَ ظَالِمًا يَقُوْلُ

جب ظالم کا خوف ہو تو پڑھے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ

خداوندا جیسے تو چاہے ہماری طرف سے اس کو کافی ہو لے اللہ میں کرتا ہوں آپکو

نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

مقابلہ میں ان کے اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی ان کی بدی سے

اِذَا اَذْنَبَ وَاَرَادَ اَنْ يَّتُوْبَ فَلْيَقُلْ

جب کوئی گناہ ہو جائے اور توبہ کرنا چاہے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ

یا اللہ مغفرت آپ کی زیادہ وسیع ہے میرے گناہوں سے اور رحمت

رَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ (ثلاثا)

آپ کی زیادہ امید کی چیز ہے میرے نزدیک اپنے عمل کے (تین بار پڑھے)

اِذَا قَحَطَ الْمَطَرُ يَقُوْلُ

جب بارش کی کمی ہو تو پڑھے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا (ثلاثاً) اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (ثلاثاً) اَلْحَمْدُ

یا اللہ پانی پلا دیجئے ہمیں (تین بار) یا اللہ مینہ برسائیے ہم پر (تین بار) سب تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ

اللہ کو جو رب جہانوں کا پروردگار ہے رحمٰن و رحم والا اور قیامت کا مالک ہے

يَوْمِ الدِّيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

خداوندا تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو غنی ہے اور

نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ

ہم محتاج ہیں ہم پر مینہ برسا نیز اور وہ نیز جو تو ہم پر

مَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ اَللّٰهُمَّ

نازل کرے اس کو قوت کا سبب اور ایک وقت تک پہنچنے کا کر خداوندا

اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ

ہم پر ایسا مینہ برسا جو قحط سے بچانیوالا بہت اگانیوالا نفع دینے والا

عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ رَائِثٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ

جلدی نہ دیر میں نہ رکا ہوا خداوندا اپنے بندوں

وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ

اور چارپایوں کو سیراب کر اور اپنی رحمت فراخ کر اور اپنے مردہ شہر کو زندہ فرما

الْمَيِّتَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا

خداوندا ہماری زمین پر اس کی زینت نازل کر اور اس کے ساکنان کو دلجمعی عنایت فرما

Marfat.com

وَاِذَا رَاٰی سَحَابًا مُّقْبِلًا یَقُوْلُ
جب ابر آتا دیکھے تو کہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِہٖ
یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجا گیا ہو۔

وَاِذَا رَاٰی الْمَطَرَ یَقُوْلُ
جب بارش آتی دیکھے تو کہے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا
یا اللہ برسانا مینہ مفید

فَاِذَا کَثُرَ الْمَطَرُ وَخِیْفَ الضَّرَرُ فَلْیَقُلْ
جب بارش زیادہ ہو جاوے اور نقصان کا اندیشہ ہو تو کہے

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ
یا اللہ برسایئے آس پاس ہمارے اور نہ اوپر ہمارے یا اللہ ٹیلوں پر اور پہاڑوں پر اور

وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ
پہاڑوں پر اور وادیوں پر اور درختوں کے موقع پر

اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ فَلْیَقُلْ
جب گرج اور کڑک سنے تو یہ کہے

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ
یا اللہ نہ ماریئے ہمیں اپنے غصہ سے اور نہ ہلاک کیجیے ہمیں اپنے عذاب سے

وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ
اور معافی دیجیے ہمیں پہلے اس سے

Marfat.com

إِذَا هَاجَتِ الرِّيْحُ أَوْ كَانَتْ ظُلْمَةٌ فَيَقُوْلُ

جب آندھی چلے یا اندھیری ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ

یا اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اسکی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جسکا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپ سے

شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهٖ

برائی سے اس ہوا کی اور برائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور برائی سے اسکے جس کا اس کو حکم ہے

إِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيْكَةِ فَيَقُوْلُ

جب مرغ کی آواز سنے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ کا فضل

إِذَا سَمِعَ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ أَوْ نُبَاحَ الْكِلَابِ فَيَقُوْلُ

جب گدھے کی یا کتے کی آواز سنے تو یہ کہے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

إِذَا رَأَى الْكُسُوْفَ أَوِ الْخُسُوْفَ فَلْيَقُلْ

جب سورج گرہن یا چاند گرہن ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ وَلْيَدْعُ اللّٰهَ

اللہ بہت بڑا ہے اور نماز پڑھے اور خیرات کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

Marfat.com

اِذَا رَاَى الْهِلَالَ فَيَقُوْلُ

جب پہلی رات چاند دیکھے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

یا اللہ نکالنا اس کو ہم پر برکت اور ایمان کے ساتھ اور سلامت

وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور اسلام کے ساتھ اور اعمال مرغوب اور پسندیدہ کی توفیق کے ساتھ رب میرا اور تیرا

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

(اے چاند) اللہ ہے

اِذَا نَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ فَلْيَقُلْ

جب چاند پر نظر پڑے تو یہ کہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہوجانیوالے کی برائی سے

اِذَا رَاَى لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيَقُوْلُ

جب شب قدر دیکھے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

یا اللہ آپ معاف کرنے والے ہیں پسند کرتے ہیں عفو کو پس درگذر کیجئے مجھ سے

اِذَا نَظَرَ اِلٰى وَجْهِهٖ فِی الْمِرْاٰةِ فَيَقُوْلُ

جب اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

یا اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

Marfat.com

إِذَا رَأَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَضْحَكُ فَيَقُولُ

جب اپنے مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے تو کہے

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

خدا تعالیٰ تجھکو ہنستا ہی رکھے

إِذَا صَنَعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ

جب کوئی احسان کرے تو (شکریہ میں) محسن سے یہ کہے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ

جزا دے اللہ تجھکو بہتر

إِذَا اسْتَوْفَى دَيْنَهٗ

جب اپنا قرض کسی سے وصول پائے

أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ ؕ

تونے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

إِذَا رَأَى مَا يُحِبُّ فَيَقُولُ

جب کوئی خوشی پیش آئے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ؕ

شکر ہے اللہ کا جس کے نام سے اچھی چیزیں کمال کو پہونچتی ہیں۔

إِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَيَقُولُ

جب کوئی بات خلاف طبع پیش آئے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

Marfat.com

إِذَا ابْتُلِيَ بِالْوَسْوَسَةِ فَيَقُولُ

جب وسوسہ میں مبتلا ہو تو یہ پڑھے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسول پر

إِذَا غَضِبَ فَلْيَقُلْ

جب غصہ آئے تو پڑھے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

إِذَا قَامَ مِنَ الْمَجْلِسِ يَقُولُ

جب مجلس سے کھڑا ہو تو پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ

پاکی ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری حمد کے ساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں

أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے

إِذَا دَخَلَ السُّوقَ فَلْيَقُلْ

جب بازار میں پہنچے تو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ

حق تعالیٰ کے نام سے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی

السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں برائی سے اسکی اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے

Marfat.com

وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ
یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اس سے کہ پڑ جاؤں اس
فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ﴿۱﴾
بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی معاملہ خسارہ والے میں
اِذَا رَاٰى بَاكُوْرَةَ ثَمَرٍ فَلْيَقُلْ
جب نیا پھل سامنے آئے تو یہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِيْنَتِنَا
یا اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں اور
وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا
برکت دیجئے ہمارے پیمانے میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں
اِذَا رَاٰى مُبْتَلًى يَقُوْلُ فِیْ نَفْسِهٖ
جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو اپنے دل میں کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ
شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھ کو اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور
فَضَّلَنِیْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ﴿۲﴾
فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتیروں پر ظاہر فضیلت
اِذَا ضَاعَ لَهٗ شَیْءٌ اَوْ اَبَقَ فَيَقُوْلُ
جب کچھ جاتا رہے یا کوئی بھاگ جائے تو کہے
اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ
یا اللہ لوٹانے والے گمشدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی کے آپ ہی ہدایت کرتے ہیں

Marfat.com

مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَ

گمراہی سے پھیر لائیے میری کھوئی ہوئی چیز کو اپنی قدرت اور

سُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

اپنے غلبہ سے کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا

اِذَا خَطَرَ شَيْءٌ مِّنَ الطِّيَرَةِ بِالْبَالِ فَلْيَقُلْ

جب کسی شگون سے دل میں خطرہ ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ

یا اللہ نہیں لاتا ہے بھلائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں دور کرتا ہے

بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

برائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ آپ کے

مَنْ اُصِيْبَ بِعَيْنٍ رَقٰى بِقَوْلِهٖ

جس کو نظر لگ جائے اس پر یہ دم کرے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

اللہ کے نام سے اے اللہ دور کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف

يَرْقِى الْمَحْرُوْقَ بِقَوْلِهٖ

جس کا کولا اتر گیا ہو یا جو جل گیا ہو اس پر یہ دم کرے

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ

دور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے تو ہی شافی ہے

الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

نہیں ہے شفا دینے والا کوئی سوا تیرے

Marfat.com

إِذَا رَأَى الْحَرِيقَ يَقُولُ

جب آگ لگی دیکھے تو کہے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ (مكررًا)

اللہ بہت بڑا ہے (بار بار کہے)

اِحْتِبَاسِ الْبَوْلِ وَالْحَصَاةِ يَقُولُ

پیشاب رک جائے یا پتھری ہو تو یہ پڑھے

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ

رب ہمارا اللہ ہے جس کا ظہور آسمانوں میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ

آسمانوں اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں اسی طرح کر دے

رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا

رحمت اپنی زمین میں اور بخش دے ہمارے گناہ اور خطائیں تو رب ہے

أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ

اچھے لوگوں کا پس اتار دے ایک شفا اپنی شفاؤں میں سے اور ایک رحمت

وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجَعِ ؛

اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر

لِلْقَرْحِ وَالْجُرْحِ يَأْخُذُ مِنْ رِيقِ نَفْسِهِ عَلَى

پھوڑے پھنسی کے لئے لگائے اور تھوک اپنا اپنی شہادت

إِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ثُمَّ يَضَعُهَا عَلَى التُّرَابِ

انگلی پہ رکھے انگلی مٹی پر

Marfat.com

لِيَتَعَلَّقَ بِهَا شَيْءٌ مِّنْهُ فَيَمْسَحَ بِهٖ عَلَى

تا کہ کچھ خاک اس میں لگ جائے پھر پھیرے انگلی کو اس دکھتی جگہ پر

الْمَوْضِعِ الْعَلِيْلِ وَيَقُوْلُ فِيْ حَالِ الْمَسْحِ

اور پھیرنے میں کہتا جاوے

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا

حق تعالیٰ کے نام کے ساتھ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے ساتھ

لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ؕ

تاکہ ہمارے بیمار کو شفا ہو ہمارے پروردگار کے حکم سے

اِذَا خَدِرَتْ رِجْلُهٗ فَيَقُوْلُ

جب پیر سو جائے تو پڑھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

رحمت کاملہ نازل فرما اوپر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

لِكُلِّ مَرَضٍ وَّشِكَايَةٍ وَضَعَ الْيَدَ

ہر مرض اور شکایت کے لئے ہاتھ تکلیف کی جگہ پر

مَكَانَ الْاَلَمِ وَيَقُوْلُ

رکھے اور پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ (ثَلٰثًا) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

ساتھ نام اللہ کے (تین بار) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی اس برائی سے

مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (سبع مرات)

جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں میں (سات بار)

Marfat.com

دُعَاءُ الرَّمَدِ

آنکھ دکھنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِبَصَرِىْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّىْ

یا اللہ کارآمد رکھئے میرے لئے میری نگاہ اور کر دیجئے اسکو باقی بعد میرے اور

اَرِنِىْ فِى الْعَدُوِّ ثَارِىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِىْ

دکھلایئے مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اس پر جو مجھ پر ظلم کرے

دُعَاءُ الْحُمّٰى

بخار کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ

خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی ہر رگ جھلنے والے کی

كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

برائی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے

وَيَقُوْلُ فِى الْاُضْحِيَّةِ

اور قربانی ذبح کرتے وقت پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّىْ وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے خداوندا میری اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ

کی طرف سے قبول کر میں اس ذات کی طرف متوجہ ہوا جس نے

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ

آسمان اور زمین کو پیدا کیا ابراہیم علیہ السلام کے دین پر اس

دعاء آنکھ دکھنے

دعاء بخار

دعاء قربانی ذبح وغیرہ

Marfat.com

حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَوٰتِي وَنُسُكِي

اللہ کی طرف یکسو ہوں نہ مشرک میری نماز اور میری عبادتیں بیشک اور میری

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ

زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور

وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ

یہی حکم کیا گیا ہوں اور مسلمانوں سے ہوں خداوندا یہ تیرے فضل سے ہے

وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اور تیرے واسطے اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے

فَإِنْ كَانَتْ بُدْنَةً قَالَ

اگر قربانی میں اونٹ ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے خداوندا تیرے فضل سے ہے اور تیرے واسطے

وَفِي الْعَقِيقَةِ يَقُولُ

اور عقیقہ میں یوں کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَقِيقَةُ فُلَانٍ

اللہ کے نام کے ساتھ یہ فلاں کا عقیقہ ہے

وَإِذَا أَشْرَفَ عَلٰى بَلَدِ الْعَدُوِّ يَقُولُ

جب دشمن کے شہر سے گذرے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ (يُسَمِّي الْبَلْدَةَ) الَّتِي قَصَدَهَا

اللہ بہت بڑا ہے یہ شہر اجڑ جائے (اسی شہر کا نام لے جس کا ارادہ ہے)

Marfat.com

إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ (ثلاثا)

جب ہم قوم کے کسی میدان میں اترے تو ان کے برے دن ہوئے (تین بار)

وَمَنْ وَّقَعَ لَهُ مَا لَا يَخْتَارُهُ فَيَقُوْلُ

جب حسب خواہش مطلب نہ ملے تو پڑھے

بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ

اللہ کی تقدیر سے ہے اور جو اس نے چاہا وہی ہوا

وَإِذَا سَلَّمَ عَلٰى أَحَدٍ فَلْيَقُلْ

جب کسی کو سلام کرے تو کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلامتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی ۔

وَإِذَا رَدَّ السَّلَامَ يَقُوْلُ

اور جب سلام کا جواب دے تو یوں کہے

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

تم پر بھی سلامتی ہو اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی

وَعَلٰى أَهْلِ الْكِتَابِ يَقُوْلُ وَعَلَيْكَ

اہل کتاب کے جواب میں یوں کہے اور تم پر بھی ہو

وَإِذَا بَلَغَ سَلَامًا مِنْ أَحَدٍ فَلْيَقُلْ

جب کسی کی طرف کوئی سلام پہنچائے تو یوں جواب دے

وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

تم پر بھی اور اس پر بھی سلامتی ہو اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی

دعا بوقت ناامیدی

دعا سلام کرنے کی

دعا جواب سلام

اہل کتاب کے جواب میں صرف [illegible]

[illegible] سلام پہنچانے کی دعا

Marfat.com

وَلْيَقُلْ لِمَنْ عَطَسَ

چھینکنے والے کو کہے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ) يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ

رحمت کرے تم پر اللہ (پھر چھینکنے والا یوں کہے) اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہیں

بَالَكُمْ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ وَيَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ

سنوارے رحمت کرے اللہ تم پر اور تم پر اور بخشدے ہم کو اور تم کو

وَإِذَا أَحَبَّ أَخَاهُ فَقَالَ لَهُ

جب کسی مسلمان بھائی کو دوست رکھے تو اس سے کہے

إِنِّيْ أُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ (وَقَالَ لَهُ) أَحَبَّكَ الَّذِيْ أَحْبَبْتَنِيْ لَهُ

میں اللہ کیواسطے تجھکو دوست رکھتا ہوں اور وہ اسکو جواب دے بھی جسکے واسطے مجھکو دوست رکھتا ہو وہ تجھکو دوست

وَإِذَا قَالَ لَهُ غَفَرَ اللّٰهُ (قَالَ) وَلَكَ

اور جب یوں کہا گیا اللہ تجھکو بخشے (تو جواب میں کہے) اور تجھے بھی

وَإِذَا قِيْلَ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ فَيَقُوْلُ

اور جب کوئی مزاج پرسی کرے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (وَإِذَا نَادَاهُ رَجُلٌ رَدَّ عَلَيْهِ) لَبَّيْكَ

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا (جب کوئی اس کو پکارے تو کہے) حاضر ہوتا ہوں

وَإِذَا عَادَ مَرِيْضًا قَالَ

اور جب کسی کی بیمار پرسی کرے تو پڑھے

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ

کچھ ڈر نہیں ہے کفارہ گناہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ ڈر نہیں کفارہ گناہ ہے

Marfat.com

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ

انشاء اللہ یا اللہ شفا دیجئے اسے یا اللہ اچھا کر دیجئے اسے

دعاء تعزیت

وَإِذَا عَزّٰى أَحَدًا يُسَلِّمُ وَيَقُوْلُ

جب کسی کی ماتم پرسی کرے تو سلام کے بعد یوں کہے

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا أَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهُ

بیشک اللہ نے جو لے لیا وہ اسی کا تھا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا ہے اور اس کے ہاں

بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ہر چیز کا ایک مقررہ وقت ہے تو تو صبر کر اور اجر طلب کر

دعاء تلقین قریب الموت

وَقَالَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ

جب کوئی مرنے لگے تو یہ تلقین کرے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے رسول ہیں ۔

مَنْ رَفَعَ الْمَيِّتَ عَلَى السَّرِيْرِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ

جو شخص میت کو نعش پر رکھے تو پڑھے اللہ کے نام کے ساتھ

دعاء جنازہ

دُعَاءُ الْجَنَازَةِ

نماز جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَ

خداوندا ہمارے زندہ اور مردہ اور چھوٹے اور بڑے اور مرد اور

ذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ

عورت اور حاضر اور غائب کو بخش دے خداوندا ہم میں سے

Marfat.com

أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ

ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے

مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ

موت دے تو اُس کو ایمان پر مار

وَإِذَا وَضَعَهُ فِي قَبْرِهِ قَالَ

اور جب میّت کو قبر میں رکھے تو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین پر

وَإِذَا أَهَالَ عَلَيْهِ التُّرَابَ فَلْيَقُلْ

اور جب مٹی ڈالنے لگے تو پہلی مٹی ڈالتے وقت پڑھے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى

ہم نے اسی سے تمکو پیدا کیا اور دوسری مٹی کے وقت اور اسی میں ہم تمکو لے جائیں گے اور تیسری

وَيَقْرَأُ عَلَى الْقَبْرِ بَعْدَ الدَّفْنِ

مرتبہ کے اور پھر دوبارہ اسی سے تمکو اُٹھائیں گے اور دفن کے بعد قبر پر

أَوَّلَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَخَاتِمَتَهَا ؕ وَإِذَا

سورہ بقر کا اوّل اور آخر پڑھے جب

زَارَ الْقُبُوْرَ فَلْيَقُلْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ

قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے اے اہلِ قبور تم پر سلامتی ہو اور ہمکو

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَأَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ

اور تمکو بخشیں اور تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔

Marfat.com

اَلْخَاتِمَۃُ

اَلْاَحَادِیْثُ النَّبَوِیَّۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان۔ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

۱۔ تصحیح نیت

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِامْرِیءٍ مَا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُھَا اَوْ اِلٰی امْرَاَۃٍ یَنْکِحُھَا فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَا ھَاجَرَ اِلَیْہِ

(بخاری)

عمل کا دارومدار نیت پر ہے، جیسی نیت کریگا ویسا ہی بدلہ دیا جائیگا۔ اگر کوئی نیک کام ہجرت جیسا دنیا کمانے یا عورت حاصل کرنے کے لئے کیا ہے تو وہی اسکا بدلہ ہے، اور اگر آخرت کا ثواب حاصل کرنے کی نیت سے تھا تو اسکو وہی ملیگا۔

۲۔ تقویٰ و زہد

اِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَکُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰہُ لَکَ تَکُنْ اَغْنَی النَّاسِ وَ

محرمات سے بچ تا کہ تو سب سے بڑا عابد بن جاوے۔ قسمت پر شاکر رہ کہ اس سے استغنار پیدا ہوگا۔ پڑوسی کے

Marfat.com

اَحْسِنْ اِلٰی جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا	کے ساتھ احسان کر تاکہ مومن کامل
وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ	ہو جائے اور پسند کر لوگوں کے لیے جو
تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ	اپنے واسطے پسند کرتا ہے تاکہ مسلم
فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ	کامل ہو جائے۔ کم ہنسا کر کیونکہ زیادہ
(ترمذی)	ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

۳۔ توجّہ الی اللہ

اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ	اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدم کی
لِعِبَادَتِيْ اَمْلَأْ صَدْرَكَ	اولاد تو میری عبادت میں لگ جا تاکہ
غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ	میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں۔ اور
لَا تَفْعَلْ مَلَاْتُ	تیری حاجتیں دُور کر دوں۔ اگر ایسا
يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ	نہیں کریگا تو تیرا ہاتھ دن رات
اَسُدَّ فَقْرَكَ	کے جھگڑے میں پھنسا دونگا اور تیری
(ابن ماجہ)	محتاجی کبھی دور نہ ہوگی۔

۴۔ مذمّتِ دُنیا

اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ وَمَلْعُوْنٌ	خبردار دنیا اور اُس کی ہر شے اللہ کی
مَا فِيْهَا اِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ	رحمت سے دُور ہے مگر اللہ کی یاد
وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ	اور جو چیزیں اسمیں مدد دینے والی یا
اَوْ مُتَعَلِّمٌ	دین کا علم سیکھنے اور سکھانیوالی ہیں۔
(ترمذی)	

Marfat.com

۵۔ ہمدردی

وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (بخاری)

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے اللہ تعالیٰ اُسکی حاجت پوری کریگا اور جو کسی مسلمان کی مصیبت کو دُور کریگا خدا تعالےٰ قیامت کے دن اُسکی سختی دور کرے گا اور کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اُسکی پردہ پوشی کریگا۔

۶۔ ترغیبِ آخرت

مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَآثِرُوا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى (ترمذی)

دنیا کی محبت کرنے والے کو آخرت کا نقصان ہے اور طالبِ آخرت کو دُنیا کا (بہتر تو یہی ہے) کہ باقی کو فانی پر ترجیح دو۔

۷۔ حرصِ مال

مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِينِهِ (ترمذی)

دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں میں چھوڑ دینے سے اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال اور عزت کی حرص دنیا کو خراب کرتی ہے۔

Marfat.com

۸۔ قلتِ طعام

مَامَلَأَ اٰدَمِیٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُکُلَاتٌ یُّقِمْنَ صُلْبَهٗ فَاِنْ کَانَ لَا مُحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَّ ثُلُثٌ شَرَابٌ وَّ ثُلُثٌ لِّنَفَسِهٖ

کسی برتن کا بھرنا پیٹ بھرنے سے برا نہیں آدمی کو کمر سیدھی کرنے کے لئے چند لقمے کھا لینے کافی ہیں اگر زیادہ ہی کھانا ہو تو پیٹ تہائی کھانے سے اور تہائی پینے سے بھرے اور ایک تہائی سانس لینے کے لئے چھوڑ دے۔

۹۔ کثرتِ طعام

اِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِی الدُّنْیَا

جو شخص دنیا میں پیٹ بھر کر کھائے گا وہ قیامت میں سب سے بھوکا ہوگا

(شرح السنۃ)

۱۰۔ حقِّ ہمسایہ

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا یَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ (مسلم)

وہ آدمی جنت میں نہ جائیگا جس کے پڑوسی اس سے تنگ ہوں۔

۱۱۔ فتنۂ مال

اِنَّ لِکُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَّفِتْنَةُ اُمَّتِی الْمَالُ

(ترمذی)

ہر اُمت کے لئے آزمائش ہے اور میری اُمت کی آزمائش مال و دولت میں ہے۔

۱۲۔ زہد و تقویٰ

Marfat.com

مَا زَهَدَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا اِلَّا اَنْبَتَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِيْ قَلْبِهٖ وَاَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهٗ وَبَصَّرَهٗ عَيْبَ الدُّنْيَا وَدَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَاَخْرَجَهٗ مِنْهَا سَالِمًا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ	جو شخص زہد اختیار کریگا اللہ تعالےٰ اس کے دل کو علم و حکمت اور زبان کو گویائی دیگا۔ اور دنیا کے عیوب اور اُن کے مرض اور علاج پر مطلع کریگا اور دنیا سے بے عیب نکالکر جنت میں داخل کریگا۔

۱۳۔ کسبِ حلال

مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ وَسَعْيًا عَلٰى اَهْلِهٖ وَتَعَطُّفًا عَلٰى جَارِهٖ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا مُكَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِيًا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ (بیہقی)	جو شخص دنیا میں حلال کی روزی سوال سے بچنے اور اہل و عیال پر خرچ کرنے اور پڑوسی پر مہربانی کرنے کے لئے حاصل کریگا۔ اُسکا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوگا اور وہ خدا سے ملاقات کریگا اور جو شخص حلال کی روزی فخر کرنے اور دکھانیکی غرض سے کمائیگا خدائے تعالیٰ اُسپر قیامت کے دن غضبناک ہوگا۔

۱۴۔ حقیقتِ دُنیا

اَلدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَّا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَّا مَالَ لَهٗ وَلَهَا يَجْمَعُ	دُنیا اسکا گھر ہے جسکا کوئی گھر نہ ہو۔ اور اُسکا مال ہے جس کے پاس کوئی

Marfat.com

مَنْ لَّا عَقْلَ لَہٗ (احمد) — اور مال نہ ہو جمع اسکو وہ کریگا جسکے پاس عقل نہ ہو۔

۱۵۔ صدق مقال ایفاء عہد وغیرہ

قَالَ اضْمِنُوْا لِیْ سِتًّا مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّۃَ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَ اَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَ اَدُّوْا اِذَا ائْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَکُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ وَکُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ

فرمایا تم چھ باتوں کی پابندی کا مجھ سے عہد کرلو میں تمہارے لیے جنت کا ضامن ہوں، جب بولو سچ بولو وعدہ کرو تو اس کو پورا کرو، اور امانت کو بعینہ واپس کرو، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور نگاہیں پست رکھو اور اپنے ہاتھوں کو برے کاموں میں نہ لگاؤ۔

۱۶۔ حفاظتِ حقوقِ خلق

بِحَسْبِ امْرِءٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ یَّحْقِرَ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُہٗ وَ مَالُہٗ وَعِرْضُہٗ (مسلم)

ایک مسلمان کا اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھنا بری بات ہے ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کی جان مال اور عزت و آبرو کا بچانا فرض ہے۔

۱۷۔ ایثار

لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (بخاری)

اُسوقت تک کوئی شخص مومن نہ ہوگا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی بات

Marfat.com

پسند نہ کریگا جو اپنے لئے کرتا ہے۔

۱۸۔ حُسن اسلام

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ (ترمذی)

فضول بات ترک کر دینا آدمی کے اسلام کے اچھا ہونے کی نشانی ہے

۱۹۔ رحم

اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ (ابوداؤد)

زمین والوں پر تم رحم کرو تاکہ آسمان والا تم پر مہربان ہو۔

۲۰۔ حقِّ ہمسایہ

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِيْ يَشْبَعُ وَ جَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ (بیہقی)

وہ آدمی ایماندار نہیں جو خود پیٹ بھرے اور اُسکا پڑوسی بھوکا رہے۔

۲۱۔ صبر

اَلْمُسْلِمُ الَّذِيْ يُخَالِطُ النَّاسَ وَ يَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ اَفْضَلُ مِنَ الَّذِيْ لَا يُخَالِطُهُمْ وَ لَا يَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ (ترمذی)

سچا مسلمان وہی ہے جو لوگوں کی تکلیف دہی پر صبر کرتا ہے اور اُن سے ملتا رہتا ہے وہ اُن سے زیادہ اچھا ہے جو نہ اُن سے ملتا ہے اور نہ اُن کی تکلیف برداشت کرسکتا ہے۔

۲۲۔ بہادری

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ.

بہادر پچھاڑ دینے والے کا نام نہیں دراصل بہادر وہ ہے جو غصّہ کو

Marfat.com

عِنْدَ الْغَضَبِ (بخاری) ضبط کرے۔

۲۳۔ تکبّر

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ (مسلم)

جس شخص کے دل میں ذرہ برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہ جائیگا۔

۲۴۔ رضاءِ الٰہی

مَنِ الْتَمَسَ رِضَى اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَى النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَى النَّاسِ (ترمذی)

جو آدمی لوگوں کی ناراضگی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے خدا کو راضی رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسکو لوگوں کی تکلیف سے بچائیگا اور جو لوگوں کو خوش اور اللہ کو ناراض رکھے اللہ تعالےٰ اسکو لوگوں کے سپرد کر دے گا

۲۵۔ مہلکات ومنجیات

ثَلَاثٌ مُّنْجِيَاتٌ وَّ ثَلَاثٌ مُّهْلِكَاتٌ أَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضَاءِ وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِي الْغِنَاءِ وَالْفَقْرِ وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ

تین چیزیں نجات دینے والی ہیں۔ اور تین ہی ہلاک کرنے والی ہیں، نجات دینے والی چیزیں اللہ تعالےٰ سے ہر حال میں ڈرنا اور خوشی اور ناراضگی کی حالت میں سچی بات کہنا اور تونگری اور محتاجی میں میانہ روی

Marfat.com

فَهَوًى مُتَّبَعٌ وَشُحٌّ مُطَاعٌ	پر قائم رہنا ہے اور ہلاک کرنیوالی چیزیں
وَاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ	خواہش کے پیچھے لگنا حرص کی پیروی
وَهِيَ اَشَدُّ هُنَّ	کرنا اور اپنے آپکو اچھا سمجھنا اور یہ
(بیہقی)	بات سب سے زیادہ سخت ہے۔

۲۶۔ سخاوت و بخل

اَلسَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِّنَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ	سخی اللہ تعالےٰ اور جنت اور آدمیوں
مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّاسِ	سے قریب اور دوزخ سے دور رہتا
بَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ، اَلْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ	ہے اور بخیل اللہ تعالیٰ اور جنت اور
مِّنَ اللّٰهِ بَعِيْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ	آدمیوں سے دُور اور دوزخ سے
بَعِيْدٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِّنَ	قریب رہتا ہے پس جاہل سخی
النَّارِ، فَجَاهِلٌ سَخِيٌّ اَحَبُّ	اللہ تعالیٰ کے نزدیک عابد بخیل سے
اِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ۔	اچھا ہے۔ (ترمذی)

۲۷۔ مذمّت سوال

مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ	جو مال جمع کرنے کے لئے لوگوں سے
تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرًا	مانگتا ہے وہ درحقیقت دوزخ کی
فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ	آگ مانگتا ہے۔ اب اسے اختیار
(مسلم)	ہے کہ کم مانگے یا زیادہ

۲۸۔ کثرت کلام بغیر ذکر اللہ

لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ	ذکر الہٰی کے علاوہ دوسری باتیں زیادہ

Marfat.com

...انّ کَثْرَۃَ الْکَلَامِ بِغَیْرِ ذِکْرِ اللہِ	نہ کیا کرو کیونکہ ایسا کرنے سے دل
قَسْوَۃٌ لِلْقَلْبِ وَاِنَّ اَبْعَدَ	سخت ہو جاتا ہے اور دل سخت والا
النَّاسِ مِنَ اللہِ الْقَلْبُ الْقَاسِیُ	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے۔

(ترمذی)

۲۹- سچّی حیا

مَنِ اسْتَحْیٰ مِنَ اللہِ حَقَّ	خدا تعالیٰ سے حیا کرنیوالے کو چاہیے کہ
الْحَیَآءِ فَلْیَحْفَظِ الرَّاْسَ وَ	وہ سر اور سر میں جو اعضا ہیں اور
مَا وَعٰی وَالْیَحْفَظِ الْبَطْنَ وَ	پیٹ کو اور اسمیں جو چیزیں ہیں برائی
مَا حَوٰی وَالْیَذْکُرِ الْمَوْتَ وَ	سے بچاوے اور موت کو اور پرانا
الْبِلٰی وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَۃَ تَرَکَ	ہونے کو یاد رکھے اور آخرت کا طالب
زِیْنَۃَ الدُّنْیَا فَمَنْ فَعَلَ ذَالِکَ	دنیا کی زینت کو پسند نہیں کرتا۔ پس
فَقَدِ اسْتَحْیٰ مِنَ اللہِ حَقَّ	جس نے ایسا کیا اُس نے خدا تعالیٰ
الْحَیَآءِ (مشکوۃ)	سے سچی حیا کی۔

۳۰- ترکِ مُباح

لَا یَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ یَّکُوْنَ مِنَ	آدمی اسوقت تک متقی نہیں ہوتا جب
الْمُتَّقِیْنَ حَتّٰی یَدَعَ مَا لَا بَاْسَ	تک کہ مباح چیزوں کو غیر مباح کے
بِہٖ حَذَرًا لِمَا بِہٖ بَاْسٌ۔	ڈر سے نہ چھوڑے۔

۳۱ فضول کلام

کُلُّ کَلَامِ ابْنِ اٰدَمَ عَلَیْہِ لَا لَہٗ	آدمی کی ہر بات جو نیکی کی طرف بلانے

Marfat.com

اِلَّا اَمْرًا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ نَهْيٌ	اور بدی سے روکنے اور ذکرِ الٰہی
عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ ذِكْرُ اللّٰهِ (ترمذی)	کے سوا ہو وبالِ جان ہے۔

۳۲۔ فکرِ آخرت

مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا	اللہ تعالیٰ اُسکے دنیاوی تفکرات کا
هَمَّ اٰخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ	کفیل بنجاتا ہے جبکا تفکر محض تفکرات
دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ	آخرت کے لئے ہو اور جسکی تفکرات
بِهِ الْهُمُوْمُ اَحْوَالُ الدُّنْيَا	محض دنیا حاصل کرنے کیلئے ہوں۔
لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ اَيِّ	اللہ تعالیٰ اُسکو ہلاکتوں سے نہیں
اَوْدِيَتِهَا هَلَكَ	بچاتے وہ جس وادی میں چاہے جاکر
(ابن ماجہ)	مرے۔

۳۳۔ رسومِ جاہلیت اور منع از تعمیرِ پختہ قبر

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ	رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا	جس نے رخساروں پر ہاتھ مارے
بِدَعْوَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ	اور گریبانوں کو پھاڑا اور جاہلیت
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجَصَّصَ	کے زمانے کے سے بیان کئے وہ
الْقَبْرُ وَاَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ وَاَنْ	ہم میں سے نہیں ہے اور منع
يُّقْعَدَ عَلَيْهِ ۔ (مسلم)	فرمایا قبر کو چونے گچ بنانے اور

اُس پر مکان بنانے اور بیٹھنے سے (چونکہ قبر محلِ فنا ہے اور چونے سے پختہ بنانا دلیل بقاء و ثبات ہے لہٰذا اس سے بچنا لازمی قرار دیا گیا)

Marfat.com

۳۴۔ حقیقتِ روزہ

وَقَالَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ (بخاری)

اور فرمایا جس نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ تعالےٰ کے یہاں اسکے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی قدر نہیں (کیونکہ روزہ تو اصلاحِ اخلاق کے لئے رکھا جاتا ہے جو شخص اس مقصد کو پورا کرنیکی طرف توجہ نہیں کرتا اُسکے بھوکا اور پیاسا رہنے سے کیا فائدہ

۳۵۔ تعلیمِ قرآن

وَقَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

اور فرمایا تم میں اچھا آدمی وہ ہے جس نے قرآن مجید سیکھا اور اُسے سکھایا۔

۳۶۔ فضیلتِ ذکر

وَقَالَ مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ الْمَيِّتِ (بخاری)

اور فرمایا اُس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

۳۷۔ حلال وحرام کی پہچان

وَقَالَ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ (بخاری)

اور فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کریگا کہ جو کچھ اُس نے لیا ہے وہ حلال سے ہی

Marfat.com

یا حرام سے ہے (جب رزق میں حلال اور حرام کی پرواہ نہیں رہے گی تو ع
کی توفیق کیسے ہوگی اور اگر کرمبی لے تو قبولیت کیسے پائے گی)

۳۸۔ سود کی بُرائی

وَلَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰکِلَ الرِّبَا وَ مُوْکِلَہٗ وَشَاھِدَیْہِ وَ قَالَ ھُمْ سَوَآءٌ (مسلم)

اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے کھلانیوالے لکھنے والے اور اسکے دونوں گواہوں پر لعنت بھیجی ہے اور آپ نے فر سب پر ہی لعنت ہے۔

۳۹۔ اصل اطاعت

وَقَالَ لَا طَاعَۃَ فِیْ مَعْصِیَۃٍ اِنَّمَا الطَّاعَۃُ فِی الْمَعْرُوْفِ۔ (بخاری)

اور فرمایا رسولِ خدا نے گناہ میں کسی کہا نہ مانا جاوے سوا اسکے نہیں فرمانبرداری نیکی میں ہوتی ہے۔

۴۰۔ اخوّت

وَقَالَ یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَسَکِّنُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا (بخاری)

اور فرمایا آسانی کرو اور تنگی نہ کر اطمینان دلاؤ اور نفرت نہ پیدا کر

۴۱۔ مبغوض الی اللہ

وَقَالَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ (بخاری)

اور فرمایا سب سے زیادہ بُرا ا کے یہاں سخت جھگڑالو ہے۔
(یہ شخص اس لئے مبغوض ہے کہ

کے حق میں ہر شخص کے دل سے بد دعا نکلے گی)

۴۲۔ فضیلتِ جہاد

وَقَالَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (بخاری)

اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ یعنی جہاد میں ایک دن کی صبح یا ایک دن کی شام ساری دنیا سے زیادہ بہتر ہے

۴۳۔ اجرِ مجاہد

وَقَالَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ (بخاری)

اور فرمایا انسان کے دو قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہوں پھر دوزخ میں جاوے۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ (یعنی غازی کے لئے یہ اجر ہے۔

بشرطیکہ اس سے دوسرے فرائض کا ترک نہ ہو مثلاً نماز ترک کرنا روزے چھوڑنا زکوٰۃ نہ دینا یا قطع رحم کرنا)

۴۴۔ موت فی الجہاد

وَقَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ (مسلم)

اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو جانے سے سوائے قرض کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(یعنی شہید ہونے سے پہلے جو حقوق اللہ ترک کئے تھے وہ تو معاف ہو جائیں گے مگر حقوق العباد معاف نہیں ہونگے)

Marfat.com

۴۵۔ قطع رحمی

وَقَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ (بخاری)

اور فرمایا قطع رحمی کرنیوالا بہشت میں داخل نہ ہوگا (یعنی اولاً)

۴۶۔ ظاہر و باطن کا ایک ہونا

وَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ (مسلم)

اور فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمالوں کو دیکھتا ہے

(یعنی اعمال کی قیمت کا دارومدار دل کی حالت پر ہے اگر دل میں اخلاص ہے تو اعمال مقبول اور اگر دل میں لوگوں کو دکھانا اور سنانا مقصود ہے تو اعمال مردود ہوں گے)

۴۷۔ قیامت کا حشر

وَقَالَ یُبْعَثُ کُلُّ عَبْدٍ عَلٰی مَا مَاتَ عَلَیْہِ (مسلم)

اور فرمایا ہر انسان کو اس حالت اٹھایا جاویگا جس پر وہ مرا تھا

(یعنی کفر اور ایمان یا طاعت اور نافرمانی غرضیکہ جیسی حالت میں دنیا سے رخصت ہوا ہے قیامت کے دن اسی طرح اٹھے گا۔

۴۸۔ نشانِ قیامت

وَقَالَ اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ کَذَّابِیْنَ فَاحْذَرُوْھُمْ (مسلم)

اور فرمایا قیامت سے پہلے جھوٹے پیدا ہونگے اُن سے بچو۔

(کذاب سے مراد جھوٹی حدیثیں بنانیوالے یا جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والے ہیں مسلمانوں کا فرض ہے کہ ایسے بے ایمانوں سے اپنے آپ کو بچائیں)

Marfat.com

۴۹۔ کم ہنسنا اور زیادہ رونا

وَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَآ اَعْلَمُ لَبَکَیْتُمْ کَثِیْرًا وَّلَضَحِکْتُمْ قَلِیْلًا (بخاری)

اور فرمایا خدا تعالیٰ کی قسم اگر تم وہ چیزیں جان لو جنہیں جانتا ہوں تو زیادہ روؤ اور تھوڑا ہنسو۔

(یعنی نافرمانی کے لئے جو سزائیں تجویز شدہ ہیں اور جو جو رنج ان پر پہونچنے والی ہیں اور راز کھلنے والے ہیں اگر تمہیں معلوم ہوں تو زیادہ روؤ اور تھوڑا ہنسو)

۵۰۔ تصفیۂ قلب

وَقَالَ لِکُلِّ شَیْءٍ صَقَالَۃٌ وَّصَقَالَۃُ الْقُلُوْبِ ذِکْرُ اللّٰہِ ط (بیہقی)

اور فرمایا ہر چیز کا صیقل ہے اور دلوں کا صیقل ذکرِ الٰہی ہے۔

۵۱۔ حلقۂ ذکر

وَقَالَ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوْا۔ قَالُوْا وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ (ترمذی)

اور فرمایا جب تمہارا جنت کے باغیچوں سے گذر ہو تو ان سے خوب فائدہ اٹھاؤ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ جنت کے باغیچے کیا ہیں۔ فرمایا حلقے ذکر کے

۵۲۔ ذکر خفی و جلی

وَقَالَ الذِّکْرُ الَّذِیْ لَا تَسْمَعُہُ الْحَفَظَۃُ یَزِیْدُ عَلَی الذِّکْرِ الَّذِیْ تَسْمَعُہُ الْحَفَظَۃُ سَبْعِیْنَ ضِعْفًا (بیہقی)

اور فرمایا ذکرِ خفی ذکرِ جلی پر ستر درجے فضیلت رکھتا ہے۔

Marfat.com

۵۳ - حسرت اہل جنت

وَقَالَ لَيْسَ يَتَحَسَّرُ اَهْلُ الْجَنَّةِ عَلٰى شَيْءٍ اِلَّا عَلٰى سَاعَةٍ مَّرَّتْ بِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهَا (طبرانی)

اور فرمایا اہل جنت کو کسی چیز کی حسرت نہ ہوگی سوائے اس گھڑی کے جو ان سے بغیر ذکر خدائے بزرگ و برتر کے گذر گئی ہو گی

۵۴ - نزول سکینہ

وَقَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ (مسلم)

اور فرمایا کوئی جماعت ذکر الٰہی میں مشغول نہیں ہوتی مگر اس کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینہ نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی جماعت ملائکہ میں انکا ذکر کرتا ہے

۵۵ - قلت کلام

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ ۔ (بخاری)

اور فرمایا علیہ السلام نے جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے یا چپ رہے ۔

۵۶ - مخالفت نفس

وَقَالَ اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنِ اتَّبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى

اور فرمایا ہوشیار آدمی وہ ہے جو اپنے نفس کو مطیع بنائے اور موت کے بعد کیلئے عمل کرے اور عاجز وہ ہے

Marfat.com

عَلَى اللّٰہِ ط
(ترمذی)

جو اپنے نفس کو اس کی خواہشات کا تابع بنائے اور پھر اللہ سے مغفرت اور اجر کا) متوقع ہو۔

(فائدہ:۔ پس جیسے کوئی شخص دنیا میں اولاد کا متوقع ہو حالانکہ ابھی نکاح بھی نہیں کیا یا نکاح تو کر چکا مگر جماع نہیں کیا یا جماع بھی کیا مگر انزال نہیں ہوا تو یہ شخص احمق کہلائیگا اسی طرح جس نے رحمت خداوندی کی امید رکھی حالانکہ ابھی ایمان بھی نہیں لایا یا ایمان تو لا چکا مگر نیک عمل نہیں کیا یا عمل بھی کیا مگر معصیتوں کو نہیں چھوڑا تو یہ شخص مغرور اور دھوکے میں پڑا ہوا کہا جائے گا)

۵۷۔ اخلاق حمیدہ

وَقَالَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَّ اَلْطَفُهُمْ عَلٰى اَهْلِهٖ
(ترمذی)

اور فرمایا کہ مؤمنین میں ایمان کی حیثیت سے سب سے اکمل وہ شخص ہے جو ان میں سے اچھے اخلاق رکھتا ہو اور اپنے اہل پر زیادہ مہربان ہو۔

وَقَالَ ثَلَاثٌ هُنَّ اَصْلُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ فَاتَّقُوْهُنَّ وَاَحَدُهُنَّ اَلْكِبْرُ فَاِنَّهٗ مَنَعَ اِبْلِيْسَ عَنِ السُّجُوْدِ لِاٰدَمَ وَالْحِرْصُ فَاِنَّهٗ حَمَلَ اٰدَمَ عَلٰى اَكْلِ الشَّجَرَةِ

اور فرمایا تین چیزیں ہیں کہ وہ ہر برائی کی بنیاد ہیں پس ان سے بچو اور پرہیز کرو اول تکبر ہے اس لئے کہ تکبر نے ابلیس کو آدم کی طرف سجدہ کرنے سے روکا۔ دوم حرص ہے کہ حرص نے حضرت آدم

Marfat.com

وَالْحَسَدُ فَاِنَّهٗ حَمَلَ قَابِیْلَ عَلٰی قَتْلِ هَابِیْلَ۔ (بیہقی)

علیہ السلام کو درخت ممنوعہ کے کھانے پر اُبھارا، سوم حسد ہے اس لئے کہ حسد نے قابیل کو ہابیل کے قتل پر آمادہ کر دیا

۵۹۔ قناعتِ اولیا

وَقَالَ اَوْلِیَاءُ اُمَّتِیْ لَا یَرْغَبُوْنَ فِیْ جَمْعِ الْمَالِ وَادِّخَارِهٖ اِنَّمَا رِضَاهُمْ مِنَ الدُّنْیَا مَا یَسُدُّ جُوْعَهُمْ وَیَسْتُرُ عَوْرَتَهُمْ۔ (جامع الاصول)

اور فرمایا علیہ السلام نے میری امت کے اولیا مال جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے میں رغبت نہیں کرتے سوائے اس کے نہیں کہ خواہش اُن کی دنیا سے اتنی ہی ہوتی ہے جس سے اُن کی بھوک دفع ہو اور ستر عورت ہو جائے

۶۰۔ حقیقتِ دنیا

وَقَالَ الدُّنْیَا ثَلٰثَةُ اَیَّامٍ یَوْمُ اَمْسِ مَضٰی مَا بِیَدِكَ مِنْهُ شَیْءٌ وَیَوْمُ غَدٍ لَا تَدْرِیْ اَتُدْرِكُهٗ اَمْ لَا وَیَوْمٌ اَنْتَ فِیْهِ فَاغْتَنِمْهُ (جامع الاصول)

اور فرمایا دنیا کے تین دن ہیں ایک وہ جو گذر گیا تیرے قبضے میں اس سے کچھ نہیں اور ایک دن کل کا آنیوالا ہے کیا خبر کہ وہ تجھے ملے یا نہ ملے اور ایک دن وہ ہے جس میں تو موجود ہے پس اسکو غنیمت سمجھ

۶۱ - اصل اطاعت

وَقَالَ مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ فَقَدْ ذَكَرَ اللّٰهَ وَاِنْ قَلَّتْ صَلٰوتُهٗ وَصِیَامُهٗ وَتِلَاوَتُهٗ لِلْقُرْاٰنِ وَمَنْ عَصَی

اور فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کی اس نے حقیقت میں خدا کو یاد کیا اگرچہ اس کی نمازیں اور روزے اور

Marfat.com

اللّٰہ لَمْ یَذْکُرْہُ وَاِنْ کَثُرَتْ صَلٰوتُہٗ وَصِیَامُہٗ وَتِلَاوَتُہٗ لِلْقُرْاٰنِ (طبرانی)

تلاوت قرآن کریم کم ہوں (یعنی اگرچہ اس کی نفل عبادات کم ہوں) اور جس نے خدا کے (احکام) کی نافرمانی کی تو اس نے حقیقت میں خدا کو یاد نہیں کیا اگرچہ اسکی نمازیں اور روزے اور تلاوت قرآن بکثرت ہوں۔

(فائدہ، پس حقیقت میں ذاکر وہی شخص ہے جو خداوند عالم کے اوامر کو بجا لائے اور منہیات سے بچے اور جو لوگ نفلی طاعات زیادہ کرتے ہیں لیکن خدا کے اوامر کو بجا نہیں لاتے اور منہیات سے نہیں بچتے اور اپنے معاملات کو درست نہیں کرتے، پس ایسے لوگ حقیقت میں غافلوں سے شمار ہیں۔)

۶۲ - علم حقیقی

وَقَالَ کَفٰی بِالْمَرْءِ عِلْمًا اَنْ یَّخْشَی اللّٰہَ وَکَفٰی بِالْمَرْءِ جَھْلًا اَنْ یُّعْجَبَ بِنَفْسِہٖ ۔ (ابن ماجہ)

اور فرمایا انسان کے لئے یہ علم کافی ہے کہ خدا سے ڈرتا رہے اور انسان کے واسطے یہ نادانی کافی ہے کہ اپنے نفس پر اتراتا ہو۔

(فائدہ:- چونکہ مقصد علم سے خشیت الٰہی ہے پس جو جاہل خدا سے ڈرتا ہے گویا وہ عالم ہے اور جو عالم نڈر ہے وہ مانند جاہل کے ہے)

۶۳ - فضیلت علم

وَقَالَ مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ بِصَدَقَۃٍ اَفْضَلَ مِنْ عِلْمٍ یُّنْشَرُ ط (جامع الاصول)

اور فرمایا لوگوں کے خیرات و صدقات سے افضل ترین صدقہ علم دین کی نشر و اشاعت ہے۔

Marfat.com

۶۴- فضیلت علم

وَقَالَ مَنْ خَرَجَ لِطَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَرْجِعَ - (ترمذی)

اور فرمایا جو علم (دین) کے حاصل کرنے کے لئے سفر کرتا ہے وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے جبتک کہ وہ لوٹ کر آئے۔

۶۵- مذمت دنیا

وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ یَخْلُقْ خَلْقًا اَبْغَضَ اِلَیْهِ مِنَ الدُّنْیَا وَاِنَّهٗ لَمْ یَنْظُرْ اِلَیْهَا مُنْذُ خَلَقَهَا (جامع الاصول)

اور فرمایا حق تبارک و تعالیٰ نے دنیا سے بدترین کوئی چیز پیدا نہیں فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے نظر رحمت سے دنیا کو نہیں دیکھا، جب سے اس کو پیدا کیا۔

۶۶- حُبِّ دُنیا

وَقَالَ حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَةٍ - (بیہقی)

اور فرمایا دنیا کی محبت والفت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

۶۷- ترغیب آخرت

وَقَالَ یَا عَجَبًا کُلَّ الْعَجَبِ لِلْمُصَدِّقِ بِدَارِ الْخُلُوْدِ وَهُوَ یَسْعٰی لِدَارِ الْغُرُوْرِ (جامع الاصول)

اور فرمایا پورا تعجب ہے اس شخص کے لئے کہ تصدیق کرتا ہے دار آخرت کی اور کوشش کرتا ہے دار فانی کی۔

۶۸- ترغیب آخرت

وَقَالَ لَا تُشْغِلُوْا قُلُوْبَکُمْ بِذِکْرِ الدُّنْیَا فَنَهٰی عَنْ ذِکْرِهَا

اور فرمایا دلوں کو دنیا کی یاد میں لگاؤ پس منع فرمایا دنیا کی یاد سے چہ جائیکہ

Marfat.com

فَضْلًا عَنْ اِصَابَتِہٖ عَیْنَھَا	اس کو حاصل کیا جائے (یعنی دنیا کی
(جامع الاصول)	یاد میں ضرورت سے زیادہ مشغول نہ ہو)

۶۹۔ فضیلت استغفار

وَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ	اور فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے
لَوْ اَخْطَأْتُمْ حَتّٰی تَمْلَأَ	قبضہ میں میری جان ہے۔ اگر تم اتنے
خَطَایَاکُمْ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَ	گناہ کرو کہ جس سے زمین اور آسمان کا
الْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللّٰہَ	مابین پُر ہو جاوے پھر اللہ سے مغفرت
لَغَفَرَ لَکُمْ (جامع الاصول)	مانگو تو وہ معاف فرمادے گا۔

(فائدہ: پس انسان کو چاہئے کہ رحمت الٰہی سے نا امید ہو کر توبہ میں دیر نہ لگائے اور جلد از جلد تمام گناہوں سے سچے دل سے تائب ہو جاوے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیگا اس کی رحمت وسیع ہے اور توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے پچھلے گناہوں پر دل میں سخت نادم ہو جاوے اور اس پر گریہ کرے اور موجودہ حالت کو درست کر لیوے اور آئندہ گناہوں سے بچنے کے لئے مصمم ارادہ کرلے اور ہرگز ہرگز گناہ کے قریب نہ جاوے اور حقوق العباد کو اگر مالی ہو تو ادا کردے یا اس سے معاف کرا دے اور اگر غیر مالی ہو جیسے کہ اس کی ذات سے کسی دوسرے کو اذیت بدنی یا روحانی جیسے غیبت وغیرہ پہنچی ہو تو وہ بھی اس سے معاف کراوے)

۷۰۔ احتراز عن الاغنیاء

وَقَالَ اِیَّاکُمْ وَمُجَالَسَۃَ الْمَوْتٰی	اور فرمایا بچاؤ اپنے آپ کو مُردوں کی
قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَنِ الْمَوْتٰی	ہم نشینی سے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ

Marfat.com

فَقَالَ الْاَغْنِيَاءُ — مردوں سے کیا مراد ہے۔ فرمایا

(جامع الاصول) — اُمراء لوگ۔

۷۱۔ فضیلتِ صبر و حُبِّ مساکین

وَقَالَ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ حُبُّ الْمَسَاكِينِ وَالْفُقَرَاءُ الصَّابِرُوْنَ جُلَسَاءُ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (جامع الاصول)

اور فرمایا جنت کی کنجی مسکینوں سے محبت کرنا ہے اور صبر کرنیوالے فقیر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہمنشین ہوں گے۔

۷۲۔ مِل کر کھانے کی فضیلت

وَقَالَ اِجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ (ابوداؤد)

اور فرمایا کھانا مل کر کھاؤ اور اللہ کا نام پڑھا کرو اس میں تمہارے لئے برکت ہو گی۔

۷۳۔ قلبِ حزیں

وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ كُلَّ قَلْبٍ حَزِيْنٍ۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ رنجیدہ دل کو دوست رکھتا ہے۔

(فائدہ:۔ اس لئے کہ ایسی حالت میں انسان اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے)

۷۴۔ پابندیٔ عمل

وَقَالَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ۔ (بخاری)

اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں محبوب ترین اعمال میں سے وہ اعمال ہیں جو ہمیشہ کئے جاویں اگرچہ تھوڑے ہوں۔

Marfat.com

(فائدہ:- پس جو عمل پابندی سے ہو اگرچہ تھوڑا ہو اس عمل سے بہتر ہے جو پابندی سے نہ ہو اگرچہ زیادہ ہو۔

۷۵- مدارِ قرب

وَقَالَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَلْمُتَّقُوْنَ مَنْ کَانُوْا وَحَیْثُ کَانُوْا (رواہ احمد)

اور فرمایا مجھ لوگوں میں سب زیادہ قریب متقی لوگ ہیں خواہ کوئی ہو اور کہیں کا باشندہ ہو۔

فائدہ:- یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قرب کا مدار اتباع سنت اور تقویٰ پر ہے نہ مال و نسب پر (رواہ احمد)

۷۶ شکر انعام الٰہی

وَقَالَ اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ۔ (ترمذی)

اور فرمایا پانچ چیزوں کو قبل پانچ چیزوں کے غنیمت سمجھو۔ اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے اور صحت کو بیماری سے پہلے! اور غنا کو فقر سے پہلے اور فرصت کو مشغولی سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے

۷۷- اخوت

وَقَالَ الْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ وَاِنِ اشْتَكٰى

اور فرمایا مومن لوگ مانند اعضا شخص واحد کے ہیں (یعنی اگر بیچین ہوتا ہی اس کا ایک عضو تو بیچین ہوتے ہیں

Marfat.com

رأسه اشتکی کله (مسلم) — اس کے باقی اعضاء مثلاً اگر آنکھ بےچین ہوتی ہے تو تمام وجود بےچین ہوتا ہے۔ اور اگر سر بےچین ہوتا ہے تو تمام وجود بےچین ہوتا ہے۔

(فائدہ:۔ اسی طرح اگر ایک مسلمان بھائی کو تکلیف ہو تو چاہیے کہ اس کی تکلیف سے سب کو بےچینی ہو اور اس کے ازالہ کی سعی کریں۔

۷۸ چھوٹوں پر رحم کرنا اور بڑوں کی تعظیم

وَقَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا وَیَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ (ترمذی)

اور فرمایا جس نے ہمارے چھوٹے پر شفقت نہیں کی اور بڑے کی توقیر نہیں کی اور امر معروف نہیں کیا اور منکرات سے لوگوں کو نہیں روکا وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی ہمارے طریق اور سنت پر مستقیم نہیں ہے)

۷۹۔ یتیم کے ساتھ برتاؤ

وقال خیر بیت فی المسلمین بَیْتٌ فِیْهِ یَتِیْمٌ یُحْسَنُ اِلَیْهِ وَشَرُّ بَیْتٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ بَیْتٌ فِیْهِ یَتِیْمٌ یُسَاءُ اِلَیْهِ (ابن ماجہ)

اور فرمایا بہترین گھروں میں سے وہ گھر ہے جس میں یتیم کے ساتھ بھلائی کی جاوے اور بدترین گھروں میں سے وہ گھر ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ برائی کی جاوے۔

۸۰۔ تادیب

وَقَالَ لَاَنْ یُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ — اور فرمایا البتہ یہ کہ ادب سکھلاوے

Marfat.com

وَلَدَہٗ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِصَاعٍ (ترمذی)
آدمی اپنی اولاد کو یہ بہتر ہے اس کے لئے اس سے کہ تصدق کرے ساتھ ایک پیمانہ کے اناج میں سے (اس میں تعلیم ہے کہ اپنے بچوں کو ادب سکھاؤ اور دینی تعلیم دو کہ یہ بہترین صدقہ ہے۔)

۸۱۔ مخلوق کیساتھ احسان

وَقَالَ اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ (بیہقی)
اور فرمایا مخلوق مانند عیال کے ہے واسطے اللہ کے پس محبوب ترین مخلوق میں سے طرف اللہ کے وہ شخص ہے کہ بھلائی کرے اس کی عیال سے۔

(فائدہ:۔ یعنی انسان کو چاہیے کہ مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور ان کو نہ ستاوے اس لئے خلق خدا کو خوش کرنے میں اللہ کی خوشنودی ہے اور ان کے ستانے میں اللہ کی نا رضامندی ہے)

۸۲۔ حسد کی برائی

وَقَالَ اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ط (ابوداؤد)
اور فرمایا بچاؤ اپنے آپ کو حسد سے اس لئے کہ حسد فنا کرتا ہے نیکیوں کو جیسے فنا کرتی ہے آگ لکڑی کو (یعنی حسد کرنے سے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں)

۸۳۔ مسلمان سے رنجش نہ رکھنا

وَقَالَ لَا یَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ یَّھْجُرَ
اور فرمایا جائز نہیں آدمی کو یہ بات کہ

Marfat.com

أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِيْ يَبْدَءُ بِالسَّلَامِ (بخاری)

چھوڑے اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زائد کہ آپس میں ملتے ہیں پس اعراض کرتا ہے یہ ایک طرف (یعنی منہ موڑ لیتا ہے) اور اعراض کرتا ہے دوسرا دوسری طرف اور بہتر ان دونوں میں سے وہ ہے جو ابتدا کرتا ہے سلام کے۔

۲۴۔ غیبت کی برائی

وَقَالَ لَمَّا عُرِجَ بِيْ رَبِّيْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ اَظْفَارٌ مِّنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ اَعْرَاضِهِمْ (ابوداؤد)

اور فرمایا جبکہ اوپر لے گیا مجھکو رب میرا (یعنی جب معراج ہوئی مجھکو) گذرا میں ایک قوم پر کہ ان کے ناخن تھے تانبے کے کھرونچتے تھے منہ اپنے اور سینے اپنے پس کہا میں نے کون ہیں یہ اے جبرئیل کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ کھاتے ہیں گوشت لوگوں کے (یعنی غیبت کرتے ہیں ان کی) اور پڑتے ہیں لوگوں کی آبروؤں میں۔

(فائدہ:۔ یعنی غیبت کرتے ہیں اور برا کہتے ہیں اور بسبب اس کے آبروریزی کرتے ہیں لوگوں کی اور چونکہ آبروریزی لوگوں کی ہے اور اس سے خوشی حاصل کی پس حق تعالیٰ نے مونھ اور سینے ان کے بھی ان کے ہاتھوں سے زخمی کرائے)

۲۵۔ اختیار نرمی

وَقَالَ مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ

اور فرمایا جو شخص محروم کیا گیا نرمی سے

يُحْرَمُ الْخَيْرَ (رواہ مسلم) محروم کیا جاوے گا بھلائی سے۔

(فائدہ:- پس انسان کو چاہیئے کہ خلق خدا سے نرمی برتے اور کسی انسان کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئے۔)

۸۶۔ حفاظت الٰہی

وَقَالَ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظِلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِيْ سَقِيْمَهُ الْمَاءَ ط (ترمذی)

اور فرمایا جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کسی بندے کو بچاتا ہے اس کو دنیا سے جیسے کہ ہوتا ہے ایک تمھارا کہ بچاتا ہے اپنے مریض (استسقا) کو پانی سے۔

(فائدہ:- یعنی دنیا سے بچانا یہ کہ مال و منصب دنیا سے اور اس چیز سے کہ ضرر کرے اس کے دین میں اور نقصان کرے اس کا عقبیٰ میں تا اس سے دور نہ پڑے اور اس کے غیر میں مشغول نہ ہو جاوے)

۸۷۔ فاجر کا رشک نہ کرنا

وَقَالَ لَا تَغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا هُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِهِ اِنَّ لَهُ قَاتِلًا لَا يَمُوْتُ يَعْنِي النَّارَ ط (فی شرح السنۃ)

اور فرمایا رشک مت لیجا کسی فاجر پر (یعنی کافر پر یا فاسق پر) بسبب نعمت دنیا کے کہ رکھتا ہو اسلئے کہ تو نہیں جانتا ہے کہ کیا چیز پیش آنے والی ہے اس کو بعد مرنے اسکے کے (یعنی قبر یا حشر میں مقابلہ میں اس نعمت کے کیا کیا محنت و عذاب اٹھائیگا) تحقیق فاجر کے لئے نزدیک اللہ تعالیٰ کے قاتل ہے یعنی ہلاک کرنے والی

Marfat.com

ہے کہ اس کی شان میں ہے کہ قتل کر ڈالے کہ نہیں مرتا اور فنا نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ موجود ہے۔ مراد رکھتے تھے حضرت اس سے آگ جہنم۔

۸۸۔ دنیا پر آخرت کو ترجیح

وَقَالَ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّيْ اَنْ يَّجْعَلَ لِيْ بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ لَا يَا رَبِّ اَشْبَعُ يَوْمًا وَّاَجُوْعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَيْكَ فَذَكَرْتُكَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ (ترمذی)

اور فرمایا کہ پیش کیا اور ظاہر کیا مجھ پر پروردگار میرے نے میرے لئے مکّے کے سنگریزوں کو سونا پس کہا میں نے نہیں چاہتا میں یہ اے پروردگار میرے ولیکن چاہتا ہوں میں کہ پیٹ بھر کر کھاؤں میں ایک روز اور بھوکا رہوں میں ایک روز۔ پس جس وقت بھوکا رہوں زاری اور عاجزی کروں طرف تیرے اور یاد کروں میں تجھکو اور جس وقت سیر ہوں میں تعریف کروں تیری اور شکر کروں میں تیرا۔

(فائدہ: پیش کیا یعنی پیش کرنا ظاہری یا باطنی اور یہ ظاہر تر ہے یعنی مشورہ کیا مجھ سے اور اختیار دیا مجھ کو کہ چاہو وسعت اختیار کرو دنیا میں اور چاہو توشہ بناؤ عقبیٰ کا بلا حساب و عقاب۔

۸۹۔ پرسشِ مال و علم بروزِ قیامت

وَقَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْئَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ

اور فرمایا نہیں سرکنے کے پاؤں آدمی کے روز قیامت کے (یعنی کھڑا رکھیں گے اس کو بارگاہ خداوندی میں) یہاں تک کہ پوچھا جاویگا پانچ حالتوں سے پوچھا جائیگا عمر اس کی سے کہ کس کام میں صرف کی

Marfat.com

وَفِيمَا أَنْفَقَهُ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ (ترمذی)

وہ اور پوچھا جاوے گا جوانی اسکی سے کہ کس چیز میں پرانی کی وہ (یعنی جوانی گویا ایک لباس ہے کہ رفتہ رفتہ پرانا ہوجاتا ہے) اور پوچھا جاویگا مال اس کے سے کہ کہاں سے کمایا اس کو (یعنی وجہ حلال سے یا حرام سے) اور کس چیز میں صرف کیا اس کو (یعنی طاعت میں یا معصیت میں) اور پوچھا جاوے گا کہ کیا کیا بیچ اُس چیز کے کہ جانتا (یعنی علم کہ پڑھا عمل کیا یا نہیں)

(فائدہ :- ابوداؤد سے مروی ہے کہ کہا انھوں نے کہا اے عویمر کیا حال ہوگا تیرا جب کہا جاوے گا تجھکو دن قیامت کے کہ آیا عالم تھا تو یا جاہل اگر کہے گا تو کہ عالم تھا میں تو کہا جاوے گا تجھکو کہ کیا عمل کیا تو نے بیچ علم کے کہ سیکھا تو نے اور اگر کہے گا تو کہ جاہل تھا میں تو کہا جائیگا تجھکو کہ کیا عذر تھا تجھکو جاہل رہنے میں کیوں علم نہ پڑھا تو نے پس نتیجہ یہ نکلا کہ جیسا جہل ذریعہ نجات نہیں ہوسکتا اسی طرح علم بلا عمل ذریعہ نجات نہیں ہوسکتا پس انسان کو چاہئے کہ احکام دین سیکھے اور ان کو عمل میں لاوے۔)

۹۰۔ دنیا بقدر ضرورت

وَقَالَ هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ كَذَٰلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوبِ (بیہقی)

اور فرمایا کہ آیا کوئی چلتا ہے پانی پر بغیر تر ہونے قدموں اپنے کے کہا صحابہؓ نے کہ کوئی نہیں یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (یعنی ایسا کوئی نہیں کہ چلے پانی پر اور تر نہ ہوں قدم اس کے) فرمایا آنحضرت نے اسی طرح دنیا دار سلامت نہیں رکھتا

Marfat.com

گناہوں سے (یعنی جو شخص کہ دولت میں یا دنیا کے کاموں میں پڑا گناہ سے سالم نہیں رہتا غالباً اس میں خوفِ شدید دلاتا ہے غنیوں کے لئے اور نہایت رغبت دلاتی ہے زہدِ دنیا پر اور ترجیح دینا ہے آخرت کو دنیا پر) پس انسان کو چاہیئے کہ حاجت سے زائد دنیا میں نہ پڑے۔ اور ہر وقت طالبِ رضائے الٰہی رہے۔

۹۱ - فضیلتِ ذکر

وَقَالَ الشَّیْطَانُ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَکَرَ اللّٰہَ تَعَالٰی خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ (بخاری)

اور فرمایا کہ شیطان آدمی کے قلب پر جما ہوا بیٹھا ہے جب آدمی اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو وہ ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے تو وسوسہ ڈالنے لگتا ہے۔

۹۲ - مہاجرِ حقیقی

وَقَالَ الْمُھَاجِرُ مَنْ ھَجَرَ مَا نَھَی اللّٰہُ عَنْہُ (بخاری)

اور فرمایا مہاجر حقیقی وہ شخص ہے جو ترک کر دے اُن امور کو جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

(فائدہ: حضرت صوفیہ رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ ظاہر بدون باطن کے قابلِ اعتبار نہیں اور مقصود اعمال سے ان کے حقائق و معانی ہیں۔ اس حدیث میں اس پر صاف دلالت ہے کہ اگر کوئی شخص ظاہراً ہجرت کرے مگر جو اصل غرض ہے ہجرت سے کہ نامرضیات سے کنارہ کرنا اسکا اہتمام نہ کرے تو وہ حقیقتاً مہاجر نہیں لیکن اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ ظاہر محض غیر مقصود ہے اصل یہ ہے کہ ہر باطن کیلئے جو ظاہر شارع نے

Marfat.com

تجویز کیا ہے بدون اس ظاہر کے وہ باطن حاصل ہی نہیں ہو سکتا۔)

۹۳۔ فراستِ مومن

وَقَالَ اتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّہٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی (ترمذی)

اور فرمایا کہ مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ نورِ الٰہی سے دیکھتا ہے۔

(فائدہ:۔ حال فراست صفائے قلب کی بدولت جو کہ مواظبت ذکر اللہ اور ملازمت تقویٰ سے حاصل ہوتا ہے۔ اکثر وجدانی طور پر حقائق واقعات کے مدرک ہونے لگتے ہیں اس کو فراست کہتے ہیں گویا وہ کشف کا ایک شعبہ ہے۔ حدیث صراحتًا اسکی مثبت ہے اور حدیث میں نور اللہ عبارت اسی صفا سے ہے جس کا سبب ذکر و تقویٰ ہے)

۹۴۔ قساوتِ قلبی

وَقَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَخْطَأَ خَطِیْئَةً نُکِتَ فِیْ قَلْبِهٖ نُکْتَةٌ فَاِذَا هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ صُقِلَ قَلْبُهٗ وَاِنْ عَادَ زِیْدَ فِیْهَا حَتّٰی تَعْلُوَا قَلْبَهٗ وَهُوَ الرَّانُ الَّذِیْ ذَکَرَ اللّٰهُ تَعَالٰی کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ (ترمذی)

اور فرمایا کہ بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے قلب میں ایک دھبہ پیدا ہو جاتا ہے پھر جب وہ باز آتا ہے اور توبہ استغفار کر لیتا ہے تو اس کا قلب صاف ہو جاتا ہے اور اگر دوبارہ پھر کرتا ہے تو اس دھبہ میں ترقی ہوتی ہے یہاں تک کہ اس کے قلب کو محیط ہو جاتا ہے اور یہ وہی زنگ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے۔ کلا بل ران علی قلوبہم ما کانو یکسبون جس کا ترجمہ یہ ہے کہ یوں نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال

Marfat.com

بد کا زنگ چڑھ گیا ہے۔

(فائدہ:۔ اکثر بزرگوں کے کلام میں وارد ہے کہ ذکر و طاعت سے قلب نورانی ہو جاتا ہے اور غفلت و معصیت سے قلب ظلماتی ہو جاتا ہے اس حدیث میں اسی نور و ظلمت کا ذکر ہے پس آثار ذکر و طاعت کے انوار ہیں اور آثار غفلت و معصیت کے ظلمات)

۹۵۔ چلہ کشی

وَقَالَ مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰى لِسَانِهٖ (رزین)

اور فرمایا جو شخص چالیس دن تک اللہ کے لئے خلوص کے ساتھ عبادت اختیار کرے علم کے چشمے اس کے قلب سے جوش زن ہو کر اس کی زبان سے ظاہر ہوتے ہیں (یعنی اکثر بزرگوں سے چلہ کشی کا اہتمام منقول ہے یہ حدیث اس کی اصل ہے)

۹۶۔ بیعت طریقت

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَوْلَهٗ عِصَابَةٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ بَايِعُوْنِيْ عَلٰى اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ وَلَا تَسْرِقُوْا الْحَدِيْثَ (بخاری ومسلم)

اور فرمایا حضرت علیہ السلام نے اس حال میں کہ گرداگرد آپ کے اصحاب کی ایک جماعت تھی کہ تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرلو کہ تم شرک نہ کرو گے اور چوری نہ کرو گے آخر حدیث تک

(فائدہ:۔ حدیث شریف میں تصریح ہے کہ جن لوگوں کو آپ نے بیعت کا امر فرمایا وہ صحابہ تھے۔ اس سے ثابت ہوا کہ علاوہ بیعت اسلام و جہاد کے ترک معاصی و التزام طاعت کے لیے بھی بیعت ہوتی تھی یہی بیعت طریقت ہے جو صوفیا میں معمول ہے پس اس کا انکار ناواقفی ہے)

Marfat.com

۹۷۔ علاج جلاءِ قلب

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَءُ كَمَا يَصْدَءُ الْحَدِيْدُ اِذَا اَصَابَهُ الْمَآءُ قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا جَلَآءُهَا قَالَ كَثْرَتُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ۔ (بیہقی)

اور فرمایا حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ ان دلوں کو بھی لوہے کی طرح جبکہ اس کو پانی پہنچتا ہے زنگ لگجاتا ہے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ اس کا جلا کس چیز سے ہوتا ہے۔ فرمایا موت کو بکثرت یاد کرنے سے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے۔

۹۸۔ جواز توسل و قرأت شجرہ

وَكَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيْكِ الْمُهَاجِرِيْنَ (مشکوٰۃ)

اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح کی دعا کرتے بتوسل فقراء مہاجرین کے

(فائدہ:۔ اہل طریق میں مقبولان الٰہی کے توسل سے دعا کرنا بکثرت شائع ہے اس حدیث سے اس کا اثبات ہوتا ہے اور شجرہ پڑھنا جو اہل سلسلہ کے یہاں معمول ہے اس کی بھی یہی حقیقت اور غرض ہے)

۹۹۔ فضیلت غرباء و جواز توسل

وَقَالَ اَبْغُوْنِيْ فِيْ ضُعَفَائِكُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ اَوْ تُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ (ابوداؤد)

اور فرمایا مجھکو قیامت کے روز غرباء میں ڈھونڈنا کیونکہ غرباء کی ایسی فضیلت ہے کہ تمکو رزق یا فرمایا کہ دشمنوں پر غلبہ غرباء ہی کے طفیل سے میسر ہوتا ہے

Marfat.com

(فائدہ:- مثل حدیث بالا اس سے بھی توسل کا جواز ثابت ہے بلکہ اس میں مطلق اسلام ہی توسل کے لئے کافی معلوم ہوتا ہے کیونکہ غیر مسلم تو یقیناً مراد نہیں مگر شرط یہ ہے کہ اس شخص میں کوئی حیثیت مقبولیت کی ہو مثل مسکنت مذکورہ فی الحدیث کے)

۱۰۰ حقیقت و ثبوت حال و وجد اہلِ طریقت

عَنْ شُفَيٍّ الْاَصْبَحِيِّ قُلْتُ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَسْئَلُكَ بِحَقٍّ وَبِحَقٍّ لَمَا حَدَّثْتَنِيْ حَدِيْثًا سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلْتَهٗ وَعَلِمْتَهٗ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَفْعَلُ لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلْتُهٗ وَعَلِمْتُهٗ ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَشْغَةً فَمَكَثْنَا طَوِيْلًا ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا اَحَدٌ غَيْرِيْ

شفی اصبحی سے روایت ہے کہ میں نے ابوہریرہؓ سے کہا کہ میں آپ سے حق کے لئے اور پھر حق کے لئے درخواست کرتا ہوں کہ مجھ سے کوئی ایسی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کیجئے جس کو آپ نے خوب سمجھا ہو اور بوجھا ہو۔ ابوہریرہ رضؓ نے فرمایا کہ ہاں میں ایسا کروں گا۔ میں تم سے ایسی ہی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کروں گا جس کو میں نے سمجھا ہوگا اور بوجھا ہوگا پھر ابوہریرہؓ نے ایک چیخ ماری (یہ کیفیت بیتابی کی یا تو شدت خوف سے ہوئی ہو کہ حدیث کا بلا کمی بیشی کے بیان کرنا بڑی احتیاط کی بات ہے اور یا شدت شوق سے تھا

وَغَيْرُهُ ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ
نَشْغَةً شَدِيْدَةً ثُمَّ اَفَاقَ
وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَقَالَ اَفْعَلُ
لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ اَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ مَا
مَعَنَا اَحَدٌ غَيْرِيْ وَغَيْرُهُ ثُمَّ
نَشَغَ اَبُوْهُرَيْرَةَ نَشْغَةً شَدِيْدَةً
ثُمَّ مَالَ خَارًّا عَلٰى وَجْهِهِ
فَاَسْنَدْتُهُ طَوِيْلًا ثُمَّ اَفَاقَ
فَقَالَ حَدَّثَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيْث
(ترمذی)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت آنکھوں میں پھر گئی) ہم بڑی دیر تک منتظر رہے پھر اُن کو افاقہ ہوا اور فرمایا کہ میں تم سے ضرور ایسی حدیث بیان کرونگا جو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مکان میں بیان فرمائی ہے کہ ہمارے پاس اُس وقت کوئی نہ تھا بجز میرے اور بجز آپ کے پھر ابوہریرہؓ نے بڑے زور سے ایک چیخ ماری پھر انکو افاقہ ہوا اور پسینہ منہ پر سے پونچھا اور فرمایا کہ میں یہ کام کروں گا میں اور آپ اس مکان میں تھے۔ ہمارے پاس اس وقت کوئی نہ تھا بجز میرے اور بجز آپ کے۔ پھر ابوہریرہ رضؓ نے بڑے زور سے چیخ ماری پھر آگے کو جھک کر منہ کے بل گر پڑے میں ان کو بڑی دیر تک اپنے سہارے لگائے رہا پھر افاقہ ہوا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمائی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

(فائدہ):۔ وجد کسی حالت غریبہ محمودہ کا غلبہ جو ریا سے نہ ہو اصطلاح میں وجد کہلاتا ہے حال اور وجد پر حدیث کی دلالت ظاہر ہے اور سلف کو بوجہ قوت تحمل کے اس درجہ

Marfat.com

کا وجد کم ہوتا تھا لیکن احیاناً ہونے سے انکار نہیں ہو سکتا)

۱۰۱۔ وجدِ کاملین

عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ مَا کَانَ اَحَدٌ مِّنَ السَّلَفِ یُغْشٰی عَلَیْہِ وَلَا یُصْعَقُ عِنْدَ تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَاِنَّمَا کَانُوْا یَبْکُوْنَ وَیَقْشَعِرُّوْنَ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ وَقُلُوْبُھُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ (رزین)

حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہ سلف (یعنی صحابہ اور تابعین) میں سے تلاوت قرآن کے وقت نہ کسی پر بیہوشی ہوتی تھی اور نہ کوئی چیختا تھا صرف رویا کرتے تھے اور ان کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے پھر خدا کی یاد کی طرف ان کے پوست اور قلوب نرم ہو جاتے تھے۔

(فائدہ: مسئلہ وجد کاملین وجد کی حقیقت تو اوپر بیان ہو چکی ہے اس حدیث میں کاملین کا وجد مذکور ہے اور قرآن مجید میں بھی اسی کا تذکرہ ہے اور غشی اور صعق جس کو عوام وجد سمجھتے ہیں وہ وجد کی متوسط درجہ کی قسم ہے جو سلف میں کم پائی جاتی ہے جیسے کہ حدیث بالا میں حضرت ابو ہریرہؓ کا بیہوش ہو جانا مروی ہے)

۱۰۲۔ منکرات سے روکنا حتی الامکان

وَقَالَ مَنْ رَّاٰی مِنْکُمْ مُّنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ ۔ (مسلم)

اور فرمایا جو شخص کہ دیکھے یعنی جانے تم میں سے کوئی امر خلاف شرع پس چاہیے کہ تغیر کرے اس کو ساتھ ہاتھ اپنے کے (مثلاً باجے توڑ ڈالے اور غصب کی چیز مالک کو دلوا دے) پس اگر طاقت نہ ر

ہاتھ سے تغیر کرنے کا بسبب فاعل اس کے قوی ہونے کے اس سے پس تغیر کرے اپنی زبان سے اور پڑھے آیت وعید کی اس کے آگے اور نصیحت کرے اور ڈراوے اور سخت سست کہے اگر سیدھی طرح نہ مانے پس اگر تغیر نہ کر سکے زبان سے پس تغیر کرے ساتھ دل کے یعنی مکروہ رکھے دل سے اور سوزش دل ہو اور ارادہ رکھے اس کے تغیر کا زبان اور ہاتھ سے بر تقدیر قدرت اور عداوت اور کنارہ کرے اس کے کرنے والے سے نہ نرا انکار اور بے رضائی ہو اور یہ تغیر کرنا ساتھ دل کے سست ترین ایمان کا ہے۔

(فائدہ: یعنی سست ترین زمانہ ایمان کا ہے اس لئے کہ اگر ہوتے اہل زمانہ قوی تو قادر ہوتے اوپر انکار قول اور فعل کے اور نہ محتاج ہوتے طرف اختصار کے اوپر انکار قلبی کے)

۱۰۳۔ حقیقت افلاس و مفلس

وَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوْا اَلْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِيْ مَنْ يَّاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّصِيَامٍ وَّزَكٰوةٍ وَّيَاْتِيْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ

اور فرمایا اصحاب سے کہ آیا جانتے ہو تم کہ کون شخص ہے مفلس۔ کہا بعض صحابہ نے کہ مفلس ہم میں وہ شخص ہے کہ نہیں درہم واسطے اس کے اور نہ اسباب یعنی نقد و جنس سے کچھ نہ رکھتا ہو حاصل یہ کہ انھوں نے جواب دیا ساتھ اس چیز کے کہ وہ جانتے تھے بحسب عرف اہل دنیا کے اور غافل ہوئے امر آخرت سے پس فرمایا تحقیق مفلس میری امت

وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا عَلَيْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِى النَّارِ۔ (مسلم)

یعنی امت اجابت سے حقیقت میں وہ شخص ہے کہ آئیگا دن قیامت کے ساتھ نماز روزے اور زکوٰۃ کے یعنی طرح طرح کی عبادتیں مقبول اس کے پاس ہوں گی اور آوے اس حالت میں کہ گالی دی ہے کسی کو اور تہمت لگائی ہے کسی کو اور (ناحق) کھا گیا ہے مال کسی کا اور خون کیا ہے (ناحق) کسی کا اور مارا ہے کسی کو بغیر استحقاق کے یا دیادہ اس چیز سے کہ مستحق ہے اس چیز کا یعنی مفلس حقیقی وہ ہے کہ جس نے جمع کیا درمیان ان عبادات کے اور اُن برائیوں کے پس دیا جاوے گا یہ مظلوم صاحب حق یعنی نیکیوں ظالم کی سے اور یہ یعنی اور شخص صاحب حق نیکیوں اس کی سے پس اگر تمام ہو جاویں گی نیکیاں اس کی پہلے اس کے کہ حکم کیا جاوے ساتھ جزا گناہ کے کہ اس پر ہے یعنی ہنوز جزا اُن حقوق کی کہ اس پر ہیں تمام نہ ہوں گے کچھ باقی رہ جاویں گے تو دیجاویں گی برائیاں مظلوموں کی اور ڈالی جاویں گی ظالم پر پھر ڈالا جاوے گا وہ آتش دوزخ میں

۱۰۴۔ ظلم کی برائی

وَقَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَذْهَبَ اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَا غَيْرِهٖ (ابن ماجہ)

اور فرمایا بدترین آدمیوں میں از روئے مرتبہ دن قیامت کے وہ بندہ ہے کہ کھوئی اپنی آخرت بسبب دنیا غیر اپنے کے یعنی دنیا واسطے دوسرے کے

Marfat.com

حاصل کی اور بسبب اُس کے ظلم لوگوں پر کیا رجیسا کہ عمال اور مددگار ظالموں کی کرتے ہیں)

۱۰۵۔ اقسام نامۂ اعمال

وَقَالَ الدَّوَاوِيْنُ ثَلَاثَةٌ دِيْوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَدِيْوَانٌ لَا يَتْرُكُهُ اللّٰهُ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ حَتّٰى يَقْتَصَّ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَدِيْوَانٌ لَا يَعْبَاءُ اللّٰهُ بِهٖ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللّٰهِ فَذَالِكَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ تَجَاوَزَ عَنْهُ (بیہقی)

اور فرمایا کہ دفتر یعنی نامۂ اعمال تین طرح کے ہیں ایک وہ نامۂ اعمال کہ نہیں بخشتا اللہ تعالیٰ اس چیز کو کہ اس میں ہے وہ وہ نامۂ اعمال ہے کہ اس میں شریک کرتا ہے کسی چیز کو ساتھ خدا کے یعنی کفر ہے فرماتا ہے اللہ عز وجل کہ خدا تعالیٰ نہیں بخشتا شرک اور دوسرا وہ نامۂ اعمال ہے کہ نہیں مہمل چھوڑے گا اس کو خدا تعالےٰ اور بالضرور حکم کرے گا ساتھ اس کے وہ ظلم ہے بندے کا آپس میں یہاں تک کہ بدلہ لے بحکم الٰہی بعض انکا بعض سے یعنی یا فضل کرے اللہ بعضوں کے ساتھ راضی کر دینے مدعیوں ان کے کے پس وہ بمنزلہ بدلہ لینے کے ہوگا قائمقام دیت کے دنیا میں۔ اور تیسرا وہ نامۂ اعمال ہے کہ نہیں پرواہ کرتا اللہ تعالیٰ ساتھ اُس کے یعنی اگر چاہے موافق اس کے حکم کرے اور اگر چاہے نہ کرے وہ یہ ظلم کرنا بندے کا درمیان اپنے اور درمیان خدا کے یعنی قصور کرنا اللہ

Marfat.com

کے حقوق ہیں پس یہ سپرد ہے طرف اللہ کے۔ اگر چاہے عذاب کرے بندے کو بسبب اس عمل کے اور اگر چاہے درگذر کرے اس سے اور عذاب نہ کرے آس (فائدہ: پس معلوم ہوا کہ بندوں کے حقوق کا البتہ مواخذہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی حقوق میں شرک نہیں بخشا جائیگا اور باقی موقوف ہیں مشیت ایزدی پر چاہے عذاب کرے چاہے بخشدے)

۱۰۶۔ وردِ اللہ اللہ کا ثبوت

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی لَا یُقَالَ فِی الْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ۔ (مسلم)

اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ایسی ہو جاوے گی کہ دنیا میں اللہ اللہ نہ کہا جاوے گا۔

(فائدہ: بعض کا اس طریق ذکر پر اعتراض ہے کہ... اللہ اللہ مفرد ہے اس لئے نہ کسی معنی خبری کو مفید ہے نہ معنی انشائی کو پھر اس ذکر بے معنی سے کیا فائدہ۔ مگر حدیث میں خود اسی افراد کے ساتھ اس نام پاک کو مقبول بتایا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ محض اسکی تکرار بھی مشروع ہے۔ اور معنی خبر اور انشا میں منحصر نہیں۔ اگر اس سے تبرک و استحضار محض ہی مقصود ہے تو بے معنی اور غیر مفید کیوں ہوگا ارشاد خداوندی وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ ظاہر الفاظ سے محض اسم کے ذکر کو بھی عام ہے)

۱۰۷۔ بناء اسلام

وَقَالَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَہَادَۃِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور فرمایا پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا ہے اول شہادت توحید اور رسالت دوم نماز کا قائم کرنا سوم زکوٰۃ کا ادا

Marfat.com

وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری ومسلم)

کرنا چہارم حج بیت اللہ کا کرنا اور پنجم رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

(فائدہ:۔ گویا اسلام بمنزلہ ایک مکان کے ہے جیسا کہ مکان بغیر اپنی بنیاد کے قائم نہیں رہ سکتا اسی طرح اسلام بغیر ان پانچ رکنوں کے قائم نہیں ہو سکتا)

۱۰۸۔ نماز

وَقَالَ بَیْنَ الْعَبْدِ وَبَیْنَ الْکُفْرِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ (مسلم)

اور فرمایا بندے کو کفر سے ملا دینے والی چیز ترک نماز ہی ہے۔

(فائدہ:۔ ہر قوم کی اپنی اپنی خاص علامت ہوتی ہے جس سے وہ پہچانی جاتی ہے جسے شعار کہا جاتا ہے۔ اسلام کا شعار نماز ہے۔ شعار کے گم ہونے کے بعد کوئی امتیازی نشان پھر باقی نہیں رہتا یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں منافقوں کو بھی نماز پڑھنی پڑتی تھی تاکہ اس کے ترک سے اُن پر کفر کا حکم نہ لگایا جاوے)

۱۰۹۔ فضیلت مساجد

وَقَالَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ اَسْوَاقُھَا (مسلم)

اور فرمایا سب سے پیاری جگہیں اللہ تعالیٰ کے یہاں مسجدیں ہیں اور سب سے مبغوض جگہیں اللہ تعالیٰ کے یہاں بازار ہیں۔

(فائدہ:۔ انسان کی پیدائش کا مقصد یادِ الٰہی کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اسکی یاد سب سے زیادہ محبوب چیز ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ محبوب کی قیام گاہ بھی محبوب ہوتی ہے اس لئے مسجدیں سب سے زیادہ محبوب ہیں اور یاد الٰہی سے غفلت اللہ تعالیٰ کے یہاں مبغوض ہے، اور غفلت کے اسباب جس جگہ سب سے زیادہ پائے جاتے ہیں وہ بازار ہیں اس لئے مبغوض ترین جگہ ہیں

Marfat.com

۱۱۰ - زکوٰۃ

وَقَالَ مَنْ اٰتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکٰوتَہٗ مُثِّلَ لَہٗ مَالُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَہٗ زَبِیْبَتَانِ یُطَوَّقُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ثُمَّ یَاْخُذُ بِلِھْزِمَتَیْہِ یَعْنِیْ شِدْقَیْہِ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا مَالُکَ اَنَا کَنْزُکَ۔ (بخاری)

اور فرمایا جس شخص کو کہ اللہ نے دیا مال پس نہ ادا کی زکوٰۃ اسکی بنایا جاوے گا اس کے لیے مال اس کا دن قیامت کے سانپ گنجا واسطے اس کے ہوں گے دو نقطے سیاہ آنکھوں پر بطور طوق کے ڈالا جاویگا وہ سانپ اس کی گردن میں دن قیامت کے پھر پکڑیگا دونوں طرفیں منہ اسکے کی یعنی دونوں باچھیں اسکی پھر کہے گا میں ہوں مال تیرا میں ہوں خزانہ تیرا۔

(فائدہ:- سانپ گنجا یعنی اس کے سر پر بال نہوں گے یہ علامت ہے بہت زہریلے ہونے اور درازی عمر کی)

۱۱۱ - تاکیدِ حج

وَقَالَ مَنْ لَّمْ یَمْنَعْہُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَۃٌ ظَاھِرَۃٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ یَحُجَّ فَلْیَمُتْ اِنْ شَآءَ یَھُوْدِیًّا وَّاِنْ شَآءَ نَصْرَانِیًّا (دارمی)

اور فرمایا کہ جو شخص کہ نہ منع کیا اس کو حج سے حاجت ظاہری نے (کہ تھوڑا توشے اور سواری کا ہے) یا بادشاہ ظالم نے یا مرض بند کرنے والے نے پس مرگیا اور حج نہ کیا پس چاہیے کہ مرے اگر چاہے یہودی ہو کر اور چاہے نصرانی ہو کر۔

(فائدہ:- حاصل حدیث کا یہ ہے کہ جس کے پاس سواری اور خرچ راہ ہو اور کوئی بادشاہ

ظالم اور بیماری بھی مانع نہ ہو پھر باوجود اس کے حج نہ کرے تو چاہے یہودی ہو کر مرے چاہے نصرانی ہو کر اللہ کو کچھ پرواہ اس کی نہیں ہے)

۱۱۲- اجر حج

وَقَالَ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ (بخاری)

اور فرمایا کہ جو شخص حج کرے واسطے اللہ کے پس نہ صحبت کرے اپنی عورت سے اور نہ فسق کرے پھرتا ہے مانند اس دن کے کہ جنا اس کو ماں اسکی نے

(فائدہ:- حاصل یہ کہ جو کوئی خالصاً للہ حج کرے اور اس میں جماع اور کلام بدنہ کرے اور نہ اور کوئی گناہ کی چیزیں کرے تو وہ ایسا پاک گناہوں سے ہو کر پھرتا ہے جیسا پاک گناہوں سے پیدا ہوا تھا ماں کے پیٹ سے)

۱۱۳- رمضان کے روزے

وَقَالَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَإِنْ صَامَهُ۔ (ترمذی و ابوداؤد)

اور فرمایا جو شخص کہ افطار کرے قصداً ایک دن بھی رمضان سے بدون رخصت کے اور بدون مرض کے نہیں بدلا اتارتا ہے اُس سے روزہ رکھنا تمام عمر کا اگرچہ روزے رکھے تمام عمر۔

۱۱۴- دین میں نئی چیز نکالنا

وَقَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ (بخاری)

اور فرمایا جو شخص ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز داخل کرے گا جو اسمیں

Marfat.com

سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

(فائدہ:- یعنی جس شخص نے اسلام میں کوئی ایسی چیز نکالی جس کی کتاب و سنت سے کوئی سند ظاہر یا خفی ملفوظا یا مستنبط نہ مل سکے تو وہ مردود ہے)

۱۱۵- ہر بات کی تحقیق کرنی چاہئے

وَقَالَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ (مسلم)

اور فرمایا آدمی کے جھوٹا ہونے کیلئے یہ کافی ہے کہ جو بات سنے وہی نقل کر دے

(فائدہ:- اس حدیث شریف میں اس شخص کو ڈانٹا گیا ہے جو ہر سنی ہوئی بات نقل کر دیتا ہے خواہ وہ سچی بھی نہ ہو بلکہ انسان کا فرض ہے کہ جو بات سنے اس کی تحقیق کر لے تاکہ سچ اور جھوٹ معلوم ہو جاوے)

۱۱۶- وضو اور غسل کیلئے پانی کی مقدار

وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ (بخاری)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو کرتے اور ایک صاع تک یا پانچ مد غسل میں صرف کرتے۔

(فائدہ:- مد دو رطل کا ہوتا ہے اور صاع آٹھ رطل کا۔ ضرورت کے سوا پانی ضائع کرنے کی شریعت میں ممانعت ہے آٹھ رطل یعنی چار سیر سے با آسانی غسل ہو سکتا ہے مثلاً استنجا کر کے اس کے بعد وضو کرے اس کے بعد تھوڑا سا پانی لیکر سارے بدن پر مل دے تاکہ بدن تر ہو جاوے پھر سارے بدن پر تین دفعہ پانی بہا دے۔

۱۱۷- گناہ کو اچھا اور برا سمجھنا

وَقَالَ اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ فِى

اور فرمایا کہ جس وقت کئے جاویں گناہ

Marfat.com

الْاَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا ۔ جو مَن پس بُرا جانے اُن گناہوں کو
كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ ۔ یعنی دل سے بُرا جانے تو ہوگا مانند
عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا ۔ اس شخص کے کہ غائب ہے ان سے یعنی
(ابو داؤد) ۔ اور نہ جانا ان کو اور جو شخص کہ غائب

ہو اُن سے یعنی اور جانا ان کو پس راضی ہو ان سے اور اچھا جانے ان کو ہوگا مانند اس شخص کے کہ حاضر ہوا گناہوں میں یعنی اور نہ بُرا جانا اُن کو۔

(فائدہ:- یعنی حقیقت حاضر اور غائب ہونے کی دل سے ہے نہ تن سے۔ جب ایک چیز کو مکروہ و ناخوش رکھے دل سے تو حقیقت میں اس سے غائب ہے اگرچہ ظاہر میں حاضر ہے اور جب دل سے اس سے راضی و خوش ہو تو حاضر ہے (اگرچہ بظاہر غائب ہے)

۱۱۸- شہرت

وَقَالَ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ ۔ اور فرمایا کہ کفایت کرتی ہے مرد کو
اَنْ يُّشَارَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فِيْ ۔ بُرائی سے یہ کہ اشارہ کیا جاوے طرف
دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ ۔ اس کے ساتھ انگلیوں سے دین میں یا
اللّٰهُ (بیہقی) ۔ دنیا میں مگر جس کو کہ بچاوے اللہ تعالیٰ

(فائدہ: مشہور و انگشت نما ہونا دنیا میں تو ظاہر ہے کہ کل آفت اور سبب باہر پڑنے کی راہ امن و سلامت سے ہے اور دین میں اس لئے کہ وہ بھی منظنہ پڑنے کا بیچ حال دیا اور حُبّ ریاست اور امامت اور تقدم اور اعتقاد لوگوں کے اور تعظیم ان کی کے اور شہوات خفیہ نفسانیہ و مکروں نفس اور بہکانے شیطان کا ہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں کہ نجات پاویں اس سے اور سلامت رہیں اس میں مگر مقرب اور صدیق جیسے کہ کہا ہے مشائخ کرام نے

Marfat.com

اخر ما یخرج من راس الصدیقین حب الجاہ پس گوشہ نشینی اور گمنامی بہر حال بہتر ہے اور ساتھ سلامتی اور حفظ حال کے زیادہ تر مگر جس کو بچاوے اللہ تعالیٰ یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اس شخص کے حق میں ہے کہ محبت ریاست وجاہ کی اور قبولیت لوگوں کے دلوں کی دامنگیر اس کے حال کی نہ ہو۔ اور جو کہ محفوظ اور مخلص ہیں وہ مستثنیٰ ہیں اس سے چنانچہ فرمایا ہے رب العزت نے اپنے کلام پاک میں اور حکایت کی حال خواص بندوں اپنے سے واجعلنا للمتقین اماما ط۔

۱۱۹۔ خلق مراقبہ اور اس کا ثبوت

عن ابن عمر قال اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمنکبی وقال کن فی الدنیا کانک غریب او عابر سبیل (اخرجہ البخاری وترمذی) وزاد بعد قولہ او عابر سبیل وعد نفسک من اھل القبور

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا کندھا پکڑ کر ارشاد فرمایا کہ دنیا میں اس طرح رہ گویا تو مسافر ہے بلکہ راہ میں گذر رہا ہے (روایت کیا اس کو بخاری اور ترمذی نے) اور ترمذی نے عابر سبیل کے بعد یہ جملہ اور زیادہ روایت کیا ہے کہ اپنے کو اہل قبور میں سے شمار کیا ہے۔

(فائدہ)۔ تائید قول موتوا قبل ان تموتوا ..... یہ حدیث اس قول کی ہم معنی ہے پس اگر اس کو اس حدیث کی روایت بالمعنی کہا جاوے تو مستبعد نہیں اور اکثر صحیح اقوال ان حضرات کے بنام حدیث جو مشہور ہیں تو بیشتر ان کے مضامین احادیث میں وارد ہیں اس لئے صوفیاء کو وضاعین حدیث کہنا زیادتی ہے خلقہ مراقبہ

کسی مضمون کا دل سے اکثر احوال میں یا ایک محدود وقت تک اس غرض سے کہ اسکے مقتضا پر عمل ہونے لگے تصور رکھنا مراقبہ کہلاتا ہے جو اعمالِ مقصودہ قلب میں سے ہی اس حدیث میں اسکا امر ہے کیونکہ اہلِ قبور میں سے اپنے کو شمار کرنا عمل قلب کا ہے۔ اور اثر جو اس پر مرتب ہے وہ تقلیلِ تعلقات دنیویہ اور مثلِ ہیبت کے شہوت اور غضب و اخلاقِ ذمیمہ کا مضمحل اور انقیاد و تفویض کا غالب ہو جانا ہے اور دوسرے موقعہ پر حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یا غلام احفظ اللہ تجدہ تجاھک احفظ اللہ کا جو مطلب ہے وہی حاصل ہے مراقبہ کا جو اہلِ طریق کے عادات لازمہ سے ہے رہ گئی خاص ہیئت وہ محض اسکے راسخ ہونے کے لئے ہے۔ اس لئے اس ہیئت کے منصوص ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

۱۲۰۔ تصرّف وہمّت اور توجہ معمولہ اہلِ طریقت کا ثبوت

عَنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ قَالَ کُنْتُ فِی الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ یُّصَلِّیْ فَقَرَاَ قِرَاءَۃً اَنْکَرْتُھَا عَلَیْہِ ثُمَّ دَخَلَ اٰخَرُ فَقَرَاَ قِرَاءَۃً سِوٰی قِرَاءَۃِ صَاحِبِہٖ فَلَمَّا قَضَیْنَا الصَّلٰوۃَ دَخَلْنَا جَمِیْعًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ ھٰذَا قَرَاَ قِرَاءَۃً اَنْکَرْتُھَا عَلَیْہِ وَدَخَلَ اٰخَرُ فَقَرَاَ سِوٰی قِرَاءَۃِ صَاحِبِہٖ فَاَمَرَھُمَا النَّبِیُّ

حضرت اُبی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں تھا ایک شخص آکر نماز پڑھنے لگا اور قرآن مجید اس طرح سے پڑھا کہ میں اُس کو غلط سمجھا (کیونکہ کچھ کلمات اُن کی یاد کیخلاف پڑھے تھے) پھر ایک اور شخص آیا اس نے اور ہی طرح قرآن مجید پڑھا جب ہم سب نماز پڑھ چکے تو ہم سب کے سب حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں پہنچے اور میں نے عرض کیا کہ اس شخص نے قرآن مجید اسطرح پڑھا تھا کہ میں اسکو غلط سمجھا اور یہ دوسرا جو

Marfat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فَحَسَّنَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا وَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللهِ فَرَقًا الحديث (مسلم)

ہیا تو اس نے اور ہی طرح پڑھا۔ آپ نے ان دونوں سے فرمائش کی اور ان دونوں نے پڑھا تو آپ نے دونوں کا پڑھنا ٹھیک بتلایا میرے دل میں تکذیب (کی کیفیت درجہ وسوسہ میں) واقع ہوئی وہ بھی جاہلیت کی سی نہیں (بلکہ اس سے بھی زیادہ) جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری یہ حالت دیکھی جو مجھ پر غالب ہو رہی تھی تو آپ نے میرے سینے میں ہاتھ مارا میں پسینہ پسینہ ہو گیا اور خوف سے میری یہ حالت ہوئی کہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں (پھر آپ نے وجہ تحسین ان سب قراتوں کی بتلائی کہ ان سب وجوہ سے پڑھنے کی اجازت ہے۔

فائدہ:- عادتاً ہاتھ مارنا جس سے یہ حالت ہو گئی تصرف ہے ایسے ہی دوسری حدیث جو حضرت عائشہؓ سے مروی ہے جسوقت کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی دفعہ نزول وحی ہوا تھا اور حضورؐ نے فرمایا تھا ما انا بقاری فاخذنی فغطنی حتی بلغ منی الجھد الحدیث یہ فرشتہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تھے اقرأ پڑھنے کے لئے کہنا بایں معنی نہ تھا کہ جو پہلے سے یاد ہو وہ پڑھئے بلکہ یہ کہنا ایسا تھا جیسے استاد بچے کے سامنے (ا ب ت) رکھ کر کہتا ہے کہ پڑھو یعنی جو میں بتلاؤں نگا وہ پڑھو پھر آپ کا فرمانا کہ میں پڑھا ہوا نہیں یا تو اس بناء پر ہے کہ آپکا ذہن مبارک اقرأ کے اس معنی کی طرف منتقل نہیں ہوا اور یا آپکو قرائن سے مظنون ہوا کہ کوئی ایسی چیز پڑھوائیں گے جس کے اخذ وضبط کے لئے پہلے سے پڑھے لکھے ہونے کی ضرورت ہے بہرحال اسکی ضرورت تھی کہ اس قرأۃ مامور بہا کے اخذ اور تلقی کے لئے آپ کی استعداد کی تقویت کی تکمیل کی جائے۔ اس غرض سے فرشتے نے آپ کو کئی بار دبایا تاکہ قوتِ توجہ و ہمت سے آپ کے قلب میں تصرف کریں اس طرح اس حدیث سے اس عمل کا بھی اثبات ہوتا ہے تاثر جوارح از فیض غیبی۔ چونکہ فیوض غیبیہ سے قلب متاثر ہوتا ہے اور جوارح تابع قلب کے ہیں اگر وارد قوی ہوتا ہے تو جوارح پر بھی اثر آتا ہے حتیٰ کہ بعض اوقات غیب محض ہو جاتی ہے اس حدیث

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بیانِ اشغال و اذکار و مراقبات طریقۂ شریفۂ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ اسرارہم

(بزبان فارسی)

(۱) طریق اوّل۔ ذکر اسم ذات

اسم ذات بآں روش کہ زبان را بکام چسپانیدہ و دل را از خواطر و حدیث نفس تہی سازد و بزبانِ دل کہ محلش زیر پستانِ چپ بفاصلہ دو انگشت مائل بہ پہلو اسم مبارک اَللّٰہ اَللّٰہ بگوید و مفہوم آں کہ ذات موصوف بجمیع صفات کاملہ و منزہ از صفات ناقصہ کہ برآں ایمان آوردیم

(ترجمہ اردو)

طریق اوّل۔ ذکر اسم ذات

ذکر اسم ذات اس طور پر کرے کہ زبان کو تالو سے لگا کر دل کو پریشان خیالات اور اِدھر اُدھر کی باتوں سے خالی کر کے اور زبان دل کے ساتھ کہ جسکی جگہ بائیں پستان کے نیچے دو[۲] انگلی کے فاصلے پر پہلو کی سمت میں ہے اسم مبارک اَللّٰہ اَللّٰہ کہے اور اسکے معنی کا لحاظ رکھے کہ (وہ ایک ذات ہے جو تمام صفات کاملہ کے ساتھ

میں آپکا کپڑے میں لپٹنا اسلئے تھا کہ بدن پر اثر لرزہ کا تھا۔ پس اس سے اسکا اثبات ہوتا ہے۔ حال وجد و استغراق کی ہاتھ مارنے سے جو حالت ہوئی یہ وجد ہے اور اسکا غلبہ غایت درجہ کا استغراق ہے اور غایت درجہ ہونا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تشبیہ دی ہے نظر الی اللہ سے اور ظاہر ہے کہ اگر نظر الی اللہ کا وقوع اس عالم میں ہوتا تو ہر گز ہوش و حواس بجا نہ رہتے۔

Marfat.com

در لحاظ دارد در تمام اوقات
بریں ذکر مواظبت نماید
تادل بذکر جاری
شود

۲۔ سبق دوم (لطیفۂ روح)

بعد ازاں از لطیفۂ روح کہ مکانش
زیر پستانِ راست بفاصلہ دو
انگشت است ہماں طور ذکر کند۔

۳۔ سبق سوم (لطیفۂ سِر)

باز از لطیفۂ سر کہ محل او برابر
پستان چپ بفرق دو انگشت
مائل بوسطِ سینہ ہماطور ذکر کند۔

۴۔ سبق چہارم (لطیفۂ خفی)

بعد ازاں لطیفۂ خفی کہ جائش
برابر پستان راست بفرق دو
انگشت مائل بوسطِ سینہ ہماطور ذکر کند

۵۔ سبق پنجم (لطیفۂ اخفیٰ)

باز از لطیفۂ اخفیٰ کہ مکانش
وسطِ سینہ است ذکر نماید تا آنکہ

موصوف ہے اور ہر قسم کے نقصانات
سے پاک جس پر ہم ایمان لائے ہیں ہر وقت
اس ذکر کا خیال رکھے تاکہ دل ذکرِ الٰہی کے
ساتھ جاری ہوجاوے۔

سبق دوسرا (لطیفۂ روح)

اس کے بعد لطیفۂ روح ہے جسکی جگہ
دائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے
فاصلہ پر ہے، اسی طرح ذکر کرے۔

سبق تیسرا (لطیفۂ سِر)

پھر لطیفۂ سر جسکی جگہ بائیں پستان کے
برابر سینے کی طرف کو دو انگشت کے فاصلے
پر ہے اسی طرح ذکر کرے۔

سبق چوتھا (لطیفۂ خفی)

اس کے بعد لطیفۂ خفی کہ جسکی جگہ
دائیں پستان کے برابر دو انگشت کے
فاصلہ پر سینے کی طرف کو اسیطرح ذکر کرے

سبق پانچواں (لطیفۂ اخفیٰ)

پھر لطیفۂ اخفیٰ جسکی جگہ وسط سینہ ہی
ذکر کرے حتّٰی کہ پانچوں لطیفے ذکر

Marfat.com

لطائف خمسہ جاری بذکر شوند

۶۔ سبق ششم (لطیفۂ نفس)

بعد ازاں لطیفۂ نفس کہ محلش وسط پیشانی است ذکر کند

۷۔ سبق ہفتم (لطیفۂ قالبیہ)

کہ محلش تمام بدن انسانی است ذکر کند تا از ہر بُن موئے ذکر ہویدا گردد۔ ایں را سلطان الاذکار مے نامند۔ بدانکہ گاہے سلطان الاذکار وسط فرق سر یعنی بالائے دماغ معین سازند ازاں ہم ذکر بہ تمام بدن بفضل اللہ تعالیٰ جاری گردد۔

(بدانکہ)

لطائف عالمِ خلق لطیفۂ نفس و اربع عناصر اند اصل ہر لطیفۂ عالمِ خلق اصل لطیفہ از لطائف عالمِ امر است چنانچہ اصل نفس اصل قلب است و اصل باد

کے ساتھ جاری ہو جائیں۔

سبق چھٹا (لطیفۂ نفس)

پھر لطیفۂ نفس کہ جگہ اس کی انسان کی پیشانی کا وسط ہے ذکر کرے۔

سبق ساتواں (لطیفۂ قالبیہ)

لطیفۂ قالبیہ کا تعلق تمام بدنِ انسانی سے ہے۔ اس ذکر سے بال بال ذکرِ الٰہی کے ساتھ جاری ہو جاتا ہے۔ اسکو سلطان الاذکار کہتے ہیں۔ جاننا چاہیئے کہ کبھی سلطان الاذکار کی جگہ دماغ کے اوپر کھوپری کے درمیان مقرر کرتے ہیں اس سے بھی تمام بدن اللہ تعالےٰ کے ذکر کے ساتھ ذاکر ہو جاتا ہے۔

(جاننا چاہیئے کہ)

لطیفۂ نفس اور اربعہ عناصر عالمِ خلق کے لطیفے ہیں اور عالمِ خلق کے ہر لطیفے کی اصل عالمِ امر کے لطیفوں میں سے کسی لطیفہ کی اصل ہے۔ چنانچہ قلب کی اصل نفس کی اصل ہے اور روح کی

Marfat.com

اصلِ روح است و اصلِ آب
اصل سِر است و اصلِ نار اصلِ خفی
است و اصلِ خاک اصل اخفی است
و فنا و بقاء ہر لطیفہ از لطائف
عالمِ خلق مبنی است بر اصلے از اصولِ
لطائفِ عالم امر چنانکہ فنا و بقاء
عنصرِ نفس مبنی است بر تجلّی صفاتِ
افعالیہ کہ اصل قلب است۔ و فنا و
بقاء عنصرِ باد مبنی است بر تجلّیِ
صفاتِ ثبوتیہ کہ اصلِ روح است
و فنا و بقاء عنصرِ آب مبنی است بر تجلّی
شیوناتِ ذاتیہ کہ اصل سِر است۔ و
فنا و بقاء عنصرِ نار مبنی است بر تجلّی
صفات سلبیہ کہ اصل خفی است و
فناء و بقاء عنصرِ خاک مبنی است
بر تجلّی شانِ جامع باری تعالےٰ
کہ اصل اخفا است۔

۸۔ سبق ہشتم (طریق ذکر نفی اثبات)
اینکہ اوّل نفس خود را زیرِ ناف

کی اصل ہوا کی اصل ہے اور سِر کی اصل
پانی کی اصل ہے اور خفی کی اصل آگ
کی اصل ہے۔ اور اخفی کی اصل مٹی کی اصل
ہے اور عالم خلق کے لطیفوں کے ہر لطیفہ
کی فنا و بقاء عالمِ امر کے لطیفوں کے
اصُولوں میں سے کسی لطیفہ پر مبنی ہے
جیساکہ تجلّی صفات افعالیہ جوکہ اصل
قلب کی ہے نفس کے عنصر کے فنا و بقاء
پر مبنی ہے اور تجلّی صفات ثبوتیہ جوکہ
اصل روح کی ہے ہوا کے عنصر کے فنا و
بقاء پر مبنی ہے اور تجلّی شیونات ذاتیہ جو
کہ اصل سِر کی ہے پانی کے عنصر کے فنا و
بقاء پر مبنی ہے اور تجلّی صفات سلبیہ
جوکہ اصل خفی کی ہے آگ کے عنصر کے
فنا و بقاء پر مبنی ہے اور تجلّی شانِ جامع
اللہ تعالیٰ کی جوکہ اصل اخفی کی ہے مٹی
کے عنصر کے فنا و بقا پر مبنی ہے۔

سبق آٹھواں (طریق ذکر نفی و اثبات)
یہ ہے کہ پہلے سانس کو ناف کے نیچے

Marfat.com

بندکند و بزبان خیال کلمہ لَآ را
از ناف تا بدماغ خود رساند و لفظِ
اِلٰہ را بر دوشِ راست فرود آرد
و لفظ اِلَّا اللّٰہ را بر دل ضرب
کند بوجہے کہ اثر ذکر بلطائف دیگر
رسد و لفظ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ
را در وقت گذاشتن نفس بخیال
گوید و شرط در ذکر لحاظ معنی کہ نیست
مقصود بجز ذات پاک و در وقت
نفی نفی ہستی خود و نفی جمیع موجودات
نماید و در وقت اثبات اثبات
ذاتِ حق تعالیٰ سبحانہ ملحوظ دارد
و نیز از شرط در ہر ذکر چند بار
بزبان خیال بہ کمال خاکساری و
نیازمندی مُناجات و التجا
کردن کہ خداوندا مقصودِ من
توئی و رضائے تو محبت و
معرفتِ خود بدہ و توجہ خود بسوئے
قلب و توجہ قلب بذاتِ الٰہی

بند کرے اور محض اپنے خیال سے کلمہ لَآ کو
دماغ تک پہنچائے اور کلمہ اِلٰہ کو دائیں
کندھے پر نیچے کو لائے اور لفظ اِلَّا اللّٰہ
کی دل پر ضرب لگائے اس طرح کہ ذکر
کا اثر دوسرے لطائف پر بھی پڑے اور
لفظ محمدٌ رسول اللّٰہ کو سانس چھوڑتے
وقت خیال سے کہے۔ اس ذکر کے اندر
شرط یہ ہے کہ اس معنی کا لحاظ رکھے کہ سوائے
اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے کوئی مقصود
اور معبود نہیں ہے اور نفی لَآ کے وقت
اپنی ہستی اور تمام موجودات کی ہستی کی نفی
کرے اور اثبات یعنی اِلَّا اللّٰہ کے وقت
اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے اثبات کو
خیال میں رکھے نیز ہر ذکر میں شرط یہ ہے
کہ نہایت عاجزی کے ساتھ چند بار
بزبانِ خیال عرض کرے کہ الٰہی میرا
مقصود تو ہی ہے اور تیری رضا مجھے
اپنی محبت و معرفت عطا فرما اور اپنی توجہ
کو دل کی طرف اور دل کی توجہ ذات

Marfat.com

داشتن ضرور کہ حصولِ نسبت
بدونِ ایں دو چیز محال ایں توجہ
را وقوفِ قلبی نامند باید کہ دل را
از خطرات نگاہ دارد تا خطرات غلبہ
نکند و ایں را نگاہ داشت گویند
حبس نفس در ذکر مفید حرارتِ
قلب و ذوق و رقت و نفی خطرات و
ترقی محبت از فوائد حبس نفس است
و می تواند کہ موجب حصول کشف
گردد۔ در ذکر نفی و اثبات رعایت
عدد طاق معمول دارد لہذا ایں را
وقوف عددی گویند و ایں ماثور
از حضرت خضر علیہ السلام کہ بحضرت
خواجہ عبد الخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ
تعلیم فرمودہ بودند۔ پس اگر در
یک دم تا بست و یکبار رسانید و
فائدہ ندید عمل او باطل از سر
گیرد و شرط را نیک نگاہ دارد
واللہ اعلم و علمہ اتم۔

باری تعالیٰ کی طرف رکھنی ضروری ہے کیونکہ
ان دو چیزوں کے بغیر حصولِ نسبت مشکل
ہے۔ اس توجہ کو وقوفِ قلبی کہتے ہیں نیز
چاہیئے کہ دل کو پریشان خیالات سے
محفوظ رکھے تاکہ خیالات غلبہ نہ پاجاویں
اسے نگہداشت کہتے ہیں۔ فوائد حبس نفس۔
اس سے قلب میں حرارت۔ ذوق۔ رقت
نفی خطرات اور ترقی محبت اللہ تعالےٰ
کی پیدا ہوتی ہے ممکن ہے موجب حصول
کشف بن جاوے ذکر نفی اثبات میں
عدد طاق کا لحاظ رکھنا لازم ہے اسلئے
اسکا نام وقوف عددی ہے اور یہ طریقہ
حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ
اُنھوں نے حضرت خواجہ عبد الخالق
غجدوانی علیہ الرحمۃ کو تعلیم فرمایا تھا اگر
ایک سانس میں اکیس بار تک پہنچانے کے
بعد بھی فائدہ معلوم نہو تو وہ عمل رائیگاں سمجھکر
از سرِ نو شروع کرے اور اسکے شرائط کا اچھی
طرح لحاظ رکھے واللہ اعلم و علمہ اتم۔

Marfat.com

۹۔ سبق نہم (تہلیل لسانی)

تہلیل لسانی را ہم بطریق مذکور بغیر حبس نفس معمول داشتہ اند۔ ادنیٰ دوازدہ تسبیح و اعلیٰ پنجہزار مے فرمایند۔ اگر سالک ازیں زائد کند فائدہ عمیم دارد

۱۰۔ سبق دہم۔ مراقبہ احدیت

فیض مے آید از ذاتیکہ مستجمع جمیع صفات کمال است و منزہ از ہر نقصان و زوال۔ مورد فیض لطیفہ قلب من است۔

مراقبات مشارب

۱۱۔ سبق یازدہم (اول مراقبہ)

لطیفہ قلب خود را مقابل لطیفہ مبارک سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبان خیال عرض کند الٰہی فیض تجلیات افعالیہ کہ از لطیفہ قلب آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در لطیفہ قلب آدم علیہ السلام

سبق نواں (تہلیل لسانی)

یعنی زبان سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنے کا بھی یہی معمول ہے لیکن اسمیں سانس کو بند نہیں کیا جاتا۔ ادنیٰ مقدار اسکی بارہ تسبیح اور اعلیٰ درجہ پانچ ہزار اگر سالک اس سے بھی بڑھائے تو فائدہ زیادہ اٹھائے گا۔

سبق دسواں۔ مراقبہ احدیت

فیض آتا ہے اس ذات سے جو تمام صفات کمال کی جامع ہے اور ہر نقصان و زوال سے پاک فیض کے وارد ہونے کی جگہ میرا لطیفہ قلب ہے۔

مراقبات مشارب

سبق گیارہواں (پہلا مراقبہ)

اپنے لطیفہ قلب کو لطیفہ قلب مبارک آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابل سمجھ کر خیال کی زبان سے التجا کرے کہ الٰہی تجلیات افعالیہ کا فیض جسکو تو نے آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفہ قلب سے حضرت آدم علیہ السلام

Marfat.com

افاضہ فرمودۂ بحرمت پیران کبار در لطیفۂ قلب من القا کن۔

کے لطیفۂ قلب میں القا کیا ہے پیران عظام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ قلب میں القا فرمائیے۔

۱۲۔ سبق دوازدہم (مراقبہ دوم)

لطیفۂ روح خود را مقابل لطیفۂ روح مبارک سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم داشتہ بزبان خیال عرض کند الٰہی فیض تجلیات صفات ثبوتیہ کہ از لطیفۂ روح مبارک آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم در لطیفۂ روح حضرت نوح و حضرت ابراہیم علیہما السلام افاضہ فرمودۂ بحرمت پیران کبار در لطیفۂ روح من القا کن۔

بارھواں سبق (مراقبہ دوسرا)

اپنے لطیفۂ روح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لطیفۂ روح کے مقابل تصور کر کے خیال کی زبان سے التجا کرے کہ الٰہی تجلیات صفات ثبوتیہ کا فیض جس کو تو نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لطیفۂ روح مبارک سے حضرت نوح و حضرت ابراہیم علیہما السلام کے لطیفۂ روح میں القا کیا ہے پیران کبار کے طفیل سے، میرے لطیفۂ روح میں القا کیجیے۔

فائدہ:۔ بدانکہ مراقبہ مشتق است از ترقب و ترقب انتظار کردن راگویند سالک بہیئت خاص مے نشیند و انتظار فیض از ذات باری تعالےٰ کند لہٰذا ایں اسباق را مراقبات مے گویند۔

فائدہ:۔ جاننا چاہیئے کہ مراقبہ ترقب سے لیا گیا ہے اور ترقب انتظار کرنے کو کہتے ہیں۔ چونکہ سالک ایک خاص طریقہ پر بیٹھ کر فیض کا انتظار اللہ تعالیٰ کی ذات سے کرتا ہے اس لیے ان اسباق کو مراقبات کہتے ہیں۔

Marfat.com

۱۳ سبق سیزدہم (مراقبہ سوم)
لطیفۂ سر خود را مقابل لطیفۂ سر مبارک سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبان خیال عرض کند الٰہی فیض تجلیات شیون ذاتیہ کہ از لطیفۂ سر مبارک آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در لطیفۂ سر حضرت موسیٰ علیہ السلام افاضہ فرمودہ بحرمت پیرانِ کبار در لطیفۂ سرِ من القا کن۔

۱۴ سبق چہاردہم (مراقبہ چہارم)
لطیفۂ خفی خود را مقابل لطیفۂ خفی آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبان خیال عرض کند الٰہی فیض تجلیات صفات سلبیہ کہ از لطیفۂ خفی مبارک آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در لطیفۂ خفی حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ افاضہ فرمودہ بحرمت پیرانِ کبار در لطیفۂ خفی من القا کن۔

سبق تیرہواں (مراقبہ تیسرا)
اپنے لطیفۂ سر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ سر کے مقابل جان کر زبانِ خیال سے عرض کرے کہ الٰہی شیون ذاتیہ کی تجلیات کا فیض جو تو نے حضرت سید المرسلین کے لطیفۂ سر سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ سر میں القا فرمایا ہے۔ پیران عظام کے وسیلہ سے میرے لطیفۂ سر میں القا فرما دیجئے۔

سبق چودہواں (مراقبہ چوتھا)
اپنے لطیفۂ خفی کو مقابلے لطیفۂ خفی آں سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رکھکر زبانِ خیال سے عرض کرے کہ الٰہی صفات سلبیہ کی تجلیات کا فیض جو تو نے آں سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفۂ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ خفی میں القا فرمایا ہے پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفۂ خفی میں القا فرمائیے

Marfat.com

۱۵۔ سبق پنجدہم (مراقبہ پنجم)

لطیفۂ اخفیٰ خود را در مقابل لطیفۂ اخفیٰ مبارک آن سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داشتہ بزبان خیال عرض کند الٰہی فیض تجلیات شان جامع کہ در لطیفۂ اخفیٰ مبارک آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افاضہ فرمودہ بحرمت پیرانِ کبار در لطیفۂ اخفیٰ من القا کن۔

تنبیہ:۔ باید دانست کہ در ہر مراقبہ لطیفۂ را کہ مورد فیض است ملحوظ داشتہ ہمیں لطیفہ را از ہر یک از حضرات مشائخ کرام سلسلہ تا بہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمنزلۂ آئینہائے متقابلہ فرض کردہ بطریق انعکاس آں فیض مخصوص را در لطیفۂ مخصوص منعکس انگارد تا بمقتضائے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ مامول انجامد وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

۱۶۔ سبق ششدہم (مراقبہ معیت ولایت صغریٰ)

سبق پندرہواں (مراقبہ پانچواں)

اپنے لطیفۂ اخفیٰ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفۂ اخفیٰ کے مقابل تصور کر کے خیال کی زبان سے التجا کرے کہ الٰہی تجلیاتِ شانِ جامع کا فیض جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لطیفۂ اخفیٰ مبارک میں القا کیا ہے پیرانِ کبار کے طفیل سے میرے لطیفۂ اخفیٰ میں القا فرمائیے۔

تنبیہ:۔ جاننا چاہیئے کہ مراقبہ میں ہر اس لطیفہ کو جو موردِ فیض ہے ملحوظ رکھکر سلسلہ کے مشائخ کرام کے اسی لطیفہ کو حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک اُن شیشوں کی مانند جو آپس میں ایک دوسرے کے مقابل ہوں فرض کر کے اس فیض مخصوص کو اُس خاص لطیفہ میں بہ طریق عکس گمان کرے تاکہ بمقتضائے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ (کہ اپنے بندے کے گمان کے نزدیک ہوں) کا مقصد پورا ہو وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ (یہ بات اللہ تعالیٰ پر کوئی مشکل نہیں ہے۔

سبق سولہواں (مراقبہ معیت ولایت صغریٰ)

Marfat.com

مضمون آیتِ کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ ملحوظ داشتہ از صمیم قلب داند کہ فیض مے آید از ذاتیکہ بامن و باہر ذرہ از ذراتِ کائنات بہماں شان کہ مراد اوست تعالیٰ منشاء فیض دائرہ ولایت صغراء کہ ولایت اولیاء عظام ظلِ اسماء و صفات مقدسہ است مورد فیض لطیفۂ قلب من است۔

ولایتِ کبریٰ

مشتمل بر سہ دائرہ و یک قوس است

۱۷ سبق ہفدہم (نیت دائرہ اولیٰ)

مضمون آیۃ کریمہ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ملحوظ داشتہ از روئے باطن داند کہ فیض می آید از ذاتیکہ نزدیک تر است بمن از رگِ جانِ من بہماں شان کہ مراد حق سبحانہٗ تعالیٰ است موردِ فیض لطیفۂ نفس و لطائفِ خمسہ

آیت کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ (کہ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی تم ہو) کے مضمون کا لحاظ رکھکر پکے دل سے جانے کہ فیض آتا ہے اُس ذات سے جو میرے ساتھ و نیز کائنات کے ذرات میں سے ہر ذرہ کے ساتھ اسی شان سے جو اسکی مُراد ہے موجود ہے فیض کا منشاء ولایت صُغریٰ کا دائرہ ہے جو اولیاء عظام کی ولایت ہے اور اسماء و صفات مقدسہ کا ظل۔ موردِ فیض میرا لطیفۂ قلب ہے۔

ولایتِ کبریٰ

یہ تین دائروں اور ایک قوس پر مشتمل ہے

سبق سترھواں (نیت دائرہ اولیٰ)

آیۃ کریمہ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (کہ ہم تمہاری رگِ جان سے بھی نزدیک تر ہیں) کے مضمون کو ملحوظ رکھکر خیال کرے کہ فیض آتا ہے اُس ذات سے جو نزدیک تر ہے مجھ سے میری رگِ جان سے اسی شان سے جو مراد ہے اللہ تعالیٰ کی ذات کی۔ موردِ

عہ جائے ورود ۱۲۔

Marfat.com

عالم امر من منشار فیض دائرہ اولی ولایت کبری کہ ولایت انبیار علیہم السلام دا اصل دائرہ ولایت صغرے ۔

۱۸۔ سبق ہژدہم

(نیت دائرہ ثانیا ولایت کبریٰ) مضمون آیۃ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ را ملحوظ داشتہ درخاطر بگذارند کہ فیض مے آید از ذاتیکہ مرا دوست می دارد ومن اورا دوست می دارم منشار فیض دائرہ ثانیہ ولایت کبریٰ کہ ولایت انبیار عظام را اصل دائرہ اولی است مورد فیض لطیفۂ نفس من ۔

۱۹۔ سبق نودہم

(نیت دائرہ ثالثہ ولایت کبریٰ) مضمون آیہ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ را ملحوظ داشتہ در دل خیال می آرد کہ فیض می آید از ذاتیکہ مرا

فیض میرا لطیفۂ نفس اور میرے عالم امر پانچوں لطیفے ہیں۔ فیض کا منشار دائرہ اولی ولایت کبریٰ ہے جو ولایت انبیار علیہم السلام کی ولایت ہے اور ولایت صغریٰ کے دائرے کی اصل ہے

سبق اٹھارہواں

(دوسرے دائرے ولایت کبریٰ کی نیت) آیۃ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ (کہ اللہ ان سے محبت رکھتا ہے اور مومن اس سے محبت رکھتے ہیں) کے مضمون کو ملحوظ رکھکر دل میں خیال کرے کہ فیض آتا ہے اُس ذات سے کہ مجھ کو دوست رکھتی ہے اور میں اسکو دوست رکھتا ہوں فیض کا منشار ولایت کبریٰ کا دائرہ ثانیہ ہے جو انبیار عظام کی ولایت ہے اور دائرۂ اولی کے لئے اصل ہے۔ موردِ فیض میرا لطیفۂ نفس ہے۔

سبق انیسواں

(ولایت کبریٰ کے تیسرے دائرہ کی نیت) آیۃ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ کو ملحوظ رکھکر خیال کرے کہ فیض آتا ہے اس ذات سے کہ مجھکو دوست رکھتی ہے اور میں اُس کو

Marfat.com

دوست می دارد ومن او را دوست
می دارد ومن او را دوست می دارم
منشا فیض دائرہ ثالثہ ولایت کبریٰ کہ
ولایت انبیاء عظام علیہم السلام واصل دائرہ
ثانیہ مورد فیض لطیفۂ نفس من۔

۲۰۔ سبق بستم (نیت قوس)

مضمون یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ را ملحوظ
داشتہ در دل گذارند کہ فیض می آید
از ذاتیکہ مرا دوست می دارد و
من او را دوست می دارم ومنشا فیض
قوس ولایت کبریٰ است کہ
اصل دائرۂ ثالثہ مورد فیض
لطیفۂ نفس من۔

۲۱۔ سبق بست ویکم (مراقبہ اسم الظاہر)

فیض می آید از ذاتیکہ مسمی باسم
الظاہر است مورد فیض لطیفۂ نفس
لطائف عالم امر من

۲۲۔ سبق بست ودوم (مراقبہ اسم الباطن)

فیض می آید از ذاتیکہ مسمی باسم
الباطن است۔ منشار فیض دائرہ
ولایت علیا است کہ ولایت

دوست رکھتا ہوں۔ منشار فیض کا ولایتِ
کبریٰ کا تیسرا دائرہ ہے۔ ولایتِ کبریٰ انبیاء
علیہم السلام کی ولایت ہے اور دائرہ ثانیہ
کے لیئے یہ تیسرا دائرہ اصل ہے۔ مورد فیض
میرا لطیفۂ نفس ہے۔

سبق بیسواں (نیت قوس)

مضمون یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ کو ملحوظ
رکھکر خیال کرے کہ فیض آتا ہے اُس
ذات سے جو مجھے دوست رکھتی ہے
اور میں اسکو دوست رکھتا ہوں فیض
کا منشار ولایتِ کبریٰ کا قوس ہے جو کہ
میرے دائرے کے لیئے اصل ہے۔
مورد فیض میرا لطیفۂ نفس ہے۔

سبق اکیسواں (مراقبہ اسم الظاہر)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو موسوم باسم
الظاہر ہے۔ مورد فیض میرا لطیفۂ نفس اور
عالم امر کے پانچوں لطیفے ہیں۔

سبق بائیسواں (مراقبہ اسم الباطن)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو اسم الباطن
کے نام سے موسوم ہے۔ منشار فیض کا ولایتِ
علیا کا دائرہ ہے۔ جو ملائکہ اعلیٰ کی ولایت

Marfat.com

ملائکہ اعلیٰ مورد فیض عناصر ثلثہ
من سوائے عنصر خاک

۲۳۔ سبق بست وسوم (کمالات نبوت)
فیض می آید از ذات بحت کہ منشار
کمالاتِ نبوت است مورد فیض لطیفۂ
عنصر خاک من۔

۲۴۔ سبق بست وچہارم (کمالات رسالت)
فیض می آید از ذات بحت کہ منشار
کمالات رسالت است مورد فیض
ہیئت وحدانی من۔

۲۵۔ سبق بست وپنجم (کمالات اولوالعزم)
فیض می آید از ذات بحت کہ منشار
کمالات اولوالعزم است موردِ فیض
ہیئت وحدانی من۔

۲۶۔ سبق بست وششم (حقیقت کعبۂ ربانی)
فیض می آید از ذات بحت کہ مسجودلہٗ
جمیع ممکنات ومنشار حقیقت کعبۂ
ربانی است موردِ فیض ہیئتِ
وحدانی من

۲۷۔ سبق بست وہفتم (حقیقتِ قرآن مجید)
فیض می آید از کمال وسعتِ

ہے مورد فیض میرے تینوں عناصر ہیں
سوائے عنصر خاک کے۔

سبق تیئیسواں (کمالات نبوت)
فیض آتا ہے اُس ذاتِ خاص سے جو
کمالاتِ نبوت کا منشار ہے موردِ فیض
میرا لطیفہ عنصر خاک ہے۔

سبق چوبیسواں (کمالاتِ رسالت)
فیض آتا ہے اُس ذاتِ خاص سے جو کمالات
خاص رسالت کا منشار ہے مورد فیض
میری ہیئت وحدانی ہے۔

سبق پچیسواں (کمالات الوالعزم)
اُس ذات خاص سے فیض آتا ہے جو کمالات
اولوالعزم کا منشار ہے۔ موردِ فیض میری
ہیئت وحدانی ہے۔

سبق چھبیسواں (حقیقت کعبۂ ربانی)
اُس ذات واجب الوجود سے فیض آرہا ہے
جس کے لئے تمام ممکنات سجدہ کرتی ہیں
اور حقیقت کعبہ ربانی کا منشار ہے فیض
کے آنیکی جگہ میری شکل وحدانی ہے

سبق ستائیسواں (حقیقت قرآن مجید)
فیض آتا ہے اُس ذات بمثلِ کمال

Marfat.com

بیچون حضرت ذات کہ منشاء حقیقت قرآن مجید است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

۲۸۔ سبق بست ہشتم (حقیقت صلوٰۃ)

فیض می آید از کمال وسعت بیچوں حضرت ذات کہ منشا حقیقت صلوٰۃ است مورد فیض ہیئت وحدانی من

۲۹۔ سبق بست نہم (معبودیت صرفہ)

فیض می آید از ذاتیکہ منشا معبودیت صرفہ است مورد فیض ہیئت وحدانی من

۳۰۔ سبق سی ویم (حقیقت ابراہیمی)

فیض می آید از ذاتیکہ منشا حقیقت ابراہیمی است مورد فیض ہیئت وحدانی من

۳۱۔ سبق سی ویکم (حقیقت موسوی)

فیض می آید از ذاتیکہ منشاء حقیقت موسوی است مورد

وسعت والی سے جو منشاء حقیقت قرآن مجید ہے فیض کے آنے کی جگہ میری ہیئت وحدانی ہے۔

سبق اٹھائیسواں (حقیقت صلوٰۃ)

فیض آتا ہے اس ذات بے مثل کمال وسعت والی سے جو حقیقت صلوٰۃ کا منشار ہے فیض کے آنے کی جگہ میری شکل وحدانی ہے۔

سبق انتیسواں (معبودیت صرفہ)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو معبودیت صرفہ کا منشار ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

سبق تیسواں (حقیقت ابراہیمی)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حقیقت ابراہیمی کا منشار ہے مورد فیض میری شکل وحدانی ہے۔

سبق اکتیسواں (حقیقت موسوی)

فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حقیقت موسوی کا منشار ہے۔ مورد فیض میری

Marfat.com

فیض ہیئتِ وحدانی من

۳۲ سبق سی و دوم (حقیقت محمدی)
فیض می آید از ذاتیکہ منشاء حقیقت محمدی است مورد فیض ہیئت وحدانی من۔

۳۳ سبق سی و سوم (حقیقت احمدی)
فیض می آید از ذاتیکہ منشاء حقیقت احمدی است موردِ فیض ہیئتِ وحدانی من

۳۴ سبق سی و چہارم (حُبِّ صرف)
فیض می آید از ذاتیکہ منشاء حبِ صرف است موردِ فیض ہیئت وحدانی من

۳۵ سبق سی و پنجم (دائرۂ لاتعین)
فیض می آید از ذات بحت کہ منشاء دائرۂ لاتعین است موردِ فیض ہیئتِ وحدانی من

میری شکل وحدانی ہے۔

سبق بتیسواں (حقیقتِ محمدی)
فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حقیقت محمدی کا منشاء ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

سبق تینتیسواں (حقیقت احمدی)
فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حقیقت احمدی کا منشاء ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

سبق چونتیسواں (حُبِّ صرف)
فیض آتا ہے اُس ذات سے جو حبِ صرف کا منشاء ہے مورد فیض میری شکل وحدانی ہے۔

سبق پینتیسواں (دائرۂ لاتعین)
فیض آتا ہے اُس ذاتِ خاص سے جو دائرہ لاتعین کا منشاء ہے مورد فیض میری شکل وحدانی ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَائِہٖ وَاٰلَائِہٖ الْکَامِلَۃِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا وَّ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَ اٰلِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ
آمین

Marfat.com

اَلسِّلْسِلَةُ الشَّرِيْفَةُ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۔

(۲) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَيِّدِنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۔

(۳) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ۔

(۴) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا الْاِمَامِ الْقَاسِمِ

Marfat.com

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ◆

⑤ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا الْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ◆

⑥ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَبِیْ یَزِیْدِ الْبِسْطَامِیِّ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ◆

⑦ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَبِی الْحَسَنِ الْخَرْقَانِیِّ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ◆

⑧ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَبِی الْقَاسِمِ الْجُرْجَانِیِّ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ◆

⑨ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَبِیْ عَلِیِّ نِ الْفَارْمَدِیِّ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ◆

Marfat.com

(١٠) اِلٰہی بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَبِی یُوْسُفَ الْہَمْدَانِیِّ
رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ‌+

(١١) اِلٰہی بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عَبْدِ الْخَالِقِ الْغِجْدَوَانِیِّ
رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ‌+

(١٢) اِلٰہی بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَارِفِ نِ الرِّیْوَجَرِیِّ
رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ‌+

(١٣) اِلٰہی بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مَحْمُوْدِ نِ الْفَغْنَوِیِّ
رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ‌+

(١٤) اِلٰہی بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عَزِیْزَانِ عَلِیِّ نِ الرَّامِیْتَنِیِّ
رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ‌+

(١٥) اِلٰہی بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا بَابَا السَّمَاسِیِّ

Marfat.com

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؁

(۱۶) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا اَمِیْرِ اِلْکُلَالِ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؁

(۱۷) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا شَیْخِ الْمَشَائِخِ مُحَمَّدٍ

بَہَاءِ الدِّیْنِ الْبُخَارِیْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؁

(۱۸) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عَلَاءِ الدِّیْنِ الْعَطَّارِ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؁

(۱۹) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا یَعْقُوْبَ الصَّرْخِیِّ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؁

(۲۰) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا عُبَیْدِ اللّٰهِ الْاَحْرَارِ

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ ؁

Marfat.com

(۲۱) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالزَّاهِدِ
رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ٭

(۲۲) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا دُرْوِيْشِ مُحَمَّدْ
رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ٭

(۲۳) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْاَمْكَنْكِيّ
رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ٭

(۲۴) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا عَبْدِ الْبَاقِيّ
رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ٭

(۲۵) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدَ لْفَارُوْقِيِّ
السَّهْرَنْدِيّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ٭

(۲۶) اِلٰہِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْمَعْصُوْمِ

Marfat.com

رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ۔

(۲۷) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيْفِ الدِّيْنِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ۔

(۲۸) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُحْسِنِ الدِّهْلَوِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ۔

(۲۹) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا نُوْرِ مُحَمَّدِ اِلْبَدَايُوْنِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ۔

(۳۰) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مَظْهَرِ جَانِ جَانَانْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ۔

(۳۱) اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ شَاهِ الدِّهْلَوِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ۔

Marfat.com

(۳۲) اِلٰہی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا اَبِیْ سَعِیْدِ اِلْاَحْمَدِ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ؛

(۳۳) اِلٰہی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا اَحْمَدْ سَعِیْدِ اِلْمَدَنِیِّ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ؛

(۳۴) اِلٰہی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا دُوْسْتْ مُحَمَّدِ
اِلْقَنْدَھَارِیِّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ؛

(۳۵) اِلٰہی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عُثْمَانِ لدَّامَانِیِّ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ؛

(۳۶) اِلٰہی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الدِّیْنِ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ؛

(۳۷) اِلٰہی بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فَضْلِ عَلِیِّ

Marfat.com

الْقُرَشِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ۔

(۳۸) اِرْحَمِ الْحَقِیْرَ الْفَقِیْرَ اَحْقَرَ الْاَرَاذِلِ عَبْدِ الْغَفُوْرِ الْعَبَّاسِیَّ النَّقْشَبَنْدِیَّ الْمُجَدِّدِیَّ وَارْزُقْهُ کَمَالًا فِیْ مَرْتَبَۃِ الْقُرْبِ وَالْاِحْسَانِ وَاغْفِرْ اللّٰهُمَّ وَارْحَمْ اللّٰهُمَّ لِیْ وَلِمُؤَلِّفِہٖ وَنَاشِرِہٖ بِحُرْمَۃِ سَادَاتِ هٰذِہِ السِّلْسِلَۃِ الشَّرِیْفَۃِ مِنْ سَیِّدِنَا اَبَا بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا حَضْرَتْ مُحَمَّدْ عَبْدِ الْغَفُوْرِ الْمَدَنِیِّ الْعَبَّاسِیِّ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ۔ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

Marfat.com

سندِ بیعت

مسمّی کو بوقت یوم

بتاریخ ماہ سنہ بمقام داخلِ

طریقۂ عالیہ کیا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس عاجزہ و صاحبِ موصوف اور جملہ اہلِ سلام کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھے اور اپنی رضا و لقاء ابدی سے شرف بخشے۔ آمین۔

دستخط شیخ

محمد عبد الغفور العباسی القرشی النقشبندی المجددی خلیفہ غوثِ اعظم خواجۂ خواجگان فیاض عالم قطب الارشاد مولانا محمد فضل علی شاہ قریشی ھاشمی قدس سرہٗ العزیز۔

گر ہمی خواہی کہ گردی در دو عالم ارجمند
دائما باشی غلامِ خاندانِ نقشبند

Marfat.com

شجرۂ شریف اُردو خاندان نقشبندیہ مجددیہ فضلیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ

حمدِ کُل ہے رب کی ذاتِ کبریا کیواسطے
اور درُود و نعت ہو اُس مصطفٰے کیواسطے

اے خدا تو اپنی ذاتِ کبریا کیواسطے
فضل کر مجھ پر محمدؐ مجتبٰے کے واسطے

حضرتِ صدیقِ اکبر یارِ غارِ مصطفٰے
صِدق دے کامل تو ایسے پُر صفا کیواسطے

حضرتِ سلمانِ فارس شمسِ بُرجِ معرفت
دَرد اپنا دے مجھے اس جاں فدا کیواسطے

حضرتِ قاسم تھے پوتے حضرتِ صدیق کے
عالی ہمت کر مجھے اُس ذوالعلا کیواسطے

حضرتِ جعفر امامِ اتقیا و اصفیا
مطمئن مجھ کو بنا اُس ذی عطا کیواسطے

قطبِ عالم غوثِ اعظم شیخ اکبر بایزید
نورِ عرفاں دے مجھے نُور الورا کیواسطے

خواجہ حضرت بوالحسن جو ساکنِ خرقان تھے
ذکرِ قلبی دے مجھے اُس باصفا کیواسطے

حضرتِ خواجہ ابوالقاسم جو تھے گرگان ہیں
ہو گناہوں سے رہائی پُر حیا کیواسطے

فارمدی شیخ عالم خواجہ حضرت بُوعلی
دے مجھے اعمالِ صالح اولیا کیواسطے

حضرتِ خواجہ ابو یوسف جو تھے ہمدان کے
نفس ہو مغلوب میرا مقتدا کیواسطے

غجدوانی خواجہ عبدالخالقِ شیخ کمال!
دل منور کر میرا شمس الضحٰے کیواسطے

حضرتِ خواجہ محمد عارفِ ریوگری
اپنا عارف کر مجھے اُس پیشوا کیواسطے

ساکنِ انجیر فغنہ یعنے محمودِ ولی
دے مجھے توفیقِ حق اُس بے بہا کیواسطے

حضرتِ خواجہ عزیزانِ علی رامیتنی
نام تیرا ہو عزیز اُس بے ریا کیواسطے

Marfat.com

خواجۂ باباسماسی عاشقِ ذاتِ خدا | عشق سے پُر دل ہو اُس عاشق خدا کیواسطے
میرِ میراں حضرتِ شاہِ کلالِ متقی! | کر روا سب حاجتیں اُس پُرسخا کیواسطے
حضرتِ خواجہ بہاؤالدین جو تھے نقشبند | کر منقش دل مرا نورالہُدا کیواسطے
حضرتِ خواجہ علاؤالدین جو عطار تھے | دِل معطر ہو مرا اُس خوش لقا کیواسطے
حضرتِ یعقوب چرخی بیکسوں کے دستگیر | میری غفلت دُور کر اُس باعطا کیواسطے
حضرتِ خواجہ عبیداللہ جو احرار تھے | دمبدم ہو عشق زائد دلربا کیواسطے
حضرتِ خواجہ محمد زاہدِ زہدِ کمال | مجھ کو زاہد کر دے اس شاہِ ولا کیواسطے
خواجہ درویش محمد میر درویشاں ہوئے | خاص درویشوں سے کر اس حق نما کیواسطے
خواجگی خواجہ محمد واقفِ اسرارِ حق | مجھ کو بھی خواجہ بنا مردِ خدا کیواسطے
حضرتِ خواجہ محمد باقی باللہ راز داں | راز داں مجھ کو بنا اُس دلکشا کیواسطے
حضرتِ خواجہ مجدد الف ثانی بحرِ علم | مجھ کو صبر و شکر دے بدر الدجیٰ کیواسطے
عروۃ الوثقیٰ محمد خواجہ معصوم اہلِ دل | دل مرا تو کر تو منور دل صفا کیواسطے
خواجہ سیف الدین صاحب سیف تھے جو دین کے | سر کٹے حرص و ہوا کا ذی لقا کیواسطے
حافظِ محسن ولیِ دہلوی تھے باخدا | معرفت دے مجھکو اُس شمس الہدیٰ کیواسطے
سیدِ نور محمد تھے بدایونی ضرور! | عشق سے سینہ جلے سیدِ صفا کیواسطے
مرزا مظہر جانِ جاناں تھے حبیب اللہ شہید | رکھ شریعت پر مجھے پیرِ ھُدا کیواسطے
خواجہ عبداللہ شاہ جو تھے مجدد دہلوی | خاص بندوں سے بنا اُس پارسا کیواسطے
بوسعید احمد کہ جو غوثِ زماں تھے بیگماں | مجھ کو بھی اسعد بنا اُس باوفا کیواسطے
خواجۂ احمد سعیدِ دہلوی مدنی ہوئے | ذوق و شوق اپنا تو دے اُس اولیا کیواسطے

Marfat.com

حاجیِ دوستِ محمد ساکنِ قندھار تھے قلب ذاکر رکھ مرا اُس خوش ادا کیواسطے
خواجۂ عثمانِ دامانی جو قطبِ وقت تھے مجھ کو بھی ویسا بنا شیرِ خدا کیواسطے
شہ سراج الدین صاحب تھے امیرِ صوفیاں مجھ کو صوفی کر خدا اُس باصفا کیواسطے
حضرتِ فضلِ علی جو نورِ حق میں غرق تھے میرا دل پُر نور کر اُس پُر ضیا کیواسطے
راہ میں تیری فدا ہے حضرتِ عبد الغفور میرے دل کو کر غنی اُس ذی غنا کیواسطے

اِلتجا بدرگاہِ خُدا

کر قبول برکت سے ان ناموں کے ہر جائز دعا یارب اپنی رحمتِ بے انتہا کیواسطے
میرا دل رکھ دائماً ذاکر بذکرِ اسمِ ذات اے خدا جملہ مقدس اصفیا کیواسطے
نیکیوں سے دُور بادریائے عصیاں غرق ہوں دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کیواسطے
اے خدا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا اپنے اکمل جود اور فضل و سخا کیواسطے
میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خدا راحم بنا اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کیواسطے
یا الٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دُور رکھ ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کیواسطے
قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا اے خدا حضرت محمد مصطفٰے کیواسطے

آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ثلاثا)
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

Marfat.com

نصیحت

عزیز دوستو یارو یہ دنیا دارِ فانی ہے — دل اپنا مت لگاؤ تم لحد میں جا بنانی ہے
تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذاتِ دنیا میں — ہوئی اندھی عقل تیری تری کیسی جوانی ہے
گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ — کہاں ہیں باپ دادا سب کہ تو جنکی نشانی ہے
نہ کر بَل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر — کہ اس دنیا کی ہر ایک چیز تجھکو چھوڑ جانی ہے
تو کر نیکی نمازیں پڑھ خدا کو یاد کر ہر دم — کہ آخر میں تیری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے
نہ ہو شیطان کے تابع نہ بے فرمان رب کا ہو — نبی کے در کا خادم بن مراد اچھی جو پانی ہے
شریعت کی غلامی کر گناہوں سے تو بچ یارا — بُری حالت ہو ظالم چور کی جو مرد زانی ہے
تو روزی کھا حلال اپنی سراپا نور تقویٰ بن — کہ تقویٰ میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے
پکڑ لے پیر کامل کو کہ بیعت بھی ضروری ہے — بجز مرشد کے اچھی بات کس جا تجھکو پانی ہے
خدا یاد آئے جسکو دیکھکر وہ پیرِ کامل ہے — سوا مرشد کے دنیا کی محبت کس مٹانی ہے
شریعت کا غلام ہو وے عجب اخلاق ہوں اسمیں — دل اسکا مثلِ آئینہ ہو یہ اُسکی نشانی ہے
اگر تو طالبِ مولا ہے اور اصلاح کا جویا — تو جلدی کر پکڑ مرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

قریشی دست بستہ عرض کرتا ہے سنو بھائی
قسم رب کی نہ جھوٹ اسمیں نہ لائق بدگمانی ہے

Marfat.com

شجرہ مبارکہ (فارسی) سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ اسرارہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد و بارک وسلم بعدد کل شئ معلوم لک

الٰہی از برائے شاہِ لولاک | شفیعِ روزِ محشر احمدِ پاک
پئے بو بکر صدیقِ خردمند | کزو شد دینِ حق رازیب دہ چند
بہ سلماں کو ز اصحابِ عظیم است | طریقِ شرع از وے مستقیم است
پئے قاسم کہ از اہلِ یقیں بود | بسے ثابت قدم در راہِ دیں بود
بہ حرمت گلبنِ باغِ ہدایت | امام جعفرِ شاہِ ولایت
بہ حقِ بایزیدِ عارفِ حق | کہ شد واصل بہ ذکر و فکرِ مطلق
بہ حرمت بوالحسن آں خواجہ معروف | کہ در زہد و ورع بس بود موصوف
بہ بوالقاسم کہ بود او گورگانی | نبودش در عبارت مثل و ثانی
برائے بو علی مہرِ حقیقت | کہ بود او سالکِ چرخِ طریقت
بہ یوسف خواجۂ صاحب تمیزے | کہ جاں را کس ندارد زو عزیزے
بہ عبد الخالق آں مہر آفاق | کہ ہمتایش نیا در دستِ خلاق
برائے عارف کامل فلک فر | محمد عارفِ تابندہ اختر
بہ حضرت خواجۂ محمود کامل | کہ گنج معرفت او راست حاصل
پئے میر علی سردارِ عالم | کہ از وے یافت رونق نسلِ آدم
بہ حضرت خواجۂ بابا سماسی | کہ از بس داشت در خود حق شناسی

Marfat.com

پئے میرِ کُلال مستِ توحید کہ بر چرخِ طریقت بود ناہید
پئے خواجہ بہاؤالدین یکتا کہ مثلش در جہاں ناید نہ ہمتا
پئے خواجہ علاؤالدین عطار کہ کشت از وے معطر مغزِ پندار
بہ حضرت خواجہ مولانائے یعقوب کہ چوں یوسف بہ عالم بود محبوب
پئے حضرت عبیداللہ احرار کہ مثلش در جہاں کم بود ابرار
بہ مولانا محمد معدن الجود کہ از وے دید ہر کس روئے بہبود
پئے حضرت محمد محرمِ راز کہ اندر فقر بود او شاہ ممتاز
برائے خواجہ امکنگی خوشخو کہ در زہد و تقاوت بود نیکو
بہ فیضِ عام خواجہ باقی باللہ کہ از سرِ حقیقت بود آگاہ
پئے حضرت مجددِ الفِ ثانی کہ چوں احمد ورا محمود خوانی
برائے حضرتِ خواجہ محمد کہ در خلق و مروت بود احمد
بہ حضرت شیخ سیف الدین درویش کہ تیغ جوہرِ حق داشت در خویش
برائے خواجہ محسن اہلِ دوراں کہ بود او ظلِ حق بہرِ غریباں
پئے نورِ محمد کو چو خورشید شعاعِ حق بہ دل میداشت جاوید
بہ حضرت شیخ شمس الدین تاباں حبیب اللہ مرزا جانِ جاناں!
بہ حق شاہ عبداللہ کامل کہ او می بود عارف مردِ کامل
بہ شاہِ بوسعید عارفِ حق بہ عالم بود ذاتش فیضِ مطلق

Marfat.com

پئے احمد سعید شاہِ دوراں | نہ بودہ مثلِ او در زہد و عرفاں
پئے دوستِ محمد عالی ہمت | کہ دائم بود او را فیض و رحمت
برائے حضرتِ عثمانِ داماں | کہ از وے بد دوائے درد منداں
پئے خواجہ سراج الدین داماں | نہ دیدہ مثل او در خلق و احساں
پئے فضلِ علی شد صاحبِ جود | کہ قلبش صافی از عجب و ریا بود
پئے عبد الغفور مجمع النور | کہ زو تاریکی دلہاست کافور

خداوندا بہ ایں پیرانِ اعلام
بکن بہ دو سرایم نیک انجام

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اَوراد وظائفِ روزمرّہ

بَرائے خادمانِ طریقت وشریعت

بیت:۔ ذکرِ گو ذکر تا ترا جان ست ✻ پاکیِ دل ز ذکرِ یزدان ست

طالبانِ رضا رآلہی جب پچھلی رات کو خواب سے بیدار ہوں تو دو رکعت نمازِ تحیۃ الوضو ادا کر کے تہجد کی نماز کم سے کم چار رکعت یا زیادہ حسبِ استطاعت پڑھیں۔ سالک کے لیئے یہ نماز از حد ضروری ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر ایک سَو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھیں اس کے بعد حسبِ اجازت شیخ ومربی روحانی ذکر آلہی ومراقبہ میں تا نمازِ صبح مشغول رہیں پھر نمازِ صبح باجماعت ادا کر کے سورۂ یٰسین ایک دفعہ تلاوت کریں اور ایک سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تَعَالیٰ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور ایک سو مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْئٍ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ اور ایک سو مرتبہ تہلیلِ لسانی حسبِ ہدایت حضرت شیخ پڑھیں اور قبل از طلوع مسبّعاتِ عشر[1] بتفصیلِ ذیل

---

[1] یہ وہ دس چیزیں ہیں جو خضر علیہ السلام نے جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھکر شیخ ابراہیم تیمیؒ کو تعلیم کیں اور فرمایا کہ اسکی برکت سے جب تمکو حضرت جناب رسالتمآب

Marfat.com

ختم کریں (۱) سورۂ فاتحہ سات بار (۲) سورۂ الناس سات بار (۳) سورۂ فلق سات بار (۴) سورۂ اخلاص سات بار (۵) سورۂ الکفرون سات بار (۶) آیۃ الکرسی تا عظیم سات بار (۷) کلمۂ تمجید سات بار پڑھکر اسکے بعد عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَ زِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ تین بار پڑھے (۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ سات بار (۹) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سات بار (۱۰) اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَ بِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار۔ اور جب آفتاب ایک یا دو نیزہ کی قدر بلند ہوجاوے تو دو رکعت یا چار رکعت نماز اشراق پڑھیں۔ اس کے بعد حسب ہدایت و اجازت مرشد ایک حزب دلائل الخیرات کا پڑھکر قرآن شریف کا بقدر ایک پارہ یا سوا پارہ تلاوت کریں۔ جب سورج خوب اونچا ہو جائے تو نماز چاشت کی چار یا آٹھ یا بارہ رکعت پڑھیں۔ پھر اگر

(بقیہ صفحہ گذشتہ) کی خواب میں زیارت ہوگی تو خود حضور اکرم سے اسکی فضیلت دریافت کرلینا چنانچہ ان کو زیارت نصیب ہوئی اور بہشت میں سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میوہ کھلایا اور اسکے فضائل بیان فرمائے۔ بزرگان دین کا یہ ورد ہے اسکے بیحد فضائل ہیں یہاں گنجائش کم ہے (احیاء العلوم جلد اول ص۳۰۵)

Marfat.com

چاہیں تو تصوف کی کتابوں کا یا اسی کتاب میں سے مجموعہ احادیث کا یا آخر کتاب میں مختصر نصائح مذکورہ کا حسب توفیق مطالعہ کرتے رہا کریں۔ بعد کچھ دیر قیلولہ یعنی سوجایا کریں کیونکہ یہ بھی رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے عین موافق ہے۔ پھر جب آفتاب ڈھل جائے تو چار رکعت نماز نفل بعد از زوال پڑھیں۔ بعد ازاں ظہر کی نماز باجماعت ادا کریں اور دعوات فضلیہ کا ایک حزب ختم کریں۔ اور سلسلہ شریفیہ بھی ایک دفعہ پڑھ لیں۔ پھر چاہیں مطالعہ کتب تصوف کریں یا کوئی عام فہم معتبر تفسیر قرآن یا مسائلِ فقہیہ ضروریہ از کتب معتبرہ میں (جو مناسب حال ہوں) وقت صرف کریں۔ اور گاہ گاہ اسی کتاب کی قسم ثانی کی دعاؤں کا مطالعہ رکھیں اور حتی الامکان اس بات کے کوشاں رہیں کہ ایک ایک دعا حفظ ہوتی جائے اور ساتھ ہی ساتھ اس کا روزانہ معمول رکھیں تاکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع ہر پہلو یعنی عبادات عادات۔ اخلاق وغیرہ میں حاصل ہو کر نورِ ایمان سرسبز و شاداب رہے اور مصداق اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ کے صحیح معنوں میں بنکر نجاتِ اُخروی حاصل کریں۔ آمین۔ پھر نماز عصر باجماعت ادا کر کے تہلیلِ لسانی بارہ سو مرتبہ کا ورد کریں، اور مسبعاتِ عشر قبل از غروب آفتاب بھی ختم کریں۔ پھر تا نماز مغرب ذکر و شغل و مراقبہ میں مشغول رہیں۔ نماز مغرب باجماعت سے فارغ ہو کر نماز اوابین کی کم سے کم چھ رکعت یا بیس رکعت پڑھیں۔ ایک مرتبہ سورۂ واقعہ کی تلاوت بھی کریں بعدہٗ ذکر و شغل مراقبہ میں وقت صرف کریں پھر نماز عشا باجماعت ادا کر کے ایک سو مرتبہ درود شریف جو

Marfat.com

معمول سلسلہ ہے اور ایک سو مرتبہ استغفار پڑھیں پھر سورۂ ملک کی تلاوت کر کے سو جادیں اور پھر تہجد سے بدستور ان اعمال کا سلسلہ شروع کریں۔ ہر نماز مفروضہ کے بعد آیۃ الکرسی۔ معوذتین اور سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اور اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ کا بھی معمول رکھیں اور ہمیشہ آلہ العالمین سے استقامت علی الشریعت طلب کرتے رہا کریں وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ صلوٰۃ التسبیح بھی علاوہ مفروضہ نمازوں کے فضیلت میں افضل ترین نماز ہے۔ ہر طالب مولا کو چاہیئے کہ اس کے پڑھنے کی عادت ڈالے اور جمعہ کے روز تو ضرور ہی اسکو پڑھ لیا کرے۔

اعتکاف عشرۂ آخر رمضان۔ قیام لیلۃ القدر نصف شعبان و عید الفطر والضحٰے۔ ان کی حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے حتی الامکان ان کے حصول ثواب سے محروم نہ رہنا چاہیئے وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لِکُلِّ شَیْءٍ زَکٰوۃٌ وَزَکٰوۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ۔ پس طالب کو چاہیئے کہ ان نفلی روزوں کا بھی ضرور اہتمام کرے۔ مثلاً ایام بیض، شش روز شوال کے، پیر و جمعرات اور ماہ ذی الحجہ کی نویں تک کے روزے۔ یوم عاشورہ اور پندرہ شعبان کا روزہ۔ ان کی بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت تعریف فرمائی ہے اسمیں کوئی شک نہیں کہ نفلی عبادات سے بھی بہت قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے مگر یہ یاد رہے کہ اگر قضا نمازیں یا ماہِ رمضان کے فرض روزے اپنے ذمے باقی ہوں تو اُس کے لیئے اولیٰ یہی ہے کہ پہلے اپنے فرائض کی تلافی کرے۔ بعد میں نوافل میں مشغول ہو نہیں تو اسکی ایسی مثال ہوگی جیسے کہ ایک شخص کے

Marfat.com

ذمہ قرض ہے اور وہ ادا نہیں کرتا مگر دیگر خیرات و صدقات کرتا رہتا ہے
تو اسکو اجر تو ملے گا مگر کس کام کا جب فرائض کی پرسش ہوگی تو کیا جواب
دیگا۔ اسلئے فرائض کی قضا کو مقدم رکھنا چاہیئے اور گذشتہ نمازوں کی قضا اوّل
ظہر سے شروع کرے کیونکہ سب سے اوّل جو نماز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو
حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پڑھائی تھی تو وہ یہی نماز پیشیں تھی۔ اس
بات کی بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔ اکثر لوگ غفلت میں پڑے رہتے ہیں
وباللہ التوفیق۔ لہٰذا اس تباہی خیز و فتنہ انگیز دور میں علماء کرام کا فرض ہے کہ
انوار محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا وہ نور جو اُن کے سینوں میں روشن
ہے۔ اسکی مشعل سے گم گشتگانِ راہ ہدایت کو شاہراہ محمدی پر لاکر مَنْ اَحْیَا
سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحْیَانِیْ کے صحیح معنوں میں مصداق بنیں اور سید المرسلین کے سچے
جانشین ہونے کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احیاء سنت میں
سرگرم رہ کر سو شہیدوں کا اجر حاصل کریں۔ عزیزو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی ان ترک شدہ سنتوں کو زندہ کرکے بہشت میں آپکی معیت کا فخر حاصل کرو
اور اپنے گھروں میں اور مسجدوں میں ان وضائف نبویہ کا چرچا ڈالو اور خلاف
سنت اور اہل بدعت کے وظائف سے اجتناب کرو تاکہ تم پر خدا تعالیٰ راضی
ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پُر فتوح خوش ہو اور قبولیت دعا کے
موانع زائل ہوکر فلاح دارین کا راستہ کھل جاوے۔ آمین۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَاجْعَلْ اٰخِرَتَنَا خَيْرًا مِّنَ الْاُوْلٰى وَاٰخِرُ
دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

Marfat.com

خُلاصَۃُ السّلوک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اوّل مسائل ضروری وعقائد اہلِ سُنت وجماعت حاصل کرے پھر ان رذائل کو دُور کرے۔ حرص۔ غصہ۔ جھوٹ۔ غیبت۔ بخل۔ حسد۔ ریا تکبّر۔ کینہ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر وشکر۔ قناعت۔ توکّل۔ رضا۔ شرع کا پابند رہے۔ اگر گناہ ہو جائے تو جلدی توبہ واستغفار کرے۔ نماز جماعت کا پابند رہے۔ کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔ خلاف شرع فقرا سے بچے۔ اپنے آپ کو سب سے کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے۔ سکوت وخلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا کھائے کہ کسل ہو۔ اور نہ اتنا کم کہ عبادت سے ضعف ہو جائے فقر وفاقہ سے تنگدل نہ ہو۔ مخلوق سے نرمی برتے۔ اُن کی خطا اور قصور سے درگذر کرے کسی کی غیبت وعیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب پیشِ نظر رکھے۔ کم ہنسے اور زیادہ روئے۔ عذابِ الٰہی سے اور اسکی بے نیازی سے لرزاں رہے۔ موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے غیر مشروع مجالس میں نہ جائے۔ رسومِ جہل سے بچے اپنے اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیاء کرام کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے۔ گاہ گاہ عوام مسلمین کی قبور پر جاکر ایصالِ ثواب کرے۔ غرباء ومساکین وعلماء وصلحاء کی صحبت رکھے۔ اپنے مرشد ومربّی روحانی کا ادب وفرمان کامل طور پر بجالاوے اور ہمیشہ استقامت کی دعا کرتا رہے۔

Marfat.com

مُنَاجَات

یَا مَنْ یَرٰی مَا فِی الضَّمِیْرِ وَیَسْمَعٗ
اے وہ کہ دل کی باتوں کو دیکھتا اور سنتا ہے

اَنْتَ الْمُعِدُّ لِکُلِّ مَا یُتَوَقَّعٗ
تو ہی پوری کرنے والا ہے ہر امید کو

یَا مَنْ یُّرَجّٰی لِلشَّدَائِدِ کُلِّھَا
اے وہ کہ تمام مشکلات کیلئے اُس سے امید کیجاتی ہے

یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمُشْتَکٰی وَالْمَفْزَعٗ
اے وہ کہ اسی کے پاس شکایت کیجاتی ہے اور وہ ملجا ہے

یَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِہٖ فِیْ اَمْرِکُنْ
اے وہ کہ تمام رزق کے خزانے اسکے لفظ کن میں ہیں

اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَیْرَ عِنْدَکَ اَجْمَعٗ
فضل کر اسلیئے کہ تمام بھلائی تیرے ہی پاس ہے

مَالِیْ سِوَا فَقْرِیْ اِلَیْکَ وَسِیْلَۃٌ
میرے پاس تیری طرف سوائے محتاجگی کے کوئی وسیلہ نہیں

فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ فَقْرِیْ اَدْفَعٗ
پس محض اپنی محتاجگی کے ذریعہ سے اپنی حاجت پوری کرنا چاہتا ہوں

مَالِیْ سِوَا قَرْعِیْ لِبَابِکَ حِیْلَۃٌ
میرے پاس تیرے در کے کھٹکھٹانے کے سوا کوئی حیلہ نہیں

فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعٗ
پس اگر تونے واپس کر دیا تو پھر کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں

وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْ وَاَھْتِفُ بِاسْمِہٖ
اور کون ہے کہ جس کے نام کو پکاروں اور وسیلہ کروں

اِنْ کَانَ فَضْلُکَ عَنْ فَقِیْرِکَ یُمْنَعٗ
اگر تیرا فضل تیرے فقیر کو نہ ملا۔

حَاشَا لِجُوْدِکَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِیًا
کبھی تیرے فضل سے گنہگار ناامید نہیں ہو سکتا

فَالْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاھِبُ اَوْسَعٗ
تیرا فضل بے حساب ہے اور بخشش تیری وسیع ہے

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ
خَیْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِہٖ یُتَشَفَّعٗ

پھر صلوٰۃ اور سلام ہو نبی اور اُس کی آل پر جو کہ بہترین خلائق ہیں اور انھیں کی شفاعت طلب کیجا سکتی ہے

Marfat.com

اصطلاحاتِ نقشبندیہ

نقل ہے کہ ایک روز حضرت خواجہ محمد بہاؤالدین نقشبند مجددی قدس اللہ سرہٗ العزیز سے کسی شخص نے سوال کیا کہ آپ کے طریقۂ مبارک کی بنیاد کس چیز پر ہے۔ فرمایا کہ تین چیزوں پر۔ اوّل تو خلوت در انجمن پر یعنی ظاہر خلق میں مشغول ہو اور باطن حق تعالیٰ کے ساتھ۔ دوم مراقبہ اور سوم دوام بذکر۔ بیت

از درون شو آشنا و از بروں بیگانہ وش ✲ ایں چنیں زیبا روش کم می بود اندر جہاں

اے عزیز جاننا چاہیئے کہ حضرات نقشبندیہ کی چند اصطلاحات ہیں جن پر اُن کے طریقے کی بنا ہے۔ بعض اصطلاحوں میں تو اشغال کی طرف اشارہ ہے اور بعض ان کی تاثیر کی شرطوں پر (۱) ہوش در دم (۲) نظر بر قدم (۳) سفر در وطن (۴) خلوت در انجمن (۵) یاد کرد (۶) باز گشت (۷) نگہداشت (۸) یادداشت تو یہ کل آٹھ کلمات خواجہ عبدالخالق غجدوانی سے منقول ہیں۔ اور ان کے بعد تین اصطلاحیں خواجہ نقشبندؒ سے مروی ہیں (۱) وقوف زمانی (۲) وقوفِ عددی (۳) وقوفِ قلبی۔

(۱) **ھوش در دم** سے مراد ہے کہ ہر دم کے ساتھ بیداری اور ہوشیاری رکھے کہ ذکر لسانی اور قلبی بھی حضور دل سے ہو نہ کہ غفلت سے اور ہمیشہ بیدار اور متجسس رہے۔ اپنی ذات سے ہر سانس میں کہ وہ غافل ہے یا ذاکر اور یہ طریقہ بتدریج دوام حضور کے حاصل کرنے کا اور اس طرح کی ہوشیاری بندی کے واسطے مخصوص ہے۔ چنانچہ خواجہ عبید اللہ احرار فرماتے ہیں کہ دم کی نگہبانی ازحد ضروری ہے۔ اور جو شخص دم کی نگہبانی نہیں کرتا گویا وہ شخص طریقہ شریفہ بھول گیا۔ اور حضرت خواجہ نقشبند فرماتے ہیں کہ اس طریقہ کا دارومدار ہی دم

Marfat.com

پر ہے کوئی دم اندر آنے اور باہر جانے میں بدون یادِ الٰہی ضائع نہ ہو۔

بیت

دمبدم دم را غنیمت دان ہمدم شو بدم ☆ واقفِ دم باش در دم ہیچدم بیجا مدم

(۲) لفظ برقدم۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سالک پر واجب ہے کہ اپنے چلنے پھرنے کے وقت کسی چیز پر نظر نہ ڈالے سوائے برپشت قدم تاکہ کسی نامحرم کے اوپر نظر نہ پڑ جاوے اور نہ ہی اپنے بیٹھنے کی حالت میں دیکھے مگر اپنے آگے۔ اسواسطے کہ نفوس مختلفہ کا دیکھنا اور تعجب انگیز رنگوں کا نظر کرنا سالک کیحالت بگاڑ دیتا ہے اور اُس سے روکتا ہے جسکی وہ طلب میں ہے۔ اور حکم نظر میں ہے لوگوں کی آوازوں اور اُن کی باتوں کی طرف کان لگانا بھی کَمَا قَالَ تَعَالٰی قُلْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِہِمْ اور یہ یعنی نظر کو نیچے رکھنا بہ نسبت مبتدی کے ہے اور سالک کو چاہیئے کہ ہر حال میں اور ہر وقت ہوشیار اور دانا و بینا رہے تاکہ غفلت کا دخل قلب سالک پر نہ ہو۔ اگر زمین و آسمان یا اور کسی طرف کے درمیان میں دیکھنا یا نظر کرنی پڑ جائے تو سالک کو اُسوقت چاہیئے کہ عبرت سے نظر کرے تاکہ سالک ایک خرمن بے بہا کو بحر عرفان سے نظر کرتے ہی حاصل کر لیوے۔ اسیواسطے ارشاد باری تعالیٰ ہے فَاعْتَبِرُوْا یٰاُولِی الْاَبْصَارِ اور منتہی پر تو واجب ہے کہ تامل کرے اپنے حال میں کہ وہ کس نبی کے قدم پر ہے اسواسطے کہ بعض اولیا سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم پر ہوتے ہیں اور اُن کو پوری جامعیت کمالات کی حاصل ہوتی ہے اور بعض حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قدم پر ہوتے ہیں وعلیٰ ہذالقیاس پھر منتہی اپنے پیشوا کو پہچانے تو چاہیئے کہ اسکے حالات و واقعات اپنے پیشوا کے حالات اور واقعات کے ساتھ مناسب ہوں۔ حضرت غریب نواز خواجہ محمد فضل علی شاہ قدس سرہٗ العزیز فرمایا کرتے تھے کہ ہر وقت نظر بر قدم

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی آپ کی شریعت مقدسہ پر ہو کہ تمام عبادات، عادات حرکات و سکنات و اخلاق عین سنت نبویہ کی میزان پر صحیح اُتریں۔

بیت

عجب است اگر ہوست کشد کہ بہ سیر سرو چمن درآ

تو ز لالہ کم نہ دمیدہ درِ دل کشا بہ چمن درآ

(۳) **سفر در وطن** - اے عزیز سفر دو قسم پر ہے۔ ایک ظاہر بدن سے کہ ہر ایک ملک اور صحرا، بیابان و عجائبات کی سیر کرے۔ اور دوسرا سفر باطن روحی ہے جسکا مطلب نقل کرنا ہے صفات بشریہ خسیسہ سے صفات ملکیہ فاضلہ کی طرف۔ اس طرح کہ مراقبہ اور تصور سے صفات بشریہ کو محو کر کے یعنی اپنے آپ کو نیست و نابود کر کے صفات ملکیہ فاضلہ کی طرف سبقت لیجادے اور عجائبات و غرائبات و تجلیات ربوبیت و اسرار نہانی کی سیر و سیاحت کرے اسیواسطے ظاہر سفر سے سفر باطن اشرف و افضل و اعلیٰ ہے۔ پس ہر وقت سالک سفر باطن میں محو اور مستغرق رہے اور سالک پر واجب ہے کہ اپنے نفس کا تشخص رہے کہ آیا اُسمیں کچھ حب خلق باقی ہے پھر جب اسکو جان جاوے تو از سر نو توبہ کرے اور جانے کہ یہ میرا بُت ہے اس واسطے کہ جو تجھ کو خدا سے باز رکھے وہ فی الواقع تیرا بُت ہے پھر کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ لَآ اِلٰهَ سے ارادہ کرے کہ میں نے فلاں چیز کی محبت کو نفی کر دیا اور اِلَّا اللّٰهُ کی ضرب سے قصد کرے کہ اللہ کی محبت میں نے اُسکے مقام پر ثابت کر دی اور وجہ اسکی یہ ہے کہ غیر خدا کی محبت کی رگیں اُسکے دل کے اندر بہت چھپی ہوئی ہیں اُن کا نکالنا ممکن نہیں۔ مگر کمال تفحص اور تلاش سے اور سالک پر واجب ہے کہ تلاش کرے کہ آیا دل میں کسی کا حسد کینہ یا اعتراض موجود ہے اگر معلوم ہو تو اسکو اس کلمہ کی مداومت

Marfat.com

سے دُور کر دے۔ پس سالک کے حق میں ایسا سفر کرنا فرض و واجب ہے۔

(۴) **خلوت در انجمن**: اسکا مطلب یہ ہے کہ دل سے خدا کے ساتھ مشغول رہے اپنے جمیع حالات میں پڑھنے میں اور کلام کرنے میں، اور کھانے اور پینے اور چلنے میں۔ پس سالک کو واجب ہے کہ خدا کی طرف متوجہ رہنے کا ملکہ یعنی قوت راسخہ بہم پہنچائے۔

(۵) **یاد کرد**: اے عزیز طالب اللہ! یاد کرد۔ ذکر کرنے کو کہتے ہیں۔ خواہ ذکر لسانی ہو یا ذکر قلبی۔ نفی اثبات ہو یا صرف اثبات ہیں۔ پس سالک کو چاہیئے کہ جس طرح مرشد و مربّی روحانی سے تلقین و تعلیم پاوے تو پھر بعد ازاں ہر وقت اس کی یاد داشت میں محبّتِ دلی سے بیدار اور ہوشیار رہے۔ یہاں تک کہ حق جل شانہٗ کی حضوری حاصل ہو جاوے۔

(۶) **بازگشت**: اور بازگشت اسکو کہتے ہیں کہ جب ذاکر خیال و تصوّر سے نفی اثبات کو طاق طاق یعنی پندرہ یا اکیس مرتبہ کہے تو اُسکے بعد زبان دل سے مناجات کرے کہ خداوندا مقصودِ من توئی و رضائے تو مرا محبت و معرفت خود بدہ یعنی اے خدا مقصود میرا تو ہی ہے اور رضا تیری مجھکو اپنی محبت و معرفت دے تاکہ طالب سرور اور کیفیات جو نفی و اثبات میں حاصل ہوتی ہیں اُنمیں نہ کھنچے اور اُسکو مقصود نہ سمجھے۔

(۷) **نگہداشت**: عبارت ہے خطرات (یعنی وساوسِ شیطانی اور رغبت معصیت) اور احادیث نفس (لہو و لعب بیہودہ ہزل گوئی) کو ہانکنے اور دُور کرنے سے تو سالک کو لائق ہے کہ ہر وقت بیدار اور ہوشیار رہے کسی خیال اور خطرے

لہ حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا جس نے اللہ کی محبت کا خالص مزہ چکھا تو اُس نے اسکو طلب دنیا سے باز رکھا اور سب لوگوں سے اسکو وحشی کر دیا۔

Marfat.com

کو اپنے دل میں نہ چھوڑے یعنی دل کو صاف و ستھرا رکھے اور چاہیے کہ خطرے کو ابتدائے ظہور میں روک دے۔ اسواسطے کہ جب ظاہر ہو چکے گا تو نفس اسکی طرف مائل ہو جاویگا اور وہ نفس میں اثر کریگا۔ پھر اُسکا دُور کرنا مشکل ہوگا۔ پس نگہداشت طریقہ ہے حاصل کرنے خلوت خانۂ ذہن کا خطرات اور وساوس کے خطور کرنے سے۔ چنانچہ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ خطرے کو ساعت دو ساعت بھی دل میں نہ رکھنا چاہیئے۔ بزرگوں کے نزدیک یہ امر اہم ہے اور اولیائے کاملین کو یہ دولت تا زمانِ دراز حاصل رہتی ہے۔

(۸) یادداشت: اس سے مراد یہ ہے کہ سالک کی توجہ صرف جو خالی ہے الفاظ اور تخیلات سے واجب الوجود کی حقیقت کی طرف یعنی طالب اللہ ایسی توجہ خاص حق سبحانہ تعالیٰ کی حقیقت اصلی کی طرف باطن میں لگائے رکھے جو کہ تخیلات اور الفاظ سے نہ ہو تاکہ اللہ تعالیٰ سے دوام آگاہی بوجہ ذوق و شوق و محبتِ دلی حاصل ہو جائے گویا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ کو نگاہ میں رکھے پس اسواسطے سالک کو دوام واجب ہے۔ تاکہ منزل یادداشت میں استغراق رہے اور حق بات یہ ہے کہ ایسا متوجہ رہنا باستقامت حاصل نہیں ہوتا مگر فنائے اتم اور بقائے کامل کے بعد واللہ اعلم خلاصہ یہ کہ یادداشت ذات مقدس کے دھیان کا نام ہے جو بلا ذریعہ الفاظ اور تخیلات کے ہو۔ دولت منتہیانِ ولایت کو البتہ حاصل ہوتی ہے۔

(۹) وقوف زمانی: اس سے مراد یہ ہے کہ سالک کو ہر وقت اپنے حال کا واقف رہنا چاہیئے اور سالک کا معاملہ وقوفِ زمانی پر موقوف ہے اسکی تفسیر ہوش در دم کے ذیل میں آچکی ہے یعنی بعد ہر ساعت کے تامل کرنا کہ غفلت آئی یا نہیں، درصورت غفلت استغفار کرنا اور آئندہ کو اُسکے ترک پر کمر ہمت باندھنا۔

Marfat.com

(۱۰) وقوف عددی: اس سے مراد رعایتِ عدد طاق کی ذکر میں ہے نفی اثبات کے تو سالک کو چاہیئے کہ ذکر نفی اثبات میں رعایت عددی طاق پر موقوف کرے تاکہ منزل طریقت تمام سرانجام ہو۔

(۱۱) وقوفِ قلبی: عبارت ہے توجہ کرنے سے اُس قلب کی طرف جو بائیں طرف چھاتی کے نیچے موضوع ہے۔ اور حکمت اس توجہ کی ویسی ہے جیسے ضربات کی رعایت میں حکمت ہے مشائخ قادریہ کے نزدیک یعنی تا اپنے غیر کے سوا توجہ نہ باقی رہے۔ اور خطرات بیرونی کا دلمیں دخل نہ ہونا۔ بتدریج خدا ہی میں توجہ منحصر ہو جاوے۔ چنانچہ توجہ دلی اس طرح پر ہو کہ اُس پر واقف ہے اثنائے ذکر میں اور دل کو ذکر حق سے مشغول کرے اور اُسکو ذکر اور اس کے مفہوم سے مہمل اور بیکار نہ چھوڑے۔ خواجہ نقشبند قدس سرہ العزیز نے حبسِ نفس اور رعایت عدد کو ذکر میں لازم نہیں فرمایا اور وقوف قلبی تو اُن کے نزدیک اثنائے ذکر میں لازم ہے چنانچہ رابطۂ مرشد اور مراقبات لازم ہیں بلکہ مقصود ذکر سے دفع غفلت ہے اور یہ حاصل نہیں ہوتا بدون وقوف قلبی کے اور کیا خوب کسی نے کہا ہے۔ شعر

عَلٰی بِیضِ قَلْبِكَ كُنْ كَاَنَّكَ طَائِرٌ
فَمِنْ ذٰلِكَ الْاَحْوَالُ فِيكَ تَوَلَّدُ

یعنی اپنے دل کے انڈے پر پرندے کی طرح ہو جا۔ اسواسطے کہ اس کے لزوم سے تجھ میں حالات عجیبہ پیدا ہوں گے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ

Marfat.com

تصفیۂ قلب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قلب کی صفائی اور باطن کی درستی کی ضرورت عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی اَجْسَامِکُمْ وَلَا اِلٰی صُوَرِکُمْ وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ رواہ المسلم۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شبہ حق تعالیٰ نہیں دیکھتے یعنی توجہ نہیں کرتے فقط تمہارے جسموں کی طرف اور نہیں دیکھتے فقط تمہاری صورتوں کی طرف۔ ولیکن دیکھتے ہیں تمہارے دلوں کیطرف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے اعمال کو قبول نہیں کرتے جو فقط ظاہر ہی میں اچھے معلوم ہوتے ہوں اور اخلاص اور توجہ قلبی سے خالی ہوں مثلاً کوئی عبادت کرے اور بظاہر تو عبادت میں مشغول ہو مگر دل میں غفلت چھا رہی ہے اور دل میں تمیز نہیں ہوتی کہ خدا کے سامنے کھڑا ہے یا کوئی اور کام کر رہا ہے تو ایسے اعمال مقبول نہیں ہوتے اور یہ غرض نہیں ہے کہ ظاہری اعمال کا بالکل اعتبار ہی نہیں بلکہ اعتبار ہے لیکن اس شرط سے کہ توجہ اور اخلاص قلبی بھی اس کے ساتھ ہو جیسا کہ حدیث و قرآن سے ثابت ہے کیونکہ قلب خاص محل نظرِ الٰہی ہے اور جس طرح اسکو ظاہری طبی تشریح میں سلطان البدن ہونے کا شرف حاصل ہے اسی طرح روحانی اور باطنی تشریح میں بھی ملک الجوارح ہونیکا فخر میسر ہے۔ جب تک اسکی حالت درست نہ ہوگی کوئی صورت فلاح

Marfat.com

اور نجات کی حاصل نہیں ہو سکتی۔ مثلاً کوئی ظاہر میں مسلمان ہو دل سے نہ ہو تو اُسکے اسلام کا خداوند کریم کے نزدیک کچھ بھی اعتبار نہیں اور علیٰ ہذا القیاس کوئی محض دکھلانے یا ایسی ہی اور کسی غرض فاسد کے لیے نماز صدقہ وغیرہ عبادت کرے تو وہ کسی درجہ میں بھی شمار نہیں۔ پس معلوم ہوا کہ فلاحیت دارین اور مقبول عنداللہ تعالیٰ کا مدار اصلاحِ قلب پر ہے۔ لوگوں نے آجکل اس میں بہت بڑی کوتاہی کر رکھی ہے فقط ظاہری اعمال تو کچھ تھوڑے بہت کرتے بھی ہیں اور انکا علم بھی حاصل کرتے ہیں مگر باطنی اصلاح اور قلب کی درستی و اصلاح کی کچھ بھی فکر نہیں گویا کہ یوں خیال کرتے ہیں کہ اصلاحِ باطن اور ریا حقد و حسد وغیرہ کا علاج اور اس سے محفوظ ہونا کچھ ضروری نہیں صرف ظاہری اعمال کو واجب سمجھتے ہیں۔ اور ان کو نجات کے لئے کافی خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اصلی مقصود اصلاح قلب ہے جیسا کہ اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ اور اعمالِ ظاہری ذریعہ ہیں قلب کے درست ہونے کا اور ظاہر اور باطن میں کچھ ایسا قدرتی علاقہ ہے کہ بغیر ظاہری حالت درست کئے ہوئے باطنی حالت درست نہیں ہوتی اور جب تک ظاہری اعمال پر دوام نہ ہو اصلاحِ باطنی دائم نہیں رہتی اور جب باطنی حالت درست ہو جاتی ہے تو ظاہری اعمال خوب اچھی طرح ادا ہوتے ہیں اور یہاں سے کوئی بے عقل یہ غلط نہ کرے کہ ظاہری اعمال کی فقط اسوقت حاجت ہے جب تک کہ قلب کی حالت درست نہیں ہوتی اور جب قلب درست ہو گیا تو پھر ظاہری اعمال کی کچھ حاجت نہیں خواہ کریں یا نہ کریں۔ اسلئے یہ عقیدہ کفر ہے اور

Marfat.com

وجہ اسکے باطل ہونیکی یہ ہے کہ جب قلب درست ہوگا تو وہ حتی المقدور ہر وقت
اطاعت الٰہی میں مصروف رہیگا اور یہی علامت ہے اُسکے درست ہونیکی۔ کیونکہ
مقصود اصلاحِ قلب سے یہی ہے کہ اطاعتِ الٰہی ہو اور اسکا شکر کیا جاوے
اور پروردگار کی نافرمانی اور ناشکری نہ ہو۔ اور نماز روزہ وغیرہ کا طاعتِ الٰہی
میں داخل ہونا صاف ظاہر ہے تو جب یہ طاعات چھوڑ دی گئیں تو پھر قلب
کہاں درست رہا۔ اگر درست رہتا تو شب روز مثل اولیاء کرام اور انبیاء
علیہم السلام کے طاعت الٰہی میں ضرور مصروف رہتا۔ کیا نعوذ باللہ کسی بے عقل
اور احمق کو یہ وسوسہ ہو سکتا ہے کہ کسی کا قلب جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ
وسلم کے قلبِ مبارک سے بھی زیادہ صاف اور صالح ہے جسکو عبادتِ ظاہر
کی حاجت نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو باوجود اکمل الکاملین اور افضل المرسلین
ہونے کے اسقدر ظاہری اعمال میں مصروف ہوتے تھے جس سے دیکھنے والوں
کو بھی رحم آتا تھا اور تاحیات یہی حالت رہی اور آپکی یہ کیفیت حدیث کی کتابوں
میں خوب اچھی طرح مذکور اور مشہور ہے۔ لہٰذا مسلمانو! خوب سمجھ لو کہ جسطرح
اعمالِ ظاہریہ مثل صوم وصلوٰۃ وغیرہ کا ادا کرنا اور اُنکے ادا کرنیکا جاننا واجب
ہے اسیطرح اعمال باطنیہ جیسے صوم وصلوٰۃ وغیرہ کا ریاد نمود وغیرہ سے محفوظ رکھنا
یا کینہ حسد وغضب وغیرہ سے قلب کو صاف رکھنا اور ان اعمال کے ادا
کرنے کا طریقہ جاننا بھی واجب ہے۔ جن میں بعض اعمال تو محض قلب سے تعلق
رکھتے ہیں جیسے گناہ کا قصد کرنا، کینہ یا حسد کرنا اور اخلاص پیدا کرنا اور بعض
میں قلب اور دیگر اعضاء بھی شریک ہیں۔ جیسے صوم وصلوٰۃ حج وصدقہ وغیرہ

Marfat.com

لہٰذا مسلمانوں کو لازم ہے کہ ظاہر و باطن کی کامل طور سے اصلاح کرے کہ یہی ذریعہ نجات کا ہے۔ اور فقط ظاہری اعمال کو بغیر درستی باطن کے نجات کے لئے کافی نہ سمجھے دیکھو اگر کوئی شخص بہت سی نمازیں پڑھے اور نیت یہ ہو کہ لوگ بزرگ سمجھیں اور تعریف کریں تو کیا وہ عذاب سے بچ جائیگا؟ حالانکہ نماز تو ایسی چیز ہے کہ اگر کوئی اسکو باقاعدہ اور اخلاص سے محض اللہ تعالےٰ کے واسطے ادا کرے تو اس عذاب سے بھی بچ جاوے جو ترکِ نماز پر ہوتا ہے اور ثواب بھی حاصل ہو مگر افسوس کہ اس شخص نے بوجہ مرض ریا اور حب ثنار کے اس نماز کو برباد کر دیا۔ پس اسکو چاہیئے کہ اپنے ان امراض کا علاج کرے ورنہ عنقریب سخت ہلاکت میں مبتلا ہو جائیگا کیونکہ مرض بڑھتا رہیگا اور علاج ہو گا نہیں ظاہر ہے کہ انجام ہلاکت ہو گا۔

بھائیو! کیا اگر تم بیمار ہو اور تمہارا جسم مریض ہو تو کیا یہ گوارا کرو گے کہ مرض میں مبتلا رہو اور باوجود قدرت کے علاج نہ کرو یہانتک کہ وہ مرض تمکو ہلاک کر دے ہرگز نہیں گوارا کر سکتے۔ حالانکہ اس مرض سے جو تکلیف ہو گی جسمانی ہو گی اور پھر وہ بھی چند روزہ دنیا ہی میں ہے پس جب یہ بھی گوارا نہیں تو روحانی امراض میں مبتلا رہنا جسکی وجہ سے ایسی جگہ تکلیف ہو جہاں ہمیشہ رہنا ہے۔ گوارا کرنا عقل سلیم کے بالکل خلاف ہے۔ لہٰذا ہر انسان کو لازم ہے کہ جسم و قلب و ظاہر و باطن کی خوب اصلاح کرے اور عقل سلیم سے کام لیکر فلاحیتِ دارین کو اپنا قبلۂ مقصود سمجھے۔ کسی نے خوب کہا ہے ؎

Marfat.com

کیا وہ دنیا جسمیں ہو کوشش نہ دین کیواسطے ✲ واسطے واں کے بھی کچھ پاس ہے یا نہیں کیواسطے

حدیث میں ہے: عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ مَرْفُوْعًا فِیْ حَدِیْثٍ طَوِیْلٍ اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّهٗ اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ (متفق علیہ) یعنی فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو اس بات سے کہ بدن میں ایک جزو (اور وہ ایک بوٹی) ہے جب وہ درست ہوتا ہے تو تمام بدن درست ہوتا ہے اور جب وہ جزو فاسد ہو جاتا ہے تو تمام بدن فاسد اور خراب ہو جاتا ہے اور آگاہ رہو کہ وہ جزو دل ہے۔ اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ اعضاء کی درستی اور اطاعت خداوندی کا بجالانا موقوف ہے قلب کی درستی پر کیونکہ قلب سلطان البدن ہے، اور رعیت کی اصلاح موقوف ہوتی ہے سلطان کے صالح ہونے پر۔ سو اعضاء نیک کام جب ہی کرینگے جبکہ قلب صالح ہو۔ لہٰذا اصلاحِ قلب میں کوشش کرنا واجب قرار پایا اس طور کہ طاعت خداوندی واجب ہے۔ خواہ اطاعت فقط قلب سے تعلق رکھتی ہو یا اسمیں قلب کیساتھ اعضاء جوارح کا بھی دخل ہو اور اطاعت کا صحیح اور مقبول ہونا موقوف ہے صلاحیتِ قلب پر۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اصلاح قلب واجب ہے خوب سمجھ لو دیکھئے شریعت نے ایسی حالت میں جبکہ انسان کو بھوک کی خواہش ہو اور اس حالت میں نماز پڑھنے سے طبیعت پریشان ہو تو حکم دیا ہے ایسی حالت میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ بلکہ پہلے کھانا کھا لو پھر نماز پڑھو بشرطیکہ نماز کا وقت فوت نہ ہو جائے تو اسمیں حکمت یہ ہے کہ مقصود عبادات سے

حق تعالیٰ کے سامنے حاضری اور اظہارِ عبدیت ہے اس طرح کہ ظاہر و باطن اسکے کام میں مشغول ہوں اور غیر اللہ کی طرف حتی الامکان توجہ نہ رہے اور جب بھوک لگی ہو تو گو ظاہر بدن نماز میں مشغول ہوگا لیکن قلب پریشان ہوگا اور یہی دل چاہے گا کہ جلدی سے نماز سے فارغ ہو جادیں تاکہ جلد کھانا مل جاوے پس حق تعالیٰ کے سامنے جس طرح حاضری چاہیئے تھی اسمیں بہت بڑا خلل واقع ہوگا۔ اسواسطے ایسی حالت میں نماز کو مکروہ کہا گیا۔ پس معلوم ہوا کہ اصل محلِ نظر خداوندی قلب ہے اور شریعتِ مقدسہ میں اسکی اصلاح کا بہت بڑا انتظام کیا گیا ہے۔ بزرگانِ دین نے اصلاحِ قلب کے لئے برسوں مجاہدے اور ریاضتیں کی ہیں۔ اس مختصر رسالہ میں بوجہ خوفِ طوالت زیادہ مضمون نہیں لکھا گیا، ورنہ کتابیں کی کتابیں اس فن کی موجود ہیں۔ خوب سمجھ لو ؎

ما نصیحت بجائے خود کردیم — روزگارے دریں بسر بُردیم
گر نیاید بگوش رغبت کس — بر رسولاں بلاغ باشد و بس

محاسبۂ نفس

پابندی کے ساتھ تھوڑا سا وقت صبح کو اور تھوڑا سا وقت شام کو یا سوتے وقت مقرر کر لو۔ اس وقت میں اکیلے بیٹھکر اور اپنے دل کو جہانتک ہوسکے سارے خیالوں سے خالی کر کے اپنے جی سے یوں باتیں کیا کرو اور نفس سے یوں کہا کرو کہ اے نفس خوب سمجھ لے کہ تیری مثال دنیا میں ایک سوداگر کی سی ہے پونجی تیری عمر ہے اور نفع اسکا یہ ہے کہ ہمیشہ کی بھلائی

Marfat.com

یعنی آخرت کی نجات حاصل کرے اور یہ دولت حاصل کرلی تو سوداگری میں نفع ہوا، اور اگر اس عمر کو یونہی کھو دیا اور بھلائی اور نجات حاصل نہ کی تو اس سوداگری میں بڑا ٹوٹا اُٹھایا کہ پونجی بھی گئی اور نفع نصیب نہ ہوا اور یہ پونجی ایسی قیمتی ہے کہ اسکی ایک ایک گھڑی بلکہ ایک ایک سانس بے انتہا قیمت رکھتا ہے اور کوئی خزانہ کتنا ہی بڑا ہو اسکی برابری نہیں کرسکتا، کیونکہ اوّل تو خزانہ اگر جاتا ہے تو کوشش سے اسکی جگہ دوسرا خزانہ مل سکتا ہے۔ اور یہ عمر جتنی گذر جاتی ہے اسکا ایک پل بھی لوٹ کر نہیں آسکتا، نہ دوسری عمر آسکتی ہے۔ دوسرے یہ کہ اس عمر سے کتنی بڑی دولت کما سکتے ہیں یعنی ہمیشہ کے لیئے بہشت اور خدا تعالیٰ کی خوشی اور دیدار اتنی بڑی دولت کسی خزانہ سے کوئی نہیں کما سکتا۔ اسواسطے خود سمجھو کہ یہ پونجی بہت ہی قدر اور قیمت کی ہوئی۔ اور اے نفس اللہ تعالیٰ کا احسان مان کہ ابھی تیری موت نہیں آئی جس سے یہ عمر ختم ہو جاتی۔ خدا تعالیٰ نے آج کا دن زندگی کا اور نکال دیا ہے۔ اور اگر تو مرنے لگے تو ہزاروں دل وجان سے آرزو کرے کہ مجھ کو ایک دن کی اور عمر مل جاوے تو اس ایک دن میں سارے گناہوں سے سچی اور پکی توبہ کرلوں اور پکا وعدہ اللہ تعالیٰ سے کرلوں کہ پھر ان گناہوں کے پاس نہ پھٹکوں گا اور وہ سارا دن خدا تعالیٰ کی یاد اور تابعداری میں گذاروں۔ جب مرنے کے وقت تیرا یہ حال اور یہ خیال ہوتا تو اپنے دل میں تو یوں ہی سمجھ لے، کہ گویا میری موت کا وقت آگیا تھا، اور میرے مانگنے سے اللہ تعالےٰ نے یہ دن اور دیدیا ہے، اور اس دن کے بعد معلوم نہیں اور دن نصیب ہوگا یا نہیں۔ سو اس دن کو تو اسی طرح گزارنا چاہیئے جیساکہ

Marfat.com

عمر کا اخیر دن معلوم ہو جانا اور اسکا گذارنا۔ یعنی سب گناہوں سے پکی توبہ کرے اور اس دن میں کوئی چھوٹی یا بڑی نافرمانی نہ کرے اور تمام دن اللہ تعالیٰ کے دھیان اور اسکے خوف میں گذار دے اور کوئی حکم خدا کا نہ چھوڑے۔ جب وہ سارا دن اسی طرح گذر جائے پھر اگلے دن یونہی سوچے کہ شاید عمر کا یہی ایک دن باقی رہا ہو اور اے نفس اس دھوکہ میں نہ آنا کہ اللہ تعالیٰ معاف کر دینگے۔ کیونکہ اول تو تجھکو معلوم کیسے ہوا کہ معاف ہی کر دینگے اور سزا نہ دیں گے بھلا اگر سزا ہونے لگے تو اسوقت کیا کریگا اور اسوقت کتنا پچھتانا پڑیگا اور اگر ہم نے مانا کہ معاف ہی ہو گیا تب تو نیک کام کرنے والوں کو جو انعام اور مرتبہ ملیگا وہ تجھکو نصیب نہ ہوگا۔ پھر جب تو اپنی آنکھ سے اوروں کو ملنا اور اپنا محروم ہونا دیکھے گا تو کس قدر حسرت اور افسوس ہوگا۔ اس پر اگر نفس سوال کرے کہ بتلاؤ! پھر میں کیا کروں اور کس طرح کوشش کروں تو تم اُسکو جواب دو کہ تو یہ کام کر کہ جو چیز تجھ سے مر کر چھوٹنے والی ہے یعنی (دُنیا اور بُری عادتیں) تو اسکو ابھی چھوڑ دے اور جس سے تجھ کو سابقہ پڑنے والا ہے اور بدون اُسکے تیرا گذر نہیں ہو سکتا یعنی (اللہ تعالیٰ اور اسکو راضی کرنے کی باتیں) اُسکو ابھی سے لے بیٹھ اور اُسکی یاد اور تابعداری میں لگ جا۔ اور اپنے نفس سے کہو کہ اے نفس تیری مثال بیمار کی سی ہے اور بیمار کو پرہیز کرنا پڑتا ہے۔ اور گناہ کرنا بد پرہیزی ہے اسواسطے اس سے پرہیز کرنا ضروری ہوا اور یہ پرہیز اللہ تعالیٰ نے ساری عمر کے لئے تبلا رکھا ہے۔ بھلا سوچ تو سہی اگر دنیا کا کوئی ادنیٰ سا حکیم کسی سخت بیماری میں تجھکو یہ تبلادے کہ فلانی مزیدار چیز کھانے سے جب بھی

Marfat.com

کھائیگا، اس بیماری کو سخت نقصان پہنچیگا اور تو سخت تکلیف میں مبتلا ہو جائیگا اور فلانی کڑوی بدمزہ چیز کھاتے رہو گے تو اچھے رہو گے اور تکلیف کم ہو جائیگی تو یقینی بات ہے کہ اپنی جان جو پیاری ہے اسلیئے اس حکیم کے کہنے سے کیسی ہی مزیدار چیز ہو اسکو ساری عمر کے لئے چھوڑ دیگا اور دوا کیسی ہی بدمزہ اور ناگوار ہو آنکھ بند کر کے روز کے روز نگل جایا کریگا۔ تو ہم نے مانا کہ گناہ بڑے مزیدار ہیں اور نیک کام بہت ناگوار ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ نے ان مزیدار چیزوں کا نقصان بتایا ہے اور ناگوار کاموں کو فائدہ مند فرمایا ہے پھر نقصان اور فائدہ بھی کیسا ہمیشہ ہمیشہ کا جس کا نام دوزخ اور جنت ہے تو اے نفس تعجب اور افسوس کی بات ہے کہ جان کی محبت میں تو اللہ تعالیٰ کے کہنے پر دل کو نہ جمائے اور گناہوں کو چھوڑنے کی ہمت نہ کرے اور نیک کاموں سے پھر بھی جی چرائے تو کیسا مسلمان ہے۔ توبہ توبہ اللہ تعالیٰ کے فرمانے کو ایک چھوٹے سے حکیم کے کہنے کے برابر بھی نہ سمجھے اور کیسا بے عقل ہے کہ جنت کے ہمیشہ ہمیشہ آرام کی دنیا کے تھوڑے دنوں کے آرام کے برابر بھی قدر نہ کرے اور دوزخ کی اتنی سخت اور دراز تکلیف سے دنیا کی تھوڑے دنوں کی تکلیف کے برابر بھی بچنے کی کوشش نہ کرے۔ اور نفس سے یوں کہو کہ اے نفس دنیا سفر کا مقام ہے اور سفر میں ہرگز پورا آرام میسر نہیں ہوا کرتا طرح طرح کی تکلیفیں جھیلنی پڑتی ہیں۔ مگر مسافر اسلیئے ان تکلیفوں کو سہار لیتا ہے کہ گھر پہنچکر آرام مل جائیگا۔ مگر ان تکلیفوں سے گھبرا کر کسی سرائے میں

ٹھہر کر اسکو اپنا گھر بنائے اور سامان آرائش کا وہاں جمع کرے تو ساری عمر بھی گھر پہنچنا نصیب نہ ہو۔ اسی طرح دنیا میں جب تک رہنا ہے، محنت مشقت کی سہار کرنا چاہیئے۔ عبادت میں بھی محنت ہے اور گناہوں کے چھوڑنے میں بھی مشقت ہے۔ اور بھی طرح طرح کی مصیبت ہے لیکن آخرت ہمارا گھر ہے وہاں پہنچکر سب مصیبت کٹ جائے گی۔ یہاں کی ساری محنت مشقت کو جھیلنا چاہیئے۔ اگر یہاں آرام ڈھونڈو تو گھر جاکر آرام کا سامان ملنا مشکل ہے۔ بس یہ سمجھ کر کبھی دنیا کی راحت اور لذت کی ہوس نہ کرنا چاہیئے اور آخرت کی درستی کے لئے طرح طرح کی محنت کو خوشی سے اٹھانا چاہیئے۔ غرض ایسی باتیں نفس سے کرکے اسکو راہ پر لگانا چاہیئے اور روزمرہ اسی طرح سمجھانا چاہیئے اور یاد رکھو کہ اگر تم خود اس طرح اپنی بھلائی اور درستی کی کوشش نہ کروگے تو اور کون آئیگا جو تمہاری خیرخواہی کریگا۔ اب تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

موت کی یاد کثرت سے کیا کرو

فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کثرت سے موت کو یاد کیا کرو۔ اسلئے کہ وہ یعنی موت کا یاد کرنا گناہوں کو دور کرتا ہے اور دنیائے مذموم اور غیر مطلوب اور فضول سے بیزار کرتا ہے یعنی جب انسان موت کو بکثرت یاد کریگا تو دنیا میں جی نہیں لگیگا اور طبیعت دنیا کے سامان سے نفرت کریگی اور زاہد ہوجاویگا اور آخرت کی طلب اور وہاں کی نعمتوں

Marfat.com

کی خواہش اور وہاں کے عذاب دردناک کا خوف ہوگا۔ پس ضرور ہی کہ نیک اعمال میں ترقی کریگا اور معاصی سے بچیگا اور تمام نیکیوں کی جڑ زہد ہے۔ یعنی دنیا سے بیزار ہونا۔ جبتک دنیا اور اُسکی زینت سے علاقہ نہ ترک ہوگا پوری توجہ اللہ کی طرف نہیں ہوسکتی اور اُمور ضروریہ دنیا یہ جو موقوف علیہا ہیں عبادت کے وہ مطلوب ہیں اور دین میں داخل ہیں۔ لہٰذا اس مذمت سے وہ خارج ہیں بلکہ جس دنیا کی مذمت کی جاتی ہے، اُس سے وہ چیزیں مراد ہیں جو حق تعالےٰ سے غافل کریں گو کسی درجہ میں ہی۔ جس درجہ کی غفلت ہوگی اُسی درجہ کی مذمت ہوگی۔ پس معلوم ہوا کہ موت کی یاد اور اسکا دھیان رکھنا اور اِس نازک اور عظیم الشان سفر کے لئے توشہ تیار کرنا ہر عاقل پر لازم ہے۔

حدیث میں ہے میں نے تمکو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے بس اب ان کی زیارت کیا کرو۔ اس لئے کہ وہ زیارت بے رغبت کرتی ہے دنیا سے اور یاد دلاتی ہے آخرت کو۔ زیارتِ قبور سنت ہے اور خاصکر جمعہ کے روز مگر قبر کا طواف کرنا بوسہ لینا منع ہے۔ خواہ کسی نبی کی قبر ہو یا ولی کی ہو۔ اور قبروں پر جاکر اول سلام کرے اور قبلہ کیطرف پشت کرکے اور میت کی جانب منھ کرکے قرآن مجید پڑھکر اہلِ قبور کو بخشدے جسقدر ہو سکے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِهِدَايَةِ الْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا اُمُوْرَنَا اُمُوْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِالْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ وَحَصِّلْ مَقَاصِدَنَا وَاقْضِ جَمِيْعَ حَاجَاتِنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

آداب الشیخ والمرید

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ اَدَّبَنِیْ فَاَحْسَنَ اَدَبِیْ یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے ادب سکھایا اور تعلیم دی۔ الغرض اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سالک کے لئے مؤدِب کی سخت ضرورت ہے، اور اسی کا نام اصطلاح میں معلم اور شیخ ہے، اور نیز شیخ کے ذمہ واجب ہے کہ وہ اپنے مرتبہ (تادیب و تعلیم) کا حق پورا ادا کرے، اور مُرید کے ذمہ واجب ہے کہ طریق کا حق ادا کرے۔

شیخ کے لئے لازم ہے کہ مرید کو ہر لغزش پر جو اُس سے صادر ہو تنبیہ و زجر و توبیخ کرے اور عفو یعنی عدم مواخذہ سے کام نہ لے اور مقام شیخوقت کی جگہ پر اُسوقت تک نہ بیٹھے جب تک اسکو کوئی شیخ اس جگہ پر خود نہ بٹھائے یا پھر حق تبارک و تعالیٰ خود اس پر الہام فرما دیں اور جب کسی معاملہ میں کلام کرے اور اس کے مقابلہ میں کوئی جھگڑنے والا کھڑا ہو جائے تو اپنے کلام کو قطع کر دے کیونکہ منازعت مناسب نہیں اور شیخ کے لئے لازم ہے کہ اذکار اور خلوت مع اللہ کے لئے کوئی وقت مقرر رکھے۔

مرید کو چاہیئے کہ پیر کا خوب ادب رکھے اور جو تعلیم و تلقین ذکر کی پیر اُسکو بتلاوے اُسکا پابند رہے اور اُسکی نسبت یوں اعتقاد رکھے کہ جو فائدہ مجھ کو اپنے پیر سے پہنچ سکتا ہے وہ اس زمانہ کے کسی اور بزرگ سے نہیں پہنچ سکتا۔ پیر کو یوں سمجھنا گناہ ہے کہ اسکو ہر وقت ہمارا سب حال معلوم ہے۔

Marfat.com

طالب کو چاہیئے کہ ہر وقت باوضو رہے اور کم کھانے کم سونے اور کم کلام کرنے کی عادت ڈالے۔ شیخ اگر دینی اموز میں کچھ حکم کرے تو اسکو ترک نہ کرے۔ شیخ کی اگر خدمت مالی کرے تو اسکا اظہار نہ کرے اور اس بات کی طمع یا مطالبہ نہ کرے کہ شیخ مجھ کو کچھ دیوے۔ اور اپنا احسان شیخ پر نہ جتائے بلکہ اسکا احسان مانے کہ اس نے میری چیز کو قبول کیا اور رد نہیں کیا۔ اور شیخ کے حضور میں لوگوں کی باتوں کی طرف متوجہ نہ ہو اور شیخ اگر کسی کی تعظیم کو اُٹھے تو مرید کو بھی چاہیئے کہ شیخ کی پیروی کرے اور شیخ سے جب کلام کرے تو نرمی اختیار کرے۔ بلند آواز سے نہ بولے اور شیخ کے روبرو قہقہہ نہ لگائے اور شیخ کے متعلق بداعتقادی کو اپنے سینے میں نہ آنے دے اگر کوئی وسوسہ آئے تو استغفار کرے۔ شیخ کے قرابت داروں اور عزیزوں سے صلہ رحمی رکھے اور جو کچھ واقعہ سامنے آئے شیخ سے بیان کرے شیخ کے فرمان کو ہرگز رد نہ کرے اگر ممکن نہ ہو تو عذر کرے اور شیخ کے مریدوں اور طالبوں کی رعایت کرے اور شیخ کی ہر ایک چیز کا ادب و احترام کرے جو کچھ شیخ کرے اس پر حجت نہ کرے اور جو کچھ شیخ حکم کرے اسکو دین سمجھے۔ اگر شیخ اس جہان سے رحلت کر گیا ہو تو اُسکے لیئے دعائے مغفرت کرتا رہے۔ شیخ کے روبرو بیہودہ باتیں نہ کرے نہ کسی کے عیب بیان کرے اور شیخ کے روبرو کوئی ایسی بات نہ کرے جس سے وہ ناراض ہو جائے اور جب شیخ اس پر ناراض ہو تو بُرا نہ مانے۔

Marfat.com

ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم

(۱) سورۂ فاتحہ مبارکہ	ہفت بار	(۷ مرتبہ)
درود شریف	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
سورۂ الم نشرح	ہفتاد و نہ بار	(۷۹ مرتبہ)
سورۂ اخلاص	یک ہزار بار	(۱۰۰۰ مرتبہ)
سورۂ فاتحہ مبارکہ	یک بار	(ایک مرتبہ)
درود شریف	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَاکَافِیَ الْمُهِمَّاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَارَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَامُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)
یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	یکصد بار	(۱۰۰ مرتبہ)

دراول ہریک از اسماء شریف در مرتبۂ اول اللّٰہم ضم کنند و دراول یا ارحم الراحمین دو مرتبہ اول برحمتک ملحق نماید در باقی دفعات بے زیادت آں دو لفظ خوانند و ثواب آں جملہ بارواح جمیع حضرات نقشبندیہ بتفصیل سلسلہ در ترتیب اول خوانند بخشند۔

(۲) ختم حضرت خواجہ محمد فضل علی شاہ صاحبؒ

درود شریف یکصد بار ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۔ پنج صد بار، درود شریف یکصد بار۔

Marfat.com

(۳) ختم حضرت خواجہ سراج الدین شاہ صاحبؒ

درود شریف یکصد بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پنج صد بار درود شریف یکصد بار

(۴) ختم حضرت خواجہ محمد عثمانؒ صاحب دامانی

درود شریف یکصد بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پنج صد بار۔ درود شریف یکصد بار۔

(۵) ختم حضرت حاجی دوست محمد صاحبؒ قندھاری

درود شریف یکصد بار رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ پنجصد بار۔ درود شریف یکصد بار۔

(۶) ختم حضرت خواجہ احمد سعید شاہ صاحبؒ

درود شریف یکصد بار یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ یَا رَحِیْمُ پنجصد بار۔ درود شریف یکصد بار۔

(۷) ختم حضرت شاہ عبد اللہ غلام علی صاحبؒ مجدد دہلویؒ

درود شریف یکصد بار یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ پنجصد بار درود شریف یکصد بار

(۸) ختم حبیب اللہ شہید حضرت مرزا مظہر جانِ جانان صاحبؒ

درود شریف یکصد بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ط پنجصد بار۔ درود شریف یکصد بار

(۹) ختم حضرت خواجہ محمد معصوم صاحبؒ فاروقی

درود شریف یکصد بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پنجصد بار درود شریف یکصد بار

Marfat.com

(۱۰) ختم حضرت شیخ احمد امام ربانی مجدد الف ثانیؒ
درود شریف یکصد بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۰ پنجصد بار۔
درود شریف یکصد بار۔

(۱۱) ختم حضرت خواجہ نقشبند صاحبؒ بخاری
درود شریف یکصد بار "یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ" پنجصد بار۔ درود شریف یکصد بار

(۱۲) ختم حضرت محبوبِ سجانی غوثِ صمدانی شیخ عبد القادر جیلانیؒ
درود شریف یکصد بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پنجصد بار
درود شریف یکصد بار

(۱۳) ختم حضرت خیر الخلق سید الاولین والآخرین سیدنا ومولانا محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ صد و سیزدہ بار۔ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِھَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِھَا
سَاَلْتُكَ الْخَیْرَ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

تمت بالخیر

Marfat.com

یارحیم — ھو اللہ — یارحمٰن

اِلٰہی نَجِّنَا مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ

بِجَاہِ الْمُصْطَفٰی مَوْلَی الْجَمِیْعِ

وَھَبْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَۃٍ قَرَارًا

بِاِیْمَانٍ وَّدَفْنٍ بِالْبَقِیْعِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ

ملنے کا پتہ: سید عبداللہ شاہ خطیب شریفی مسجد ویرجی اسٹریٹ کراچی

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ادعیہ قسم اول تسبیع احزاب

قسم ثانی

مجموعہ دعوات فضلیہ

الاحادیث النبویۃ

اسباق سلوک نقشبندیہ مجددیہ

سلسلہ شریفہ

معمولات مختصرہ نصائح ضروریہ

مؤلفہ

عبد الغفور العباسی القریشی النقشبندی

باہتمام سید عبد اللہ شاہ عرف (خان ملا) خطیب شرلیفی مسجد
ڈیری جی اسٹریٹ کراچی نمبر ۲
مشہور آفسٹ لیتھو پریس کراچی طبع گردید

Marfat.com